آغا میر نصیر خان احمد زئی بلوچ

بلوچی لوذ راہبند

بلوچی گرامر

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

ملک محمد پناہ مرحوم، وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

گرامی قدر ملک محمد پناہ "مرحوم"
کا میں انتہائی ممنون ہوں، جنہوں
نے اس کتاب کو ترتیب دینے
میں جہاں میری رہنمائی کی وہاں
اس کتاب پر نظرِ ثانی بھی کی۔
آغا میر نصیر خان احمدزئی

بلوچی لوٗذ راہبنَد

بلوچی گرامئر

مصنّف

آغا نصیر خان احمد زئی بلوچ (بی اے)

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

کلیں حق پہ بلوچی اکیڈمی ۔ کوئٹہ

اولی بار	دسمبر ۱۹۸۱ء
وانگ	پنچ صد
شنگ کنوک	بلوچی اکیڈمی ۔ کوئٹہ
چھاپ جاہ	قلات پریس ۔ کوئٹہ
بہا	Rs 70

ابواب کی فہرست   بہرائی لڑ

	صفحہ تا کدہم
۰ ۱- پیش لفظ = سر توُز	
۲- چند ضروری اصطلاحات = چنڑے الی ایں رابیندی نام =	۱
۳- پہلا سبق = اول در = حروف ابجد - بک وڈ =	۶
۴- دوسرا سبق = دوی در = اعراب - کشّاب =	۹
۵- تیسرا سبق = سیمی در = لفظ - توُز =	۱۷
۱- چوتھا سبق = چہارمی در = اسم - نام =	۱۹
۷- پانچواں سبق = پنجمی در = اسم ضمیر - نام بدل =	۴۴
۸- چھٹا سبق = ششمی در = اسم صفت - سفتی نام =	۵۱
۹- ساتواں سبق = ہفتمی در = فعل - کارگونگیں نام =	۶۳
۱۰- آٹھواں سبق = ہشتمی در = زمانہ افعال - کارگونگیں لوزاں پاس	۸۲
۱۱- نواں سبق = نہمی در = صلہ فعل = کارسفتی نام =	۱۳۰
۱۲- دسواں سبق = دہمی در = حروف رابطہ = نیام توُز =	۱۴۰
۱۳- گیارھواں سبق = یازدہمی در = حروف اتصالیہ = آوار توُز =	۱۵۰
۱۴- بارھواں سبق = دوازدہمی در = حروف ندا = توار توُز =	۱۵۴
۱۵- تیرھواں سبق = سیزدہمی در = قواعد ضروریہ - یاتماریں رابیند =	۱۵۶
۱۶- چودھواں سبق - چہاردہمی در = اسم مصدر = بن توُز =	۱۶۴
۱۷- پندرھواں سبق - پانزدہمی در = اسم فاعل = کارکنوک =	۱۸۰

دیباچہ

زیر نظر کتاب - بلوچی زبان کی گرائمر یا صرف و نحو کی دو
ایڈیشن ہے - پہلی ایڈیشن ۱۹۶۰ء میں چھاپا گیا تھا - چونکہ پہلے ایڈ
کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں - اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ رہی
لہٰذا دوسرا ایڈیشن اسی مطلب کو پورا کرنے کے لئے لکھا گیا ہے
جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا - کہ کسی زبا
کو سیکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے - کہ سیکھنے والے کو - ا
زبان کی صرف و نحو سے کماحقہ واقفیت حاصل کرنا چاہیئے
چونکہ بلوچی اور براہوئی زبانوں کو سیکھنے کے لئے - کوئی مستند
مفید صرف و نحو کی کتاب موجود نہیں تھا - لہٰذا اس وقت کا احسا
کرتے ہوئے میں نے بلوچی اور براہوئی زبانوں کی صرف و نحو کے قوا
کے ترتیب و تسوید کا سلسلہ شروع کیا - گو کہ انگریزی دور میں
انگریز عالموں نے ان زبانوں کے متعلق کافی تحقیق کی ہے - مگر و
سب علم و نحو کے قواعد سے خالی ہیں - اگر کہیں کچھ قواعد کا تذکرہ
وہ اتنی کافی نہیں - کہ ان زبانوں کے سمجھنے اور سیکھنے میں کوئ

خاص مدد مل سکے۔

پہلے ایڈیشن میں بلوچی اور براہوئی زبانوں کے صرف ونحو کو یکجا طور پر جمع کرنے کی۔ اس بنا پر کوشش کی گئی تھی۔ کہ مرکزی بلوچستان میں رہنے والے تمام بلوچ قبائیل دونوں زبانوں کو بطور مادری زبان کے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اس علاقے کی خاص خصوصیت ہے۔ اسی لئے پہلی ایڈیشن کے مسودے کو۔ چھاپنے سے پہلے۔ جانچنے کے لئے۔ ملک محمد پناہ صاحب مرحوم۔ وائس چیئرمین بلوچی اکیڈیمی کی خدمت میں۔ پیش کیا گیا تھا۔ جو میرے طرح دو زبان بولنے والے قبائل گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخش کر۔ پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب مرحوم کی اس کاوش کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اس دوسری ایڈیشن میں۔ بلوچی اور براہوئی کے صرف و نحو کے کتابوں کو جدا چھاپا جا رہا ہے۔ اس کی رجوہات یہ ہیں۔ پہلے تو اس ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ دوسری کہ قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ تیسری کہ مثال زیادہ سے زیادہ دی گئیں ہیں۔ تاکہ سیکھنے والے کو ان زبانوں کے سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔ اس صورت میں اگر دونوں کتابوں کو یکجا کرکے۔ ایک کتاب کی صورت میں چھاپا جائے۔ تو کتاب کی ضخامت کے بڑھنے کا قوی امکانات ہیں۔ ممکن ہے۔ قاری صاحبان کی اکتاہٹ کا سبب بنے۔ دلچسپی سے کتاب کو نہ پڑھیں۔ آخر میں براہوئی اور بلوچی

زبانوں سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا۔ کہ اگر اس کتاب کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اُن کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو از راہ نوازش مجھے ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن شائع ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ
نصیر خان احمد زئی بلوچ
۱۸ ، سریاب روڈ۔ کوئٹہ

اولی در — پہلا سبق
اولی بند — پہلا حصّہ

چند ضروری اصطلاحات

آب یا حَرپ
حروف

۱۔ یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔
مثلاً ؛ ا۔ ب ۔ ج ۔ د۔ وغیرہ۔

آبانی رِد بند
حروف تہجی

(ا) سے ے کر (ی) تک حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجی کہتے ہیں۔
مثلاً؛ ا، ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، ح، خ، وغیرہ

لَوز
لفظ

مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً (رِنگ) ایک لفظ ہے۔ جو حروف۔ (ر، ن، گ) سے مل کر بنا ہے۔ اور انہی تینوں حروف کا مجموعہ ہے

جوڑنوک یا کشاب
اعراب یا حرکات

۱۔ یہ حرکات تین ہیں۔ زَبَر، زیر، پیش یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) (زَبَر یا فتحہ = ـَــ) یہ علامت حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے ہے۔ مثلاً = (جَر) یہ معنی (کپڑا)

(۲) زیر یا کسرہ =ـِـ) یہ علامت حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

مثلاً (زِبر) بہ معنی (کھُردُرا)

(۳) (پیش یا ضمہ ـُـ) یہ علامت حرف کے اوپر چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔

مثلاً = (مُج) بہ معنی (دھُند)

کشّابی
مُتحرَک

ہر وہ حرف جس پر کوئی حرکت ہو گی۔ مُتحرِک کہلائے گا۔ نیچے دیئے ہوئے۔ الفاظ کے پہلے حروف مُتحرِک ہیں۔

مثلاً = جبُر۔ (کپڑا)۔ زِبر۔ (کھُردرا)۔ مُج۔ (دھُند)

اوشتوک
ساکن

وہ ہر حرف جس پر حرکت یا علامت نہ ہو۔ اور اُس کے ماقبل (پہلا حرف) حرف مُتحرِک ہو۔ اسے ساکن کہتے ہیں

مثلاً = گَپ بہ معنی (بات)،

حرف (گ) مُتحرِک اور حرف (پ) ساکن ہے۔

اوشتانکی
سکُون

سکون کے نشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو اوندھا دال نما (د) نشان ہوتا ہے۔ یہ اُس حرف پر لگایا جاتا ہے۔ جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔

مثلاً = گَپْ (بات)،

اوشتانک
موقوف

اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں۔ تو دوسرے ساکن حرف کو موقوف کہتے ہیں۔

مثلاً = کَشْت۔ (دشمنی) کَشْت کے لفظ میں۔ دوسرا حرف (ش) ساکن اور (ت) موقوف کہلائے گا۔

دیمی
ماقبل

وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو۔ اُسے ماقبل کہتے ہیں۔
مثلاً = لفظ (جُبر) میں حرف (ر) کا ماقبل (ج) ہے۔

رندی
مابعد

وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو۔ اُسے مابعد کہتے ہیں۔
مثلاً لفظ (بُز)۔ (بکری) میں حرف (ز) حرف (ب) کا مابعد ہے۔

دوکشاپی
تنوین

جب کسی حرف کے آخر میں۔ دو زبریں دو زیریں یا دو پیش آئیں۔ اور ان سے نون کی آواز پیدا ہو۔ اسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔
مثلاً = فعلاً۔ نسلاً۔ قولاً وغیرہ

دوگشتانی
تشدید

ایک ہی حرف کو دو مرتبہ یا دوبار باہم ملا کر۔ پڑھنے کو عربی میں تشدید اور بلوچی میں (دوگشتانی) کہتے ہیں۔ علامت تشدید کو (ّ) شد کہتے ہیں۔
مثلاً = پُرّک (پروانہ)۔ کرّگ (کنارہ)۔ ربڑّ۔ (کیچڑ)
ان تینوں الفاظ میں (ر و ڑ) مشدد ہیں۔

دراجُکا
مد

یہ علامت جو بلوچی میں عموماً (الف) کے اوپر استعمال ہوتی ہے اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی شکل یہ (~) ہوتی ہے۔ اسے مد کہتے ہیں۔
مثلاً = آس (آگ)۔ آپ (پانی)

اوستوک واوٗ / واوِ مجہول
یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یا پہلے حرف کی حرکت پیش نہ ہو۔
مثلاً = موکل (رخصت)۔ مودہ (مرثیہ)۔ گوش (کان)

مالوم واوٗ / واوِ معروف
یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کی حرکت پیش ہو۔
مثلاً = موُد (بال)۔ ڑوُرٹ (گرد)۔ بوُم (اُلّو)۔ موُرک (مسام)

اوشتوک یے / یائے مجہول
یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کے نیچے زیر نہ ہو۔ اور کھل کر نہ پڑھی جائے
مثلاً = ڈیر (انبار)۔ سیر (رجا ہوا)۔ بیر (بدلہ)

مالوم (یے) / یائے معروف
یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو۔ اور کھل کر پڑھی جائے۔
مثلاً = شِیر (دودھ) بِیر (شادی)۔ مِیر (امیر)

چیریٖ (ہا) / ہائے مختفی
یہ وہ (ہ) ہے۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں نہ آئے۔ بلکہ صرف اپنے حرف کی حرکت کو ظاہر کرنے
مثلاً = جامہ (قمیص) شانہ (کنگھی)

پڑینگ / حذف
عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے کسی حرف کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔
مثلاً = پونسر (ناک) سے پوز (ناک)،
بوُنسر (تھوتھنی) سے بوُز (تھوتھنی)
دَست گٹ (مصروف) سے دَسگٹ (مصروف)

پہلے دو حروف کی درمیانی (ن) اور تیسرے حرف کی درمیانی (ت) کو حذف کر دیا گیا ہے۔

لوڑ گوڑ ؛ اِدغام
دو ہم مخرج یا ہم جنس حروف کو ملا کو پڑھنے کو اِدغام کہتے ہیں۔
مثلاً = بدتر - (خراب تر) سے بتّر (خراب تر)
= شرتر - (اچھا) سے شرّتر (اچھا)

بدل بیوک ؛ حروف عامل
یہ وہ حروف ہیں ۔ جن کی وجہ سے کلمات کے آخیر میں کچھ تغیر عمل میں آتا ہے۔ جیسے حروف ندا
مثلاً = خدا سے خدایا
= کریم سے کریما

صیغہ ؛ وڑسورت
لفظ کی ہیئت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

لوُذ راہبند ؛ علم صرف
یہ علم اُن قواعد سے متعلق ہے۔ جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم بلوچی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

آب یا حرف زانتی ؛ علم ہجا
یہ علم زبان کی اَبجد اور اعراب کے متعلق ہے۔ اور اِنہی کی ماہیت اور موزونیت کو بیان کرتا ہے۔ اور حروف کو ملا کر۔ اُن کے تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

اولی در	پہلا سبق
دومی بند	دوسرا حصہ

بلوچی زبان کے رسم الخط کے لئے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کئے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے تیس حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین عربی زبان کے تین ہندی کے اور بقایا چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔

۱۔ فارسی زبان کے حروف = ا، ب، پ، ت، ج، چ، ح، د، ر، ز، ژ، س، ش، غ، ف، ک، گ، ل، م، ن، ں، و، ہ، ی۔

۲۔ عربی زبان کے حروف = ذ۔خ۔ء

۳۔ ہندی زبان کے حروف = ٹ۔ ڈ۔ ڑ

عربی زبان کے مندرجہ ذیل سات حروف۔ بلوچی الفاظ میں استعمال نہیں ہوتے۔ مگر عربی الفاظ کو لکھنے کی غرض سے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو یہ ہیں۔

ث۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ق

مندرجہ بالا تعفیل بیان کرنے کے بعد۔ بلوچی رسم الخط کے مستعمل تیس حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں

حرف تہجی کی علامت	تلفظ حرف	حرف تہجی کی علامت	تلفظ حرف
۱- ا	اَلِف	۱۷- س	سین یا سا
۲- ب	بے یا با	۱۸- ش	شین یا شا
۳- پ	پے یا پا	۱۹- غ	غین یا غا
۴- ت	تے یا تا	۲۰- ف	فے یا فا
۵- ٹ	ٹے یا ٹا	۲۱- ک	کاف یا کا
۶- ج	جیم یا جا	۲۲- گ	گاف یا گا
۷- چ	چے یا چا	۲۳- ل	لام یا لا
۸- ح	حے یا حا	۲۴- م	میم یا ما
۹- خ	خے یا خا	۲۵- ن	نون یا نا
۱۰- د	دال یا دا	۲۶- و	واؤ یا وا
۱۱- ڈ	ڈال یا ڈا	۲۷- ء	ہمزہ یا
۱۲- ذ	ذال یا ذا	۲۸- ہ	ہے یا ہا
۱۳- ر	رے یا را	۲۹- ی	یئے یا یا
۱۴- ڑ	ڑے یا ڑا	۳۰- ے	یئے یا یا
۱۵- ز	زے یا زا		
۱۶- ژ	ژے یا ژا		

نوٹ :- بلوچی حروف تہجی میں نون غُنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے۔ یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے۔ اس کی خاص شکل یوں ہوتی ہے۔ (ں) اس کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اس کے درمیان میں نون کی طرح نقطہ نہیں ہوتا۔ بلوچی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا۔ بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا اخیر میں آتا ہے۔

مثلاً۔ پونز (ناک)۔ گرانز (نتھنے)
گواشز (گز پیمانہ)۔ شِنز (دکانے دار بوئی)
مردماں (مردم کی جمع) نندان (میٹھا ہول)

دومی در　　　　　دوسرا سبق

بلوچی زبان کی حرکات یا اعراب

جیسے پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔کہ حروف کو ملانے کے لئے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں ۔ جنہیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب کہتے ہیں ۔اور انہی علامات کو بلوچی میں (جوڑ ٹینک) یا کُشاپ کہا جاتا ہے ۔ بلوچی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
۱۔ چھوٹی آواز والی حرکات ۲۔ لمبی آواز والی حرکات ۔چھوٹی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا ۔جبکہ لمبی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔ آواز کو کھینچنا پڑتا ہے ۔

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے ۔تاکہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے ۔

چھوٹی آواز کی حرکات　　　　گُونڈ تواریں جوڑ ٹینک

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
= A	چھوٹی آواز کا زَبَر	اَچ ۔ سے اَت ۔ تھا	اَب رَب

		دَپ - منہ کَپ - آدھا	جَب کَب
I	چھوٹی آواز کا زیر	پِس - باپ گِس - گھر اِنت - ہے کِشک - پگڈنڈی	اِس جِس اِن عِشق
u	چھوٹی آواز کا پیش	پُل - پھول ٹُل - مینار رُنج - دھند پُج - سب	چُل گُل مُجھ تُم

لمبی آواز کی حرکات = دِراج نوازیں جو ڈیٹوک

آ AA	لمبی آواز کا زبر	آس = آگ آف = پانی آج = ہاتھی دانت آسک = ہرن	آگ آپ آج آن
ی EE	لمبی آواز کا زیر	ژیر = دودھ	کھیر

		رېږ = بڈھا لېک = لکیر رېنګ = گنّا	اُمیر لکیر قمیر
و OO	لمبی آواز کا پیش یا واؤ معروف	سُوړ = بال بُوزہ = تھوتھنی بُوچ = تنکا بُوره = ذرّہ	پھُول بھُول مُول جھُول
و ٥	گول آواز کا واؤ یا واؤ مجہول	کور = اندھا بور = نسواری رنگ گرل = سراب گرن = ساتھ	گول کوس بول تول

نوٹ = واؤ مجہول کو گول واؤ اس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب یہ حرف لفظ کے درمیان آئے۔ تو اس لفظ کو تلفظ کرتے وقت منہ کو گول کرکے آواز نکالی جاتی ہے۔

شد:- شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے۔ کہ ایک جنس کے دو حرف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں اور اس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی یہ صورت (ـّـ) ہوتی ہے۔

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ّ NN	شد	کَرّک = کنارہ نَنّک = دادی - نانی کِرّی = لئی کا درخت کَجّر = کپڑا	چھلاّ رِبلاّ مَلاّح بلاّ

دو حروف علت کی مل ہوئی آواز

جب دو حروف علت مل کر۔ آواز پیدا کرتے ہیں۔ تو انکو انگریزی گرامر کی اصطلاح میں (DIPTHONG) کہتے ہیں۔ اس قسم کے بلوچی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

بلوچی اعراب	دو حرفی اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
َ - وٗ AU	دو حرفی اعراب	گوَر = ندی جوَز = اخروٹ اَوَر = بارش اہوَپ = بیماری	کوَن اَوَر غوَر دوَر
َ - ی AI		شیَر = اشعار خیَر = امن مَیل = تماشا	میَل بیَل سیَر

		اَیُب = عَیب	عَیُب
ے/ei ی EI		لیزُگ = میل سیئر = رجا ہوا ٹیئل = فرقہ لَیگار = میلا	

بلوچی زبان کے لہجے

(۱) بلوچی زبان کے دو لہجے ہیں۔ مغربی لہجہ و مشرقی لہجہ دونوں لہجوں میں باز الفاظ کے تلفظ کرنے میں فرق ہے۔ مگر تبدیلیٔ تلفظ سے لفظ کے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مغربی اور مشرقی لہجوں میں اس طرح تلفظ کرتے ہیں۔ نیچے دیا ہوا چارٹ ملاحظہ ہو۔

حروف (و) اور (ی) کی تبدیلی۔

مشرقی لہجے میں حرف (و) کے بجائے حرف (ی) استعمال ہوتا ہے

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	بلوچی لفظ کی اردو معنی
آروزنک	آرینک	مسوڑھ
دستونک	دستینک	کنگن
رُوملاس	ریملاس	برملا

موُر	رمید	بال
سوُر	سیر	شادی
اِستُون	اِستِین	بادل
زوُرگ	زیرگ	اٹھانا
دَموُره	دمبیره	طنبور
خاتون	خائین	عورت
وَسَو	وَسّی	ساس - خوش دامن
زُو	تَرِی	خالہ یا پھوپی
حورت	حیرت	چھوٹا
زوم	نیم	بچھڑا
حوُر	رہیر	حوُر

(۲) مغربی اور مشرقی لہجوں میں دوسرا فرق یہ ہے۔ کہ بعض الفاظ میں مشرقی لہجہ بولنے والے (غ۔ ف۔ ښ۔ ږ۔ خ۔ ش۔ ی) کے حروف کا استعمال کرتے ہیں۔ اور انہی الفاظ میں مغربی لہجہ بولنے والے مندرجہ بالا حروف کے بجائے (گ۔ پ۔ ج۔ ج۔ ک۔ س۔ ت۔ د) استعمال کرتے ہیں۔ حروف کے ان تغیر و تبدل سے الفاظ کے معنی نہیں بدلتے۔ حرف (د) اور (ی) کی تبدیلی کے حروف کے تلفظ کا چارٹ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ اس قسم کے دیگر حروف کی تبدیلی کے چارٹ نیچے دیئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۲ (گ)	وَرَگ	کھانا	وَرَغ	(غ)
	نِندَگ	بیٹھنا	نِندَغ	
	گُشنگ	کہنا	گُشغ	
	جَنگ	مارنا	جَنغ	
	وَسپگ	سونا	وَسپغ	
	رُمبگ	دوڑنا	رُمبغ	
	گَندَگ	دیکھنا	گَندَغ	
(۳) (پ)	آپ	پانی	آف	(ف)
	دَپ	منہ	دَف	
	شَپ	رات	شَف	
	تَپ	بخار	تَف	
	لاپ	پیٹ	لاف	
۴ (و)	زور	اٹھاؤ	زیر	(ی)
	دُور	دُور	دیر	
	سُور	شادی	سیر	
	حورت	چھوٹا	حیرت	
	مُود	بال	مید	

مغربی لہجہ میں حروف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حروف کا استعمال
۵ (چ)	مَرَچی روچ چہ نیم روچ سُوچن	آج دن سے در پہ سوئی	مروشی روش شہ نیم روش سیشن	(ش)
(۶) (ج)	واجہ واج بوجگ	آقا رفتار کھولنا	واژہ واژ بوژگ	(ژ)
(۷) (ت)	بُوتہ کُتہ	ہو گیا ہے کیا ہے مارا ہے	بیشہ کُشہ	(ش)
(۸) (ح)	بحت رحت	کھولا پالان	بخُت رَخت	(خ)
(۹) (ک)	گنوک گوک	پاگل گائے	گنوخ گرخ	(خ)

	مہروک کنوک جنوک	مڑوہ کرنے والا مارنے والا	مہرورخ کنورخ جنورخ	

مشرقی لہجہ میں بعض الفاظ کو مختصر کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ جو مغربی لہجہ میں مستعمل نہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں تلفظ کا اختصار
گوشیت	گوشیت	شیت ۔ (وہ کہتا ہے)
روکا انت	روغا انت	روغین ۔ (وہ جا رہا ہے)
کنگا انت	کنغا انت	کنغین ۔ (وہ کر رہا ہے)
نشتگ انت	نشتغ انت	نشتغین ۔ (وہ بیٹھا ہے)

سیمی در   تیسرا سبق

لوٹز
لفظ

زبان بامعنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ کلمہ اور ۲۔ مہمل۔

مانادارین لوٹز
کلمہ

الفاظ کا وہ مجموعہ۔ جس کے معنی سمجھ میں آئیں اسے کلمہ کہتے ہیں۔

جیسے = مَنی براس شُت۔ میرا بھائی گیا۔
گوک ہشیر دَنت ۔ گائے دودھ دیتی ہے۔

بے مانائیں لوُذ الفاظ کا وہ مجموعہ۔ جس کے کوئی معنی نہ ہوں۔ مہمل کہلاتا ہے۔

مہمل

جیسے = براس ۔ ما ۔ شُت
= دَنت ۔ گوک ۔ ہشیر

رد صحیح طور پر۔ ترتیب دیئے ہوئے۔ بامعنی الفاظ کے

فقرہ مجموعے کو فقرہ کہتے ہیں۔

مثال ۱۔ گوک لوگی ساہدارے انت } بامعنی فقرہ ہے۔
۱۔ گائے ایک پالتو جانور ہے
۱۔ اِنت۔ لوگی سابدارے ۔گوک } بے معنی فقرہ ہے۔

۲۔ کچک درآمدیں مردم ءِ سرا وَکیت
۲۔ کُتا اجنبی آدمی کو دیکھ کر بھونکتا ہے } بامعنی فقرہ ہے
۲۔ وکیت۔ سرا۔ مردم۔ کچک ءِ۔ درآمدیں } بے معنی فقرہ ہے

۳۔ ڈگار جسکگا انت
۳۔ زمین ہل رہی ہے } بامعنی فقرہ ہے
۳۔ اِنت۔ ڈگار۔ جُسکگا } بے معنی فقرہ ہے

لوُذانی ۔ آزا
الفاظ کی قسمیں

بلوچی زبان میں الفاظ کی آٹھ قسمیں ہیں ۔

۱	نام	اسم
۲	راوزی نام	اسم ضمیر
۳	سفتی نام	اسم صفت
۴	کارگوئگیں نام	فعل
۵	کارسفتی نام	متعلق فعل
۶	بیام لوُذ	حرف رابطہ
۷	اوار لوُذ	حرف عطف
۸	تزار لوُذ	حرف ندا

چارمی در — چوتھا سبق

اولی بند — حصّہ اول

نام / اسم

اسم اُس لفظ کو کہتے ہیں ۔ جس سے کسی انسان ۔ جانور ۔ جگہ ۔ یا چیز کا نام سمجھا جائے ۔ معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں ۔

۱- کس نام / اسم نکرہ
۲- خاص نام / اسم معرفہ
۳- کل نام / اسم جمع
۴- ہرداتی نام / اسم مادیہ
۵- حال نام / اسم کیفیہ

۱ کس نام / اسم نکرہ — یہ اسم ایک ہی قسم کی مختلف چیزوں کا نام ہوتا ہے۔

مثال ۱- اُشتر (اونٹ) ۲- پُشک (قمیص) ۳- پُل (پھول)
۴- کاٹار (خنجر) ۵- چم (آنکھ) ۶- مردم (آدمی)

۲- خاص نام / اسم معرفہ — یہ اسم خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے

۱- دل مراد = ایک خاص آدمی کا نام ہے۔
۲- ھنگول = ایک خاص دریا کا نام ہے۔
۳- ماران = ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔
۴- تُربت = ایک خاص شہر کا نام ہے۔

خاص نام — (اسم) معرفہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

۱- **داتگیں نام / خطاب**

حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو ان کی خدمات کے صلے میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں۔ جسے خطاب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ نواب۔ شاغاسی۔ سردار میر میران

۲- **پرپشگیں نام / لقب**

بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اُسے عزت بخشنے یا مذمت کرنے کی خاطر۔ ایک اعزازی یا مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جسے لقب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ سرجار (جاں نثار)۔ زحم جن (شمشیرزن) جستہ پاد (بھگوڑا)۔ دپ پلہ (منہ پھٹ)۔

شاہری نام / تخلص

وہ حضرات جو شاعری میں کمال رکھتے ہیں۔ اپنے اصل نام کے علاوہ۔ اپنا ایک مختصر نام۔ اشعار میں استعمال کرنے کے لیے رکھتے ہیں۔ جسے تخلص کہتے ہیں۔
مثلاً = نقیبؔ۔ شادؔ۔ شاہینؔ۔ سوداؔئی۔ ناچارؔ

زرتگیں نام / کُنیت

دنیا میں مرد ہو یا عورت۔ اُن کے اصلی نام ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے بچوں کے نام سے موسوم ہو جاتے ہیں۔ اِس قسم کے اسما کو کُنیت کہتے ہیں۔
جیسے۔ لشکران ءِ پس (لشکراں کا اَبّو)
گرانازءِ ماس (گراناز کی اَمّی)

زانگی نام / عرف

بعض دفعہ اِنسان اپنے اصل نام کے علاوہ کسی اچھی یا بُری وجہ سے۔ کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا

ہے ۔ اس قسم کے نام کو عرف کہتے ہیں ۔

جیسے = کریم بخش سے کریو
گل محمد سے گلو
دلدار سے دلو
زر خاتون سے زرّی

III ۲۔ گل نام / اسم جمع یہ جاندار یا غیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے ۔

مثال =
لشکر ۔ (فوج)
راج ۔ (قبیلہ)
بولک ۔ (طایفہ)
جنج ۔ (برات)
رمگ ۔ (ریوڑ)
بگ ۔ (اونٹوں کا گلہ)
گورم ۔ (گائیوں اور بھیلوں کا گلہ)
گلہ ۔ (گھوڑوں کا گلہ)
میگو ۔ (دنبوں کا ریوڑ)
بزگل ۔ (بکریوں کا ریوڑ)
باہر ۔ (گدھوں کا گلہ)
زاگل ۔ (میمنوں کا ریوڑ)
رم ۔ (پرندوں کا غول)
کوتر ۔ (پرندوں کا غول)
جار ۔ (چڑیوں کی ڈار)

مادی نام / اسم مادیہ یہ اُن تمام مادی اشیا کا نام ہے ۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جا سکتی ہیں ۔

جیسے = ۱۔ آرت (آٹا) = ۲۔ شیر (دودھ)

۳۔ دار (لکڑی) = ۴۔ آہن (لوہا)

۵۔ سُہر (سونا) = ۶۔ زر (چاندی)

---

۷ ۵ حالی نام یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی چیز کی وصف یا حالت۔ یا اسم کیفیہ کیفیت کو ظاہر کرے۔

مثال = ۱۔ سُرپڑی = (سمجھ) = وصف

۲۔ گہرزی = (بلندی) = وَسف

۳۔ دراجی = (لمبائی) = وَصف

۴۔ بے وسی = (مجبوری) = حالت

۵۔ ناداری = (مفلسی) = حالت

۶۔ گلامی = (غلامی) = حالت

۷۔ ورنائی = (جوانی) = حالت

۸۔ ہال = (الحان) = کیفیت

۹۔ ببیر = (رولہ) = کیفیت

۱۰۔ خندگ = (ہنسنا) = کیفیت۔

دومی بند حصہ دویم

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی قسمیں

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

۱	بن کوُڈ اسم مصدر	۲	دریتنگیں نام اسم مشتق

۳ کہنین نام
اسم جامد

I ۱- بُن کوُڈ نام / اسم مصدر یہ اسم صرف کام کے کرنے کو ظاہر کرتا ہے جس میں کام کے زمانے کا کوئی تعین نہیں ہوتا ہے بلوچی زبان کے مغربی لہجہ میں - اس کا آخری حرف (گ) ہوتا ہے - اور مشرقی لہجہ میں (غ)

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی	مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی
وَرَگ	وَرَغ	کھانا	گرِگ	گرِغ	لینا
تچگ	تچغ	دوڑنا	پٹگ	پٹغ	تلاش کرنا
کشگ	کشغ	قتل کرنا	کپگ	کپغ	گرنا
آہگ	آہغ	آنا	خندگ	خندغ	ہنسنا
بَرَگ	بَرَغ	لے جانا	مرگ	مرغ	مرنا
دیگ	دیغ	دینا	رَوَگ	رَوَغ	جانا
مڑگ	مڑغ	لڑنا	وپسگ	وپسغ	سونا
جنگ	جنغ	مارنا	گڈگ	گڈغ	اونگھنا

II ۲- اسمِ مشتق درکپتنگیں نام یہ اسم ۔ اسم مصدر سے نکلتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) کنوک / اسم فاعل (ii) بیوک / اسم مفعول (iii) جاہی نام / اسم ظرف

(iv) اسبابی نام / اسم آلہ (v) بُن لوذِہ حاصل / حاصل مصدر

---

i کنوک نام / اسم فاعل یہ وہ اسم ہے ۔جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے ۔ اُسے گرا کر اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگایا جاتا ہے۔

مثال =

بُن لوذ (اسم مصدر)	کنوک نام ۔(اسم فاعل)	اردو معنی
کُشنگ (قتل کرنا)	کُشوک =	قاتل ۔قتل کرنے والا
نبیسنگ (لکھنا)	نبیسوک =	نویسندہ ۔ لکھنے والا
گُرُنگ (بُنتا)	گُرُفوک =	بُننے والا
جنگ (بھاگنا)	جہوک =	بھگوڑا ۔ بھاگنے والا
وَرگ (کھانا)	وَروک =	پیٹو ۔ کھانے والا
ہڑگ (لڑنا)	ہڑوک =	جنگجو ۔لڑنے والا

کُشّک (کہنا)	گشوک	راوی۔ کہنے والا

(ii) بیوک نام / اسمِ مفعول : یہ وہ اسم ہے۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر (تگین) کے لفظ کو لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

بُن لوز۔ (اسم مصدر)	بیوک نام۔ (اسم مفعول)	اردو معنی
کُشّگ = (قتل کرنا)	گشتگین	مقتول۔ قتل کیا گیا
شوشاگ = (فروخت کرنا)	شوشتگیں۔	بکا ہوا۔ فروخت شدہ
سوچگ = (جلانا)	سوتگین	سوختہ۔ جلا ہوا
گوفگ = (بننا)	گوفتگین	بُنا ہوا۔
جنگ = (مارنا)	جتگین	پٹا ہوا۔
وَرگ = (کھانا)	وارتگیں	کھایا ہوا۔
وِرگ = (پھاڑنا)	ورتگیں	پھٹا ہوا

(iii) جاہی نام / اسم ظرف : یہ اسم کام کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :-

بُن لوز۔ (اسم مصدر)	جاہی نام (اسم ظرف)	اردو معنی
دست شوگ (ہاتھ دھونا)	دست شود	ہاتھ دھونے کا برتن

دان چوپنگ = (اناج کو کوٹنا)	دان چوپ		اوکھلی
گیپنگ = (چھاننا)	گیپن		چھاننی

(۱۷) **اسبابی نام / اسم آلہ** :- یہ اسم کام کے کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے ۔ اُسے دور کرکے اس کی جگہ پر حرف (ہ) کی ایزادی کی جاتی ہے ۔

مثال =

بُن لوڈُ = (اسم مصدر)	آسبابی نام / اسم آلہ	اُردو معنی
روگِگ = (جھاڑو دینا)	روپہ	جھاڑو
تاپگ = (سینکنا)	تاپہ	توا
سُمبگ = (سوراخ کرنا)	سُمبہ	برما
پچ کننگ = (ناپنا)	پچ	ناپ
داغ دیگ = (داغ دینا)	دازن	داغنے کا لوہا

(۷) **بُن لوڈُرہ حاصل / حاصل مصدر** : یہ اسم مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے ۔

بُن لوڈُ ۔ (اسم مصدر)	بن لوڈُ رہ حاصل (حاصل مصدر)	اردو معنی
گندگ = (دیکھنا)	گندک	ملاقات

آزمائینگ = (آزمانا)	آزمات	آزمائش
رُمانگ = (فرمان کرنا)	رُمات	فرمان
چکاسنگ = (امتحان لینا)	چکاس	امتحان
رُمبگ = (دوڑنا)	رُمب	دوڑ

III ۳ **کہنیں نام** یہ وہ اسم ہے۔ جو مصدر سے نہیں بنتا

اسم جامد مثال = (i) ماڑی = (محل) (v) دیم = (چہرہ)

(ii) چَم = (آنکھ) (vi) میچ = (میز)

(iii) گَس = (گھر) (vii) کاٹار = (خنجر)

(iv) پونز = ناک) (viii) زہم = (تلوار)

سیمی بند   تیسرا حصہ

حساب پَچ یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے

اسم عدد (i) اسم اگر ایک چیز ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں۔ (یک

یعنی واحد۔

(ii) اسم اگر ایک چیز سے زیادہ ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں

یعنی جمع

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔

ا **اولی وڑ** — **پہلا قاعدہ**: اسم واحد کے بعد (آن) کا لفظ بڑھانے سے اسم جمع بن جاتا ہے۔

بدنءِ آزاہانی نام ۔ (جسم کے اعضا کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع)
سَر (سر)	سَران = (سروں)	زُبان = (زبان)	زُبانان = (زبانیں)
سَغَر (سر)	سَغَر = (سروں)	گُرزن = (گردن)	گُرزنان = (گردنیں)
دَست (ہاتھ)	دستان = (ہاتھوں)	چَم = (آنکھ)	چمان = آنکھیں
گوش (کان)	گوشان = (کانوں)	پوز = (ناک)	پوزان = (ناکوں)
دیم (چہرہ)	دیمان = (چہرے)	دَپ = (منہ)	دَپان = (منُوں)
مُود (بال)	مُودان = (بالوں)	دَنتان = (دانت)	دَنتانان = (دانتوں)
مید (بال)	میدان = (بالوں)	پاد = (پاؤں)	پادان = (پاؤں)
بانک (بازو)	باسکان = (بازوؤں)	لنک = (انگلی)	لنکان = انگلیاں
کوڈ (گھٹنا)	کوڈان (گھٹنے)	کوپگ = (کندھا)	کوپگان = (کندھے)
سرین (کمر)	سرینان = (کمریں)	ران = (ران)	رانان = (رانیں)
مُنگ (کندھے کا پشت)	مُنگان (کندھوں کی پشت)	پُشت = (پیٹھ)	پُشتان (پیٹھیں)
مُرشنگ (کہنی)	مُرشنگان (کہنیاں)	گُٹ = (گلا)	گُٹان (گلے)
بُرواناگ ۔ (ابرو)	بُرواناگان (ابروؤں)	پیشانی = (ماتھا)	پیشانیان (ماتھے)
زیل ۔ (ناخن)	زیلان (ناخنوں)	گرانزہ = (ٹخنا)	گرانزان (ٹخنے)
ریش ۔ (داڑھی)	ریشان (داڑھیاں)		
بروت ۔ مونچھ	بروتان (مونچھیں)	لاپ = (پیٹ)	لاپان (پیٹوں)

کس وکامانی نام (رشتہ داروں کے نام)

یک = (واحد)	بانز = (جمع)	یک = (واحد)	بانز = (جمع)
پس یا پت (باپ) براس یا برات (بھائی)	پسان یا پتان (باپوں) براسان یا براتان (بھائیوں)	ماس یا مات (ماں) گہار (بہن)	ماسان یا ماتان (مائیں) گہاران (بہنیں)
زاماس یا زامات (داماد)	زاماسان یا زاماتان (دامادوں)	جنک (لڑکی)	جنکان (لڑکیاں)
ترو یا تری (خالہ یا پھوپھی)	تروان یا تریان (خالائیں یا پھوپھیاں)	بچ (بیٹا)	بچان (بیٹے)
ناکوزاک (چچیرا بھائی) (ماموزاد بھائی)	ناکوزاکان (چچیرا بھائیوں) (ماموزاد بھائیوں)	نشار (بہو)	نشاران (بہوئیں)
ناکو (چچا یا ماموں)	ناکوان (چچاؤں یا ماموؤں)	پیرک (دادا یا نانا)	پیرکان (دادے یا نانے)
جن (بیوی)	جنان (بیویاں)	مرد (خاوند)	مردان (خاوندوں)
بلک (دادی یا نانی)	بلکان (دادیاں یا نانیاں)	ہپوک (سوکن)	ہپوکان (سوکنیں)

ڈبکی - (سالی یا نند)	ڈبکیان (سالیاں یا نندیں)	ڈسرک (خسر)	ڈسرکان - (خسروں)
زاگ (بچہ)	زاگاں (بچے)	چُک (بچہ)	چُکان (بچے)
نواسگ (نواسہ یا پوتا)	نواسگاں (نواسے یا پوتے)	بانک - (بیگم)	بانکان (بیگمات)

سابدارانی نام (جانوروں کے نام)

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
اسپ (گھوڑا)	اسپان (گھوڑے)	گوک (بیل)	گوکان (بیلوں)
بز (بکری)	بزاں (بکریاں)	خر (گدھا)	خران (گدھے)
پس (بھیڑ) سیاہ پس - (بکری)	پسان (بھیڑیں) سیاہ پسان (بکریاں)	اُشتر (اونٹ)	اُشتران (اونٹوں)
کُچک - (کتا) اسپے پس - (بھیڑ)	کُچکان (کتے) اسپے پسان (بھیڑیں)	بینگ (کتا)	بینگان (کتے)

شیر (شیر)	شیران (شیروں)	ڈگی (گائے)	ڈگیاں (گائیں)
میہی (بھینس)	میہان (بھینسیں)	گرگ (بھیڑیا)	گرگان (بھیڑیے)
روبا (لومڑی)	روباآن (لومڑیاں)	یاچن (بکرا)	باچنان (بکرے)
آسک (ہرن)	آسکان (ہرنوں)	گڈ (پہاڑی بکری)	گڈان (پہاڑی بکریاں)
گرانڈ (مینڈھا)	گرانڈان (مینڈھے)	ڈاچی (اونٹنی)	ڈاچیاں (اونٹنیاں)
لاغ (گدھا)	لاغان (گدھے)	لیٹرو (نراونٹ)	لیٹروان (نراونٹوں)
مزار (شیر)	مزاران (شیروں)	ہیل (ہاتھی)	ہیلان (ہاتھیوں)
مادن (گھوڑی)	مادنان (گھوڑیاں)	نریان (گھوڑا)	نریانان (گھوڑے)

مُرغانی نام   پرندوں کے نام

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
چنگل - چڑیا	چنگلان (چڑیاں)	توتی (طوطا)	توتیاں (طوطے)

بکوش (کبوتر)	بکوتان (کبوتروں)	بکوزر (کبوتر)	بکوزران (کبوتروں)
شاکل (قمری)	شاکلان (قمریاں)	کردس (مرغا)	کردسان (مرغے)
نیکنک (مرغی)	نیکنکان (مرغیاں)	بٹ - (بطخ)	بٹان (بطخیں)
باڑو (بیٹر)	باڑوان (بیٹریں)	کبک (چکور)	کبکان (چکوروں)
انج - (بطخ)	انجان (بطخیں)	گراگ (کوا)	گراگان (کوؤں)
بانز - (باز)	بانزان (بازوں)	چیپک (چوزہ)	چیپکان (چوزوں)
چوری (چوزہ)	چوریاں (چوزوں)	شاہین (شاہین)	شاہینان (شاہینوں)

دومی وڑ
دوسرا قاعدہ: اسم جمع بنانے کا دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر اسم کا آخری حرف (ہ) ہو۔ تو ایسے اسموں کے جمع بنانے کے لئے لفظ (آن) کے بجائے لفظ (کان) لگایا جاتا ہے۔

یک (واحد)	باز (جمع)	یک - (واحد)	باز (جمع)
گلہ (گلہ)	گلکان (گلے)	چوچہ (بچہ)	چوچکان (بچے)

رمہ (ریوڑ)	رمگان (ریوڑوں)	پادہ (پائے)	پادگان (پاؤں)
کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں)	رودہ (اجاڑہ)	رودگان (اجاڑیں)
کوپہ (کندھا)	کوپگان (کندھوں)	تولہ (گیدڑ)	تولگان (گیدڑوں)
پپیہ (پپیہ)	پپگان (پپیوں)	مورہ (مٹکا)	مورگان (مٹکے)
پنجہ (پنجہ)	پنجگان (پنجے)	روتہ (انتڑی)	روتگان (انتڑیاں)
درہ (درہ)	درگان (درے)	پرسہ (پرس)	پرسگان (پرسوں)
کیسہ (جیب)	کیسگان (جیبوں)	نرینہ (مرد)	نرینگان (مردوں)
زالیفہ (عورت)	زالیفگان عورتیں	آرہ (آری)	آرگان (آریاں)
نذارہ (نظارہ)	نذارگان (نظارے)	کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں)
خوشہ (خوشہ)	خوشگان (خوشے)	توبرہ (توبرا)	توبرگان (توبرے)
غلہ (گندم)	غلگان (گندموں)	تنکہ (تنکا)	تنکگان (تنکے)

چارمی بند — چوتھا حصہ

ذات / جنس: جنس سے مراد یہ ہوتا ہے۔ کہ اسم کی جنس کیا ہے؟ آیا وہ نر ہے۔ یا مادہ۔ یا مشترک ہے۔ جو نر میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔ اور مادہ میں بھی یا بالکل کسی جنس۔ نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ بلوچی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **نرذات / مذکر**: یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر ہے۔

(ii) **مادہ زات / مونث**: یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔

(iii) **ہوریں زات / مشترک**: یہ اسم ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی ہو سکتا ہے۔

(iv) **بے زات / بے جنس**: بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں

(i) **نرزات / مذکر**: مذکر کی مثالیں۔

پس	واجہ	ناکو	پیرک	ہیڑو	نریان
باپ	آقا	چچا یا ماموں	دادا یا نانا	اونٹ	گھوڑا

(ii) ماده زات / مونث

ماس	بانک	ترو	ٹہنک	ڈاچی	مادن
ماں	بیگم	پچی یا ممانی	دادی یا نانی	اونٹنی	گھوڑی

iii ہوریں زات / مشترک جنس

دُژمن	زاگ	سیاد	ناکو زاگ
دشمن	بچہ	رشتہ دار	چچازاد یا ماموں زاد

دشمن ۔ بچہ ۔ رشتہ دار ۔ چچا زاد ۔ ماموں زاد مذکر بھی اور مونث بھی ہو سکتے ہیں ۔ اس قسم کے اسما مشترک جنس کہلاتے ہیں ۔

(iv) بے زات / بے جنس

سِنگ	پُشک	زَحم	میچ	غالی
پتھر	قمیص	تلوار	میز	قالین

مندرجہ بالا تمام اسما ۔ بے جان ہیں ۔ لہٰذا ان کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے ۔ اس واسطے بے جنس اسما کہلاتے ہیں ۔

(i) نر زات / مذکر : بلوچی زبان میں بہت سے اسما جو جاندار ہوتے ہیں ۔ ان کے مذکر اور مونث کے لئے جدا جدا الفاظ

ہوتے ہیں۔ ان اسما کے دیگر جاندار اسموں کی جنس کو ظاہر کرنے کے لئے اُن کے شروع میں (نر) اور (مادگیں) یا (مردین) اور (جنین) کے الفاظ اسم کے ساتھ بطور سابقہ کے لگا کر ان کی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے چارٹ میں بلوچی زبان کے اُن جاندار اسما کے مذکر اور مونث کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے لیے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)
پس۔ پت = (باپ)	ماس۔ مات۔ (ماں)	مردینہ (مرد)	جنین (عورت)
براس۔ برات = (بھائی)	گہار (بہن)	نرینہ (مرد)	زائیفہ (عورت)
پُچ۔ بزاگ (بیٹا)	جنک۔ مینڈ بیٹی	مرد (خاوند)	جن (بیوی) یا زال
ناکو۔ ناخو۔ (چچا۔ ماموں)	تُرو۔ تری (پھوپھی۔ خالہ)	گُلام ۔ (غلام)	مولِد ۔ (لونڈی)
واجہ۔ واژہ مالک (آقا)	بانک۔ گودی (مالکن) (بیگم)	بچّ (لڑکا)	جنک (لڑکی)

وشرک (خسر)	وشو۔ وسی (ساس)	سالونک (دولھا)	بازر (دلھن)
براز اک (بھتیجا۔ بھتیجی)	گبار زاک (بھانجا بھانجی)	زاما نس۔ نانان (داماد)	لشار (بہو)
پسو۔ (سوتیلا باپ)	ماتو (سوتیلی ماں) یا مارتن	چورو (لڑکا)	جنب (لڑکی)
چد براس (سوتیلا بھائی)	چدگہار (سوتیلی بہن)	وشرک ناگ (سالہ)	ڈیپچ (سالی)
دمبراس (ساتھی)	دسگہار (سہیلی)	خاسپر سالہ	ڈسپچ (سالی)

جانوروں اور پرندوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نربی = (مذکر)	مادگیں (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)
گوک (بیل)	ڈگی (گائے)	نریاں = (گھوڑا)	ماوں گھوڑی
لاغ (گدھا)	حر (گدھی)	گرانڈ = مینڈھا	میش (دمبی)
یڈو (اونٹ)	ڈاچی (اونٹنی)	کچک = کتا	منڈ کتیا
بنگ (کتا)	بلنڈ کتیا	پاچن = بکرا	بز (بکری)

کردس = (مرغا)	نکمنبک (مرغی)		

دومی ورڑ جانوروں اور پرندوں کے اسما۔ جن کے مذکر و مونث

دوسرا قاعدہ جنسوں کو ظاہر کرنا مقصود ہو۔ تو اُن کے آگے نریں اور مادگیں

کے الفاظ بطور سابقہ لگایا جاتا ہے۔

مثال

نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)	نریں - (مذکر)	مادگیں (مونث)
نریں مزار (شیر)	مادگیں مزار (شیرنی)	نریں مم - ریچھ)	مادگیں مم (ریچھنی)
نریں گرگ (بھیڑیا	مادگیں گرگ (مادہ بھیڑیا)	نریں میبی (بھینسا)	مادگیں میبی - (بھینس)
نریں تولہ (گیدڑ)	مادگیں تولہ (مادہ گیدڑ)	نریں کپوت - (کبوتر)	مادگیں کپوت (کبوتری)
نریں تاؤس (مور)	مادگیں تاؤس (مورنی)	نریں توتی (نر طوطا)	مادگیں توتی مادی طوطا

سیمی ورڑ انسانوں کے وہ اسما۔ جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے

تیسرا قاعدہ کے لئے جدا لفظ موجود نہیں۔ ان کے مذکر و مونث جنسوں

کو ظاہر کرنے کے لئے۔ نام کے سامنے مردین اور جنیں کے الفاظ بطور سابقہ

لگائے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ نرینہ اور ذالیفہ کے الفاظ بھی استعمال

ہوتے ہیں۔

مثال

زیں = (مذکر)	مارگیں - (مونث)	زیں - (مذکر)	مارگیں - (مونث)
مردیں شاہر (شاعر)	جنین شاہر (شاعرہ)	مردیں اُستاد (اُستاد)	جنین اُستاد (استانی)
مردیں ڈاکسر (ڈاکٹر)	جنین ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)	مردیں زاگ (لڑکا)	جنین زاگ (لڑکی)
مردیں چک (لڑکا)	جنین چک (لڑکی)	زینہ ڈاکسر (ڈاکٹر)	زالیفہ ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)
زینہ شاگرد (طالب)	زالیفہ شاگرد (طالبہ)		

(iii) مشترک جنس: ہوریں زات مشترک جنس کے اسماوہ ہیں - جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے - یا مونث - اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے - اور مونث بھی - لہٰذا اس قسم کے ناموں کو مشترک جنس کہتے ہیں -

مثال

ہوریں زات مشترک جنس	اردو لفظ کے معنی	کیفیت
سیاد - سیال	رشتہ دار	رشتہ دار مذکر بھی ہو سکتا ہے - اور مونث بھی
سنگت	دوست	دوست " "

ناکوزاک	پچازاد یا ماں موزاد	پچا زاد	مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مونث بھی	
زاگ یا چوچگ	بچہ	بچہ	〃	〃
نو ڈاکسر	شیر خوار بچہ ڈاکٹر	شیر خوار بچہ ڈاکٹر	〃	〃
مرگ یا مرغ	پرندہ	پرندہ	〃	〃
اولاک شاہر	باربرداری کا جانور شاعر	لادو جانور شاعر	〃 〃	〃 〃
نوکر	خدمت گار	نوکر	〃	〃
شاگرد	شاگرد	شاگرد	〃	〃
استاد	استاد	استاد	〃	〃

(۱۷) **بے زات** بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی ہے۔ لہٰذا **بے جنس** وہ سب بے جنس کے زمرے میں آتے ہیں:

مثال:

بے زات	بے جنس	بے زات (بے جنسی)	بے زات	بے جنس
بامب = (چھت)	شُہر = (سونا)	در = (دروازہ)	زَر = (چاندی)	شکار = (تلوار)

دگو = (دروازہ)	لُڑ = (تلوار)	پورغ = (کوئلہ)	زونگ = (بندوق)	شیر = (دودھ)
سنگ = (پتھر)	گوشت = (گوشت)	پشک = (قمیص) یا جامگ = (قمیص)	روغن = گھی	کوہ = (پہاڑ)
برنج = (چاول)	دریاب = (دریا)	گلہ = (گندم)	زرہ (سمندر)	ساہ = (جو)
پونز = (ناک)	دپ = (منہ)	دیم = (چہرہ)	درّ = (موتی)	دستونک = (انگلی)
گلہ = گندیم (گیہوں)	پونزکر (اشتبنان)			

پنجمی بند
پانچواں حصہ

حالت — حال حالت سے یہ مراد ہوتی ہے۔ کہ اسم کا دوسرے الفاظ کے ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے۔ اور وہ کس حالت میں استعمال ہوا ہے۔ بلوچی زبان میں تین جدا حالتیں ہیں۔

کنوکی حال	بیوکی حال	وازداری حال
(i)	(ii)	(iii)
حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی

(i) **حالت فاعلی** — **کنوکی حال** اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔

مثال :

(۱) آورٔ گواریت = (بارش برستی ہے)

(۲) مَن ایشا کرتۂ = (میں نے یہ کیا)

(۳) تؤ دم برتگئے = (آپ تھک گئے)

(۴) میرہم دستبندی کرتنت = (امرا نے بھی اطاعت کی)

(ii) **بیوکی حال** اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم پر خود
حالت مفعولی: کوئی کام کیا گیا ہے۔ اور کام کا اثر اس پہ واقع ہوا ہے۔

مثال :

(۱) مردٔ مشکے کشت = (آدمی نے چوہا مارا)

(۲) ڈگارۂ آورٔ تر کرت = (بارش نے زمین گیلی کردی)

(۳) استاد حساب وانینیت = (استاد حساب پڑھاتا ہے)

(۴) آمئی براسۂ کشت = (اس نے میرے بھائی کو قتل کیا)

(iii) **وازداری حال** یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے
حالت اضافی ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال (۱) بچکۂ پاد = (لڑکی کی پاؤں)

(۲) اسپۂ گردن = (گھوڑے کی گردن)

(۳) کوہۂ سنٹ = (پہاڑ کی چوٹی)

نوٹ = (i) بلوچی زبان میں - اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کا نشان (ۂ) ہے - جیسے کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے۔

(ii) اور اسم کی جمع کی صورت میں اضافت کا نشان (آنی) ہے۔

(۱) جنکانی پاد = (لڑکیوں کی پاؤں)

(۲) آسپانی گردن = (گھوڑوں کی گردنیں)

(۳) کوہانی ٹُنٹ = (پہاڑوں کی چوٹیاں)

پنچمی در   پانچواں سبق

نام بدل یا اوزی نام وہ الفاظ جو اسم کے بجائے استعمال ہو

اسم ضمیر: ہیں۔ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔

مثال = (۱) شکلان بازارءَ شت۔ آہی چیزان میچ ءِ سرا ایرک

(۱) شکلان بازار گیا۔ اُس کی چیزوں کو میز پہ رکھ دو

(۱۱) مزار آت۔ آہی براسءَ توار کن

(۱۱) مزار آیا۔ اُس کے بھائی کو بلاؤ

(۱۱۱) مَن اُتں۔ (۱۱۱) میں آ گیا

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ (آہی) اور (من) کے الفاظ دو ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ لہٰذا یہی الفاظ جو اسما کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو اسم ضمیر (نام بدل) کہتے ہیں۔

نام بدل ءِ وڑ

اسم ضمیر کی اقسام: اسم ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) جندی نام بدل
ضمائر شخصی

(ii) زور پریں نام بدل
ضمائر تاکیدی

(iii) جُستی نام بدل
ضمائر استفہامی

(iv) پیش داریں نام بدل
ضمائر اشارہ

(v) چکاری نام بدل
ضمائر موصولہ

(i) جندی نام بدل ضمائر شخصی: یہ وہی الفاظ ہیں۔ جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے۔ متکلم (گشوک) یعنی بات کرنے والا۔ حاضر (ساڑی) یعنی سننے والا۔ غائب (ناساڑی) غیر موجود۔ شخص کا پتہ چل جاتا ہے۔

یک۔ (واحد)	باز (جمع)	جند۔ شخص
من۔ (میں) (حالت فاعلی)	ما۔ ہم	گشوک۔ متکلم
منا۔ (مجھے) (حالت مفعولی)	مارا یا امارا (ہمکو)	" - "
منی۔ (میرا) (حالت اضافی)	مہی یا امبی ہمارا	" - "

تو یا تہ - (تم) حالت فاعلی	شما یا شوا (آپ)	ساڑی - ضمیر حاضر
ترا - تجھے حالت مفعول	شمارا یا شوازا (تمہیں یا آپکو)	″
تہی - تیرا حالت اضافی	شمئی یا شوہی (تمہارا)	″
آ - (وہ)	آ - (وہ)	ناساڑی ضمیر غائب
آیا - ایشا - (اُسکو - اِسکو)	آیان - ایشان (اُنکو - اِنکو)	″ - ″
آہی - ایشی - (اس کا - اِسکا)	آیانی - ایشانی (اُن کا - اِنکا)	″ - ″

کشوک بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں - جیسے کہ من (میں)
(i) **ضمیر متکلم** ما یا اَمّا (ہم) -

ساڑی وہ شخص جس سے بات کی جائے اُسے حاضر کہتے ہیں
(ii) **ضمیر متکلم** : جیسے کہ - تو یا تہ (تو) شما یا شوا (آپ یا تم)

ناساڑی وہ شخص جو موجود نہ ہو - اور اُس کے بارے میں
(iii) **غائب** : بات کی جائے - اُسے غائب کہتے ہیں -

جیسے کہ آ (وہ) + آ (وہ)

زور پریں نام بدل یہ وہ ضمائر ہیں - جو تاکید کرنے کے لئے
(iv) **ضمائر تاکیدی** : استعمال کئے جاتے ہیں - ضمیر شخصی (جبندی

نام بدل) کے بعد (وت یا جند) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔

حال۔ حالت)	باز۔ (جمع)	یک۔ (واحد)	جند۔ (ضمیر)
حالت فاعلی حالت مفعولی حالت اضافی	ہنی جند یا ماوت (ہم خود)	منی جند یا من وت (میں خود)	گشوک (متکلم)
//	شمئے جند۔ شماوت (آپ یا تم خود)	تہی جند۔ تو وت (تو خود)	سازی (حاضر)
//	آہانی جند۔ آوت (وہ خود)	آہی جند۔ آوت (وہ خود)	ناسازی (غائب)

مثال۔

(۱) آوت منا گشت۔ یا آہی جند منا گشت۔ (اُس نے خود مجھے کہا)

(۲) آوت اُدا شتنت یا آہانی جند اُدا شتنت۔ (وہ خود وہاں گئے)

(۳) تووت کلم ءَ زرتے یا تہی جند کلم ءَ زرت۔ (تو نے خود قلم اٹھایا)

(۴) شماوت اِدا آتگت۔ یا شمئی جند اِدا آتگت۔ (آپ یا تم خود یہاں آئے ہو)

(۵) منّ وت دُز ءَ گپتّ۔ یا منی جند دز ءَ گپت۔ (میں نے خود چور کو پکڑا)

(۶) ماوت گس ءَ یلہ داتن یا ہنی جند گس ءَ یلہ دات (ہم نے خود گھر کو چھوڑ دیا)

جستی نام بدل یہ ضمائیر سوال کرنے کے لئے استعمال ہوئے

(iii) ضمائیر استفہامی ہیں۔

مثال

کسےٹی؟	کینگ	پرچہ پہچے	کہا بحو	کجام	تام	چے	کسے
کسکو	کیسا	کیوں	کہاں	کونسا	کونسا	کیا	کون

(۱) اِسے مرد کسے انت ؟ (یہ آدمی کون ہے ؟)

(۲) دوشی کسے آگمت ؟ (کل رات کون آیا تھا؟)

(۳) اسے چے انت ؟ (یہ کیا ہے ؟)

(۴) چے لوٹے ؟ (کیا مانگتے ہو ؟)

(۵) اُگ ہِ تبا کجام مردم انت ؟ ۔ (کونسا آدمی کمرے کے اندر ہے؟)

(۶) تام پشک ءَ لوٹے ؟ ۔ (کونسی قمیض مانگتے ہو ؟)

(۷) کجا روے ؟ (کہا جاتے ہو ؟)

(۸) اے کتاب کینگ انت ۔ (یہ کس کی کتاب ہے ؟)

(۹) کسے ءَ داتے ۔ (کسکو دیا ؟)

(۱۰) کسے راگئتے ۔ (تو نے کسے مارا ؟)

(iv) ضمائیر اشارہ پیش داریں نام بدل یہ ضمائیر اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

یک (واحد)	باز (جمع)
اِے (یہ) ایشا - ایشیٔ - (اسکو) ایش (یہ)	اے = (یہ) ایشان (انکو)
آ = (وہ) آیا - آئیا - آئرا (اس کو) آیارا -	آ = (وہ) آیان - آہان - آوان (انکو)

(۱) اِے بچک ءَ گوانک جن - (اس لڑکے کو بلاؤ -)

(۲) ایشا دہ روپئی بدے (اس کو دس روپے دے دو -)

(۳) ایش کئے اِنت - (یہ کون ہے -)

(۴) ایشان بِجّیں - (ان کو (مویشیوں) ہانکو -)

(۵) آمنی براس اِنت - (وہ میرا بھائی ہے)

(۶) آئرا بیار - (اس کو لاؤ)

(۷) آیاں دیم دئے - (اُن کو روانہ کردو)

(۸) آوان بگوانکیں - (ان کو بلاؤ)

(۹) آ آتکت (وہ آئے)

(۱۰) ایشان ببر (ان کو لے جاؤ)

چکاری نام بدل یہ وہ ضمیر ہے۔ جو پہلے کہے ہوئے اسم یا ضمیر
(7) ضمیر موصولہ کے ساتھ تعلق ظاہر کرے۔

ہرچی کہ	ہماں کہ	آکہ	ہما	ہماکہ
جو کچھ	جس کا	جو کہ	جو	جس کو

(۱) ہماکہ ہوش داریت۔ بچار نہ کنت۔ (جس کو عقل ہو۔ وہ غیبت نہیں کرتا۔)

(۲) ہرچی کہ بدیئے۔ خدائی داد انت۔ (جو کچھ دو۔ وہ خدا کا عطیہ ہے)

(۳) ما ہما مردمان دوست دارن۔ ہماکہ گو ما شر انت۔
(ہم اُن آدمیوں کو عزیز رکھتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں)

(۴) ہما قلم کہ سرے پُرشتگت۔ جوڑ کنگ لوٹیت۔
(وہ قلم جس کا نب ٹوٹ گیا تھا۔ مرمت مانگتا ہے)

(۵) اے ہما مردم انت۔ ہماکہ زی دیستنے
(یہ وہی آدمی ہے۔ جسے کل دیکھا تھا۔)

(۶) پچے اے کارچ انت۔ ہماکہ من وتی دیم ءَ گند گاں
(کیا یہ خنجر ہے۔ جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں)

(۷) ما ہما لوگ ءَ یلہ داتں۔ ہمائی تہا کہ اُمری منتن۔
(ہم نے وہی مکان جس میں مدتوں سے رہتے تھے۔ چھوڑ دیا)

(۸) اے ہچانی پیشی عَر گار کرت ۔ ہماکرس آرتگنش ۔
(اس نے وہ پیٹی کپڑوں کی گم کر دی ۔ جو میں لایا تھا)

(۹) ہما ناگ کہ اس ربلس ءِ مُرتگنت ۔ چوری انت ۔
(وہ بچہ جس کے ماں باپ مر چکے ہوں ۔ یتیم ہے)

(۱۰) اے رگس ۔ ہماکہ من تہا ئے مانین ۔ جوانیں ءِ انت ۔
(یہ مکان ہیں جس میں رہتا ہوں ۔ اچھا ہے)

ششمی در — چھٹا سبق

اولی بند — پہلا حصہ

سفتی نام — اسم صفت وہ اسم ہے ۔ جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی
اسم صفت — کوئی خوبی یا بُرائی یا شکل و صورت یا حجم یا رنگت کے
بارے میں کچھ ظاہر کرے ۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں ۔

(۱) حالی سفت — صفت کیفیت
(۲) کساسی سفت — صِفت مقداری
(۳) حسابی سِفت — صفت عددی
(۴) پیش داریں سفت — صفت اشارہ
(۵) چکاری سِفت — صفت نسبتی

(۷)

(i) حالی سفت / صفت کیفیت — یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا اُس کے رنگ یا کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال =

(۱) یلیں مرد = (بہادر آدمی)
(۲) گندگیں بچک = (شریر لڑکا)
(۳) بوریں اسپ = (بھورا گھوڑا)
(۴) زردیں رنگ = (پیلا رنگ)
(۵) وشیں آمب = (میٹھا آم)
(۶) دراجیں ساد = (لمبی رسی)

(ii) کساسی سفت / صفت مقداری — یہ صفت اسم کی مقدار کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال =

بس	ہر	ہریک	چیزے	چیچے	گیشتر	باز
کافی	ہر	ہر ایک	کچھ	کچھ	بہت زیادہ	بہت
پچ نہ	کم ۔ کگ ۔ تُوشک		نیم	درستیں ۔ کلیں ۔ تیوگیں ۔ مچیں		
کچھ نہیں	تھوڑا سا		آدھا	سب ۔ تمام		

(۱) مئی لاپ باڑ درد کرنت = (میرے پیٹ میں بہت درد ہے)

(۲) منا چیزیلے دزمان بدئے = (مجھے کچھ دوائی دے دیں۔)

(۳) اِسے نان منا بس اِنت = (یہ روٹی مجھے کافی ہے۔)

(۴) مَن ہیچ نہ لوٹاں = (میں کچھ نہیں مانگتا ہوں۔)

(۵) آ دقی ورستیں ہستی ءَ گار کُرت = (اُس نے اپنی ساری دولت گنوا دی۔)

(۶) ہر زاگ کتابے لوٹیت = (ہر لڑکا ایک کتاب طلب کریگا۔)

(۷) من روچ ءِ نیم ءَ وتی اِسکول ءَ گوار بشتگ = (میں نے آدھا دِن اپنے اِسکول میں گزارا۔)

(۸) منا سوبیں بیگ ءِ کم اومیت اِنت۔ = (مجھے کامیابی کی کم اُمید ہے۔)

(۹) ہر یکے زہر اَت = (ہر ایک ناراض تھا)

(۱۰) براہم پر تو چیہے زر لوٹیت = (براہم تیرے لئے کچھ رقم مانگتا ہے۔)

حسابی صفت

(الف) ـــــــــ یہ صفت اسم کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے یا

صفت عددی عددوں کی درجہ بندی کو بیان کرتی ہے۔

صفت عددی کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

بُوُڑدو حساب — رِد حساب

(۱) ——— عدد — ۲ ——— عدد کی ترتیب صفت لوی

پکھ بازی — کپی چُنڈی

۳ ——— عدد تضعیفی — ۴ ——— عدد کسری

بوُڑدو حساب

(۱) ——— عدد اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے

عدد

مثال

اول	دہ روپئی	یانزدہ لوگ	پنچ مرد	دو اسپ	دوم
پہلا	دس روپے	گیارہ گھر	پانچ آدمی	دو گھوڑے	دوسرا

(۱) مُنی دہ اسپ، اُنت - (میرے دس گھوڑے ہیں)

(۲) پنچ مرد پیداک، اُنت - (پانچ آدمی آ رہے ہیں)

(۳) یانزدہ لوگ سوتنت - (گیارہ گھر جل گئے)

(۴) کنا دہ روپئی بدے - (مجھے دس روپے دے دو)

(۵) من جماعت ٹی اول درکپٹن (میں جماعت میں اول رہا)

(۶) بالاچ گوٹے ٹی تہا دوی درکپت - (بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا)

رد حساب

۲- **صفت عددی** ' صفت عددیا ' عدد کی ترتیب کو بتلاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ عدد کے بعد لفظ (می) بڑھا دیا جائے تو صفت عددی بن جاتا ہے۔

پانزدہمی لوگ	پانچمی مرد	دوہمی آسپ
گیارہواں گھر	پانچواں آدمی	دوسرا گھوڑا

(۱) دوہمی اسپ گرءِ گٹّت = (دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی)
(۲) پنچمی مرد مَنا جتّت = (پانچویں آدمی نے مجھے مارا)
(۳) پانزدہمی لوگ ءَ دُزّ مٹّگ کُرّت۔
(گیارہویں گھر میں چور نے نقب زنی کی)
(۴) ایسے کرسٹوئے شششی بَرے تہا نبشتہ انت۔
(یہ قصہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے)
(۵) من جماعتءِ تہا اولی درا آتکگ ئیں (میں جماعت میں اول آیا ہوں)
(۶) بالاچ گو ءِ تہا دوہمی در آتکگ
(بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا)

پنج بازی

۳- **عدد تضعیفی** - یہ عدد ظاہر کرتا ہے کہ عدد کو کتنے بار بڑھایا

گیا ہے۔ اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عدد کے بعد (بر، ونڈ، همینکس۔ همیندر۔ بر۔) کے لفظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بن جاتا ہے۔

چار همیندر	هفت همینکس	سے ونڈ	دہ سر	دہ بر
چار گُنا	سات گنا	تین گنا	دس گنا	دس دفعہ

مثال =

(۱) چگ ءِ آپ دہ سرءَ ترّت (چشمے کا پانی دس گنا بڑھ گیا ہے)

(۲) آپح گہارءَ۔ براس ءِ بہر۔ سے ونڈ زیات اِنت

(بہن سے بھائی کا حصّہ تین گنا زیادہ ہے)

(۳) گوک اشی گرسک ءَ ہفت همینکس مزن ترانت۔

(بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے)

(۴) تو دہ بر بیا۔ منا نہ گندے۔

(تو دس دفعہ آ۔ مجھے نہیں پائے گا۔)

(۵) منا ہشت همیندر آرت بدئے۔

(مجھے آٹھ گنا آٹا دے دو۔)

کپی چُنڈی

۴۔ عدد کسری: وہ صفت عدد کے کسر یا جزو کو ظاہر کرتی ہے۔

ہفت وشش	شش ویک	پنچ دو	چار یک	سے یک
چھ بٹہ سات $\frac{6}{7}$	ایک بٹہ چھ $\frac{1}{6}$ یا چھٹا حصہ	دو بٹہ پانچ $\frac{2}{5}$	ایک بٹہ چار $\frac{1}{4}$ یا چوتھائی	ایک بٹہ تین $\frac{1}{3}$ یا تہائی

مثال =

(۱) اے ڈگار ءِ سے یک مَنیگ اِنت ۔ (اس زمین کا ایک بٹہ تین یا ایک تہائی میرا ہے)

(۲) مَن پیداوار ءِ چار یک ءَ ترا دئیں ۔ (میں پیداوار کی چوتھائی تم کو دوں گا)

(۳) زاگانی پنچ ءِ دو بہر ناساڑی اَنت ۔ (بچوں کا دو بٹہ پانچ حصہ غیر حاضر ہے۔)

(۴) اِے زرانی شش یک مَنیگ اِنت (اس رقم کا چھٹا حصہ میرا ہے)

پیش داریں صفت

(۱۷) صفتِ اشارہ — یہ صفت نام کی طرف اشارہ کرتی ہے

یک	(واحد)	باز	(جمع)
اِے	آ	اِے	آ
یہ	وہ	یہ	وہ

مثال:-

(۱) اے پشّی اِنت ۔ (یہ بلی ہے۔)

(۲) اے اُشتر اِنت ۔ (یہ اونٹ ہیں۔)

(۳) بگند آ بچک ءَ ۔ (اس لڑکے کو دیکھو۔)

(۴) آ مردمان بیار ۔ (اُن آدمیوں کو لاؤ۔)

(۵) من اے کتابان پسند کنین ۔ (میں ان کتابوں کو پسند کرتا ہوں)

(۶) استاد آ زاگان ناپسند کنت ۔ (اُستاد اُن بچوں کو پسند نہیں کرتا۔)

چکاری سفت

(۷) **صفت نسبتی** یہ صفت نام کے ساتھ ۔ مقامی ۔ خاندانی یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے ۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نام کے بعد (ی) کے حرف کو بڑھاتے سے صفت نسبتی بن جاتی ہے ۔

بجا سورابی	بجار سوراب کا رہنے والا	نام کا مقام کے ساتھ تعلق
مُراد کلندرانی	مراد جو کلندرانی قبیلے سے تعلق رکھتا ہے ۔	نام کا خاندان کے ساتھ تعلق
ہیبت ذگری	ہیبت جو ذگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا مذہب کے ساتھ تعلق

دومی بند   دوسرا حصہ

سفت ءِ درجہ بندی

درجات صِفات   صفت کی ان اقسام۔ صفت عددی۔ صفت مقداری۔ صفت اشارہ۔ صفت نسبتی۔ صفت کیفیت میں سے صرف صفت کیفیت کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ صفت کیفیت کے درجہ بندی کے اعتبار سے تین درجے ہوتے ہیں۔

۱- اولی درجہ / تفضیل نفسی   ۲ دومی درجہ / تفضیل بعض   ۳ سیمی درجہ / تفضیل کل

اولی درجہ

۱- **تفضیل نفسی**   یہ وہ درجہ ہے۔ جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔

مثال:

(۱) براہم دلاور اِنت   (براہم بہادر ہے)

(۲) بانُز شر رنگین جنکے اِنت   (بانُو خوبصورت لڑکی ہے۔)

(۳) اے برزیں دَرچکے اِنت   (یہ اونچا درخت ہے)

(۴) من پِچکیں بچکے اُن   (میں ٹھنگنا لڑکا ہوں)

دومی درجہ

۲- **تفضیل بعض** یہ درجہ دو اسموں کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ پہلے درجے کی صفت کے آخیر میں لفظ (تر) یا اُس کے سامنے لفظ (باز) بڑھایا جاتا ہے۔

(۱) براہم اشں بیبگرءَ (دلاور تر) انت۔ (براہم بیبگر سے زیادہ بہادر ہے۔)

یا

(۱) براہم اشں بیبگرءَ (باز دلاور) انت۔ (")

(۲) بانوک شہناز ءَ (شررنگ تر) انت (بانو شہناز سے زیادہ خوبصورت ہے۔)

یا

(۲) بانوک شہناز ءَ (باز شررنگ) انت (")

(۳) اے درچک اُچ آ درچک ءَ (برزتر) انت۔

(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے۔) یا

(۳) اے درچک اُچ آ درچک ءَ (باز برز) انت

(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے)

(۴) مَن چہ آ بچک ءَ (ٹینگ تر) اُن

یا

(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)

(۴) مَن چہ آ بچک ءَ (باز ٹینگ) اُن

(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)

سیمی درجہ

۳- **تفضیل کل** یہ درجہ صفت ہے۔ جو بہت سی چیزوں پر

بحیثیت مجموعی۔ کامل فوقیت یا برتری کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دوسرے درجہ کی صفت کے آخیر میں لفظ (تریں) یا پہلے درجے کی صفت کے آگے لفظ (کلان) بڑھایا جاتا ہے۔

(۱) براہم دلاور تریں مرد اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

یا

(۱) براہم اسٹ کلان دلاور اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

(۲) بانو شرنگ تریں جنک اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

یا

(۲) بانو شہ کلان شرنگ اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

(۳) اے برز تریں دَرَچک اِنت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

یا

(۳) اے اُہچ کلان برزیں دَرَچک اِنت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

(۴) مَن پُہنگ تریں بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

یا

(۴) مَن چہ کلان ٹہکین بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

چیزے الی ایں حالی سفتانی درجہ بندی

چند اہم صفت کیفیت کے درجات صفت

اولی درجہ تفضیل نفسی	دومی درجہ تفضیل بعض	سیمی درجہ تفضیل کل
جوان - شر - زبَر (اَچھا)	جوان تر - شر تر - زبر تر (بہت اَچھا)	جوان تریں - شر تریں - زبر تریں (سب سے اَچھا)
بَد - گندگ (بُرا) (خراب)	بَد تر - گندگ تر (بہت بُرا) - (بہت خراب)	بَد تریں - گندگ تریں (سب سے بڑا) - (سب سے خراب)
مزَن - لُوْ (بڑا)	مزَن تر - لُوْ تر (بہت بڑا)	مزَن تریں - لُو تریں (سب سے بڑا)
کم (تھوڑا)	کم تر (بہت تھوڑا)	کم تریں (سب سے تھوڑا)
کسان - گُونڈ (چھوٹا)	کسان تر - گُونڈ تر (بہت چھوٹا)	کسان تریں - گونڈ تریں (سب سے چھوٹا)
سیاہ + جُہل (کالا) + (گہرا)	سیاہ تر + جہل تر (بہت کالا) + بہت گہرا	سیاہ تریں جُہل تریں (سب سے کالا) + (سب سے گہرا)

درشت + بلند + دراز (سخت) + (اونچا) + (لمبا)	درشت تر + بلند تر + دراز تر (بہت سخت) + (بہت اونچا) + (بہت لمبا)	درشت ترین + بلند ترین (سب سے سخت) + (سب سے اونچا) دراز ترین (سب سے لمبا)
زفت + نزار (موٹا) + (کمزور)	زفت تر + نزار تر (بہت موٹا) + (بہت کمزور)	زفت ترین + نزار ترین (سب سے موٹا) + (سب سے کمزور)
سرہ + دش + گران (عقلمند) + (میٹھا) + (بھاری)	سرہ تر + دش تر (بہت عقلمند) + (بہت میٹھا) گران تر (بہت بھاری)	سرہ ترین + دش ترین (سب سے عقلمند) + (سب سے میٹھا) گران ترین (سب سے بھاری)

هفتمی در — ساتواں سبق

اول بند — پہلا حصہ

کارگونگیں نام

اسم مصدر — اسم مصدر کسی کام یا فعل یا حرکت کا نام ہوتا ہے۔

مثلاً = تَچنگ ۔ دوڑنا = دوڑنے کا فعل

وَرگ = کھانا = کھانے کا کام

وَتّپگ = سونا = سونے کا عمل

فعل ایک ایسا لفظ ہے ۔ جس کے استعمال سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا ۔ یا کرنے والا ہے ۔ یا اُس پر کچھ عمل ہوا ۔ یا ہونے والا ہے ۔

مثلاً (۱) مزار بازار ءُ شت ۔ (مزار بازار گیا ۔)

اس جملے ہیں لفظ (شُت ۔ گیا) بتاتا ہے ۔ کہ مزار نے کچھ کام کیا یعنی بازار جانے کا کام کیا ۔

(۲) مزار گو ہِ تنا ہبر زدر گا اِنت ۔ (مزار دوڑ میں حصّہ لے رہا ہے)

اس جملے میں لفظ (ہبر زدر گا انت ۔ حصہ لے رہا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ مزار کچھ کر رہا ہے ۔

(۳) مزار مَنی برات انت ۔ (مزار میرا بھائی ہے)

اس جملے میں لفظ (انت ۔ ہے) سے اطلاع ملتی ہے ۔ کہ مزار بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے ۔

(۴) مزار لَٹ وارت ۔ (مزار کو مار پڑی)

اسی جملے میں لفظ (لَٹ وارت ۔ مار پڑی) یہ بتا رہا ہے ۔ کہ مزار پر کچھ عمل ہوا ۔ یعنی مار پڑنے کا عمل ۔

نوٹ (دلگوش)

بغیر فعل (کار گوگیں نام) کے جملہ پورا نہیں ہو سکتا ۔ نیچے کچھ

مثالیں دی گئی ہیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔
ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔ تو یہ تمام جملے بے معنی ہو جاتے ہیں۔

(۱) من جوان اُن = (میں اچھا ہوں)
(۲) آسر پدیں زاگ اَنت = (وہ ہوشیار لڑکے ہیں)
(۳) بیا۔ گو مَن لیب کَن = (آ میرے ساتھ کھیل)
(۴) اے گوازی ءَ کے کنت = (یہ کھیل کون کھیلے گا)
(۵) بوجی دریاب ءَ نہا ڈُبِّت = (کشتی دریا میں غرق ہو گئی)
(۶) مَنی پِس سگریٹ کشیّت = (میرا والد سگریٹ پیتا ہے)

(I) کارکونگیں نام
افعال

افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) پلورویں کارکوُڈ
فعل لازم

(ii) ناپلورویں کارکوُڈ
فعل متعدی

(i) پلورویں کارکوُڈ
فعل لازم

یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔ اور وہ کام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔

(۱) بشام آت (۱) (بشام آیا۔)
(۲) بالاچ شُت (۲) (بالاچ گیا۔)

(۳) مؤل اوشتات (۳) (موٹر کار۔ رک گئی)
(۴) مراد تچُت (۴) (مراد دوڑا)
(۵) گل جان گپ جنت (۵) (گل جان بات کرتا ہے)
(۶) مرغ بال کنگا اُنت ۔(۶) (پرندے اُڑ رہے ہیں)
(۷) آشر لیب کنت (۷) (وہ اچھا کھیلتا ہے)
(۸) گوات کشیت (۸) (ہوا چلتی ہے۔)
(۹) روچ گروشک ئنت (۹) (سورج چمکتا ہے۔)
(۱۰) کچک وکنت (۱۰) (کتے بھونکتے ہیں)

ان جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کئے بغیر۔ مطلب پورا نکل آتا ہے۔ لہٰذا ان تمام افعال کو فعل لازم (پلوروییں کارنود) کہا جائے گا۔

ناپلوروییں کارنود

(ii) فعل متعدی یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو۔ اور اُس کے بغیر فعل یا کام واقع نہ ہوسکے۔

(۱) بچک جت۔ (۱) (لڑکے نے مارا)	کسکو مارا	(۱) بچک بچک ءَ جت۔ (۱) (لڑکے نے لڑکی کو مارا۔)
(۲) محل وارت (۲) (محل نے کھایا)	کیا کھایا	(۲) محل نگن وارت (۲) (محل نے روٹی کھائی تھی)

(۳) موٹل خان داشت (۳) (ڈرائیور نے روکا)	کس کو روکا	(۳) موٹل دان موٹل ءَ داشت۔ (۳) (ڈرائیور نے کار کو روکا)
(۴) آ گوازی کنت (۴) (وہ کھیلتا ہے)	کیا کھیلتا ہے	(۴) آ کرکٹ گوازی کنت۔ (۴) (وہ کرکٹ کھیلتا ہے)
(۵) چپراسی پچ کنت (۵) (چپراسی کھولتا ہے)	کیا کھولتا ہے	(۵) چپراسی اسکول ءَ پچ کنت۔ (۵) (چپراسی اسکول کھولتا ہے)
(۶) گمشاد آورت (۶) (گمشاد لایا)	کیا لایا	(۶) گمشاد قلم ءَ آورت۔ (۶) (گمشاد قلم لایا)
(۷) آ جنک سوت (۷) (اس لڑکی نے جلائی)	کیا جلائی	(۷) آ جنک ٹوپ ءَ سوت۔ (۷) (اس لڑکی نے ٹوپی جلائی)

ان جملوں میں فعل کو واقع ہونے کے لئے جن دوسرے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اُن اضافہ شدہ الفاظ کو مفعول (بیوک) کہتے ہیں۔ جن پر کام کا کرنا واقع ہوتا ہے۔ وہ تمام افعال جن کے پورا مطلب سمجھنے کے لئے مفعول (بیوک) لانے کی ضرورت ہو۔ فعل متعدی (ناپوروریں، کارلوُز) کہلاتے ہیں۔

II پاسائی رو٤ کارلوذانی وڑ وقت کے لحاظ سے افعال کی اقسام

کارلوذانی پاس

زمانہ افعال : وقت کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہیں۔ یہ ظاہر کرتی ہیں۔ کہ کام کس زمانے یا وقت میں ہوا۔ لہذا افعال کو تین زمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) نونین پاس / فعل حال (ii) گوسنگیں پاس / فعل ماضی (iii) آیلوکیں پاس / فعل مستقبل

(i) نونین پاس / فعل حال یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہے۔

مثال = (۱) کچک دکیتّ ۔ کُتا بھونکتا ہے

(۲) گوات کشیت ۔ ہوا چلتی ہے۔

(۳) روچ گردشک دنت ۔ سورج چمکتا ہے

(۴) من ردیں یا رواں ۔ میں جاتا ہوں

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اس وقت یعنی زمانۂ حال میں ہو رہا ہے۔

گُوستگین پاس

(ii) فعل ماضی : یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

مثال = (۱) من شُتُن یاشتاں = میں گیا

(۲) کُچک وکتت = کتا بھونکا

(۳) گوات کشت = ہوا چلی

(۴) روچ گرِدشک وات = سورج چمکا

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔کہ کام پچھلے زمانے میں ہو چکا ہے۔یعنی کام گذشتہ یا ماضی زمانہ میں ہوا تھا۔

آیوکیں پاس

(iii) فعل مستقبل : یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مثال = (۱) مَن روین یا رواں = میں جاؤں گا۔

(۲) کُچک ؤکیت = کتا بھونکے گا۔

(۳) گوات کشیت = ہوا چلے گی۔

(۴) روچ کروشک دنت = سورج چمکے گا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔کہ کام کسی آئیندہ وقت میں ہوگا۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔

کارگونگیں لوزانی دگہ دو وڑ

III فعل کی دو اور اقسام : فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں

فعل اُمر اور فعل نہی۔

پرمان لوز یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا التجا کرتا ہے۔

(أ) فعل اَمر مثال =

(۱) دُز ءَ بجن یا جن = چور کو مارو (حکم)

(۲) نان لوُر یا وز = روٹی کھاؤ (〃)

(۳) منا چیسے زر بدے یا دے = مجھے کچھ رقم دو (التجا)

(۴) منی ءَ بیا = میرے پاس آؤ (〃)

(۵) وتی سَبک ءَ یات کن یا کن = اپنا سبق یاد کرو (خواہش)

(۶) وتی دَپ ءَ بشود یا شود = اپنا منہ دھولو (〃)

پرمان لوزءِ جوڑکننگ وڑ۔ (فعل اَمر بنانے کا طریقہ)

فعل اَمر بنانے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بُن لوز) کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کر کے۔ لفظ کے شروع میں حرف (ب) کو لگانے سے۔ فعل آمر بنتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرنے کے بعد۔ جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل آمر ہے۔

مثال

بن لوز (مصدر)	پرمان لوزءِ اولی وڑ (فعل آمر کا پہلا طریقہ)	پرمان لوزءِ دومی وڑ (فعل آمر کا دوسرا طریقہ)
بجنگ (مارنا)	بجن۔ (مارو)	جن (مارو)

کُنگ (کھانا)	کُنر۔ (کھاؤ)	کُن (کھاؤ)
تِننگ (دینا)	ئِتے۔ (دے دو)	تِنے (دے دو)
بننگ (آنا)	بیا۔ (آؤ)	
یات کننگ (یاد کرنا)	یات بکن (یاد کرو)	یات کن۔ (یاد کرو)
شودنگ (دھونا)	بشود۔ (دھو)	شود (دھو)

<u>منالوز</u>

(ii) فعل نہی یہ وہ فعل ہے جو کام کرنے سے روکتا ہے۔

مثال =

(۱) کُنر عَٹ مہ جن یا تمخن۔ (چور کو مت مارو)

(۲) منا زر مہ تِیے یا نہ تِیے۔ (مجھے پیسہ مت دو)

(۳) نان مہ کُن یا نہ کُن۔ (روٹی نہ کھا)

(۴) منے ءَ مبا یا نیا۔ (میرے پاس نہ آؤ)

(۵) ننا سبق ءَ یات مہ کن یا نہ کن (اپنا سبق یاد نہ کرو)

(۶) ننا دپ ءَ مہ شود یا نہ شود (اپنا منہ نہ دھو)

منالوز ءِ جوڑ کننگ ءِ ورڑ

فعل نہی بنانے کا طریقہ فعل نہی بنانے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بن لوز) کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے۔ لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے سے فعل نہی بنتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے کے بجائے (نہ) لگا دیں۔ تو بھی فعل نہی بنتا ہے۔

مثال

بن لوز (مصدر)	مثالونہ اول وڑ (فعل نہی کا پہلا طریقہ)	مثالونہ دوی وڑ (فعل نہی کا دوسرا طریقہ)
جنگ۔ (مارنا)	مہ جن = (نہ مارو)	نجن۔ (نہ مارو)
ورگ۔ (کھانا)	مہ ور (نہ کھا)	نہ ور۔ (نہ کھا)
دیگ۔ (دینا)	مہ دیئے۔ (نہ دے)	نہ دیئے۔ (نہ دے)
آیک۔ (آنا)	میا۔ (نہ آ)	نیا۔ (نہ آ)
یات کننگ۔ (یاد کرنا)	یات مہ کن (یاد نہ کر)	یات نہ کن۔ (یاد نہ کر)
شورگ۔ (دھونا)	مہ شور۔ (نہ دھو)	نہ شور۔ نہ دھو۔

(کار ءِ بیگ اور نہ بیگ ءِ سورت ءَ کار روَز ءِ دو وگہ حالت)

(کام کے ہونے اور نہ ہونے کی صورت میں فعل کی دو اور حالتیں)

(۱) **بوتگیں کار** / **فعل مثبت** (۲) **نبوتگیں کار** / **فعل منفی**

بوتگیں کار

فعل مثبت یہ فعل کام کے واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے

مثال = (۱) آ شت = (وہ گیا)

(ii) من روان یارویں = (میں جاؤں گا)

(iii) آ جت = (اُس نے مارا)

(iv) تو گریتگے = (تو رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع ہوچکا ہے

نبوتگیں کار

۲- **فعلِ منفی** یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال = (۱) آ نہ شت۔ (وہ نہیں گیا)

(ii) من نہ روان یا رویں۔ (میں نہیں جاؤں گا)

(iii) آ نہ جت۔ (اُس نے نہیں مارا)

(iv) تو نہ گریتگے۔ (تو نہیں رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔کہ کام واقع نہیں

ہوا ہے۔

بوتگس کار ءَ اش نہ بونگیں کار ءِ جوڑکنگ وڑ

فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ

جب فعل مثبت کے سامنے (نہ) کا لفظ بڑھایا جاوے۔ تو وہ فعل منفی بن جاتا ہے۔

بوتگیں کار (فعل مثبت)	نبوتگیں کار (فعل منفی)
آشت = (وہ گیا)	آنزشت (وہ نہیں گیا)

کمک کاریں کارلوڈ — یہ افعال دوسرے افعال کے بنانے میں

V افعال معاون — مدد دیتے ہیں۔ تب جاکر اُن کے معنی مکمل ہوئے ہیں۔

مثال

وڑ وڑیں پاس (مختلف زمانے)	بلوچی فقرہ	اردو ترجمہ	کماریں کارزود / فعل معاون
زنیں پاس (فعل حال)	آ و سپیت	وہ سوتا ہے	(یت)
زن مدامی (فعل حال جاری)	آ و سپ کاانت	وہ سو رہا ہے	(آانت)
زرت گوستگیں (فعل ماضی قریب)	آ و سپتا	وہ سو چکا ہے	(تا)
گوستگیں پاس (فعل ماضی مطلق)	آ و سپت	وہ سویا	(ت)
گوستگیں مدامی (فعل مطلق جاری)	آ و سپ کاات	وہ سو رہا تھا	(آات)
دیر گوستگیں (فعل ماضی بعید)	آ و سپتگت	وہ سو چکا تھا	(تگت)
آئوکیں پاس (فعل مستقبل)	آ و سپیت	وہ سوئیگا	(یت)
آیندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	آ و سپگا بیت	وہ سو رہا ہو گا	(آبیت)

آئندہ پورین (فعل مستقبل کامل)	او سپیتا بوتہ رہیت	وہ سو چکا ہوگا	(تا بوتہ رہیت)
شکی گوستگیں ۔ (ماضی شکیہ)	آو سپیتا رہیت	وہ سویا ہوگا	(تا رہیت)
واہگی گوستگیں (ماضی تمنائی)	آ بہ وسپیتینت	وہ کاش سوتا	(ب + تینت)
وسی کارلوذ (فعل امکان)	آو سپنگ کنت	وہ سوسکتا ہے۔	کنت
بایدی کارلوذ (فعل لزومی)	آبو سپیت	اُس کو سونا چاہیئے	(ب + یت)
موکلی کارلوذ (فعل رخصتی)	آمنا وسپگا اِشت	اُس نے مجھے سونے دیا	آ + اِشت

VI حالت فعل

کارگونگیں لوذانی حالت فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ کبھی کوئی سوال پوچھتا ہے۔ کبھی حکم دیتا ہے۔ کبھی کچھ …

خواہش ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقے سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔
براہوی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہوتی ہیں۔

۳	۲	۱
وارگی حال	پرمانی حال	گُشتنی حال
صورت تمنائی	صورت امریہ	صورت بیانیہ

بن نوذی حال
صورت مصدریہ

۱۔ گشتنی حال — صورت بیانیہ: اس میں فعل کسی واقعہ کو بیان کرتا ہے یا سوال پوچھتا ہے۔

مثال:

(۱) من پڑگڑدگ ءِ رَیں یا روان (بیان)
(۱) (میں گھومنے کے لیے جاتا ہوں)
(۲) ریل دیرءَ کیت
(۲) (ریل گاڑی دیر سے آئے گی)
(۳) آسوب ءِ محلو پاد کیت۔ (بیان)
(۳) وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ (بیان)
(۴) انسپکٹر مئی اسکول ءَ ات۔ (بیان)
(۴) انسپکٹر ہمارے اسکول آیا۔ (بیان)
(۵) آمنیگ ءِ نما شام ءَ کیت۔ (بیان)
(۵) وہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔

(۶) چے تو شپ ءَ نان ءَ کائے ؟ (سوال)

(۶) کیا رات آپ کھانے کے لئے آئیں گے ؟

(۷) تو کجا مانئے ؟ (سوال)

(۷) تم کہاں رہتے ہو ؟

(۸) تئی نام چے انت ؟ (سوال)

(۸) تمہارا نام کیا ہے ؟

(۹) تو چون پدا کائے ؟ (سوال)

(۹) آپ واپس کیسے آئیں ؟

۲ پرمانی حال اس صورت میں فعل حکم دیتا ہے۔ یا گزارش صورت امریہ یا نصیحت یا دعا کا اظہار کرتا ہے۔

مثال =

(۱) وتی کتاب ءَ پچ کن صورت حکم

(۱) اپنی کتاب کھولو

(۲) اَشِ مئی کوٹی ءَ در کپ صورت حکم

(۲) میرے کمرے سے نکل جا۔

(۳) چُپ بِنند (۳) خاموش بیٹھو صورت حکم

(۴) مَنیگ ءَ بیا (۴) میرے پاس آؤ صورت گزارش

(۵) منا چیزے زر بدئے (۵) مجھے کچھ پیسے دے دو صورت گزارش

(۶) وتی وہد ءَ پوک مکن صورت نصیحت

(۶) اپنا وقت ضائع نہ کرو۔

(۷) وتی سبق ءَ یات کن صورت نصیحت

(۷) اپنا سبق یاد کرو

(۸) اڑ ۔ خدا مئی گنا ہاں پہل کن — صورت دعائیہ

(۸) اے خدا ہمارے گناہ معاف کر

(۹) خدا ترا جوڑ کنت — صورت دعائیہ

(۹) خدا تمہیں شفا دے

۳ صورت تمنائی / وارنگی حال — اس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے ۔ اس شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے (اگر ۔ اگر چہ ۔ تا کے) کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ۔

مثال =

(۱) مئی ملک سلامت بات — تمنائی

(۱) ہمارا ملک سلامت رہے

(۲) تو شریں زند گوازینا تے — تمنائی

(۲) تم اچھی زندگی گذارو

(۳) اگر منا زور بوتینت من آیا جتُن

(۳) اگر مجھ میں زور ہوتا میں اُسے مارتا — شرطیہ

(۴) اگر چہ آ منا گُشت ۔ من نہ مَنتَن

(۴) اگرچہ اُس نے مجھے کہا ۔ مگر میں نہیں مانا

(۵) اگر آ روت من کمک دیاں نے — شرطیہ

(۵) اگر وہ چاہتا ہے تو میں اُس کی مدد کرونگا

۴ صورت مصدریہ / بُن لبزی حال — اس صورت میں فعل کام کا مقام بتاتا ہے جس میں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی ۔

مثال

(۱) اگر گیس کتاب ءِ وانگ ءَ پسند کنت

(۱) اگر گیس کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے

(۲) منی کول انت کہ ترا گندیں

(۲) میرا وعدہ ہے کہ تجھ سے ملوں گا

(۳) اومیت انت کہ کتاب ءَ مروچی خلاص کنیں

(۳) امید ہے کہ کتاب کو آج ختم کروں گا۔

دومی — دوسرا حصہ

پاس — **زمانہ** زمانہ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کرتا ہے کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔

بلوچی زبان میں افعال کے زمانے کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) نوکیں پاس (فعل حال)	(i) نوکیں پاس (فعل حال)	(ii) نوکیں بدامی (فعل حال جاری)	(iii) [illegible] گوستگیں (ماضی قریب)
(۲) گوستگیں پاس (فعل ماضی)	(i) گوستگیں پاس (ماضی مطلق)	(ii) گوستگیں بدامی (ماضی مطلق جاری)	(iii) دیرگہ ستگیں (ماضی بعید)
(۳) آیوکیں پاس (فعل مستقبل)	(i) آیندہ پاس (فعل مستقبل)	(ii) آیندہ بدامی (فعل مستقبل جاری)	(iii) آیندہ [illegible] (مستقبل کامل)

(۴) لنگی گوستگیں ماضی شکیہ	(۵) ماگی گوستگین ماضی تمنائی	(۶) پرمان لوز رفعل امر	(۷) منا لوز رفعل نہی

اس چارٹ کی رُو سے بلوچی زبان کے تیرہ زمانے ہوئے۔ اوپر بیان کئے ہوئے تیرہ زمانوں کے علاوہ۔ بلوچی زبان کے پانچ اور افعال بھی ہیں۔ جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

نام فعل (کار لوز نام)	زن (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۱) وس کار لوز = (فعل امکانی)	نون (حال)	گوستگین (ماضی)
(۲) بایدی کار لوز = (افعال لزومی)	نون (حال)	گوستگین (ماضی)
(۳) نا بنگی کار لوز = (افعال ابتدائی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۴) سرکی کار لوز = (افعال ختمی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۵) ملاں کار لوز = (افعال تواتری)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)

سیمی بند — تیسرا حصہ

کاروذانی گشگی وڑ — افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہوتے
افعال کے وضع

میں ۔ فعل معروف و فعل مجہول

راستیں گشنگ وڑ — چپین گشنگ وڑ

(۱) فعل معروف — ۲ فعل مجہول

راستیں گشنگ وڑ

(۱) فعل معروف — فعل معروف میں ۔ کام کرنے والا (فاعل) ظاہر ہوتا ہے ۔ اور وہ خود کام کرتا ہے اُس کو نمایاں طور پر بیان ہوتا ہے ۔

مثال :

(۱) زرگل شیئر گوشیت

(۱) زرگل کو ناگاق ہے ۔

(۲) ترک آپ کہک ءَ دیست

(۲) ترک آپ نے کتے کو دیکھا

(۳) زاگ کسو ءَ گشگا انت

(۳) لڑکا قصہ بیان کر رہا ہے ۔

(۴) رامین نان ؤرگا انت

(۴) رامین روٹی کھا رہا ہے ۔

(۵) من دَرگہ ءَ پچ کُرتگ

(۵) میں نے دروازہ کھولا ہے ۔

(۶) آ منا نارنجے دات

(۶) اُس نے مجھے ایک نارنگی دی

(۶) آماہی ءِ گرِنت

(۷) وہ مچھلی کو پکڑیں گے۔

(۸) گل بیگ کا گدے نشہ کرت

(۸) گل بیگ نے خط لکھا۔

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے۔ کہ ان جملوں میں فاعل خود کام کر رہا ہے۔

۲۔ **پچین گشگ وڑ** **فعل مجہول** فعل مجہول میں فاعل کے بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے۔ اور اُسکا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) شیرُ جنگ بیت (۱) گانا گایا جاتا ہے۔

(۲) گُچک گِندگ بوت (۲) کتا دیکھا گیا۔

(۳) ماہی گرگ بیت (۳) مچھلی پکڑی جائے گی

(۴) کِسّو گشگ بیت (۴) قصہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۵) نان وَرگ بیگا اَت (۵) روٹی کھائی جا رہی تھی۔

(۶) دِرگہ ترچ کنگ بوتہ (۶) دروازہ کھل چکا ہے۔

(۷) نارنج دَیگ بوت (۷) نارنگی دی گئی۔

(۸) کاگد نبشتہ کنگ بوت (۸) خط لکھا گیا۔

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

ہشتمی در آٹھواں سبق

اولی بند پہلا حصّہ

کارگونگیں لوذانی پاس زمانہ کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں
زمانہ افعال ہوتی ہیں۔

نونیں پاس (فعل حال)، گوستگیں پاس (فعل ماضی)۔ آیوکیں
(فعل مستقبل)

I نونیں پاس
فعل حال

زوت گوستگیں	نون مدامی	نون
ماضی قریب	حال جاری	فعل حال

نون
I حال فعل حال میں کام کا ہونا یا کرنا موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے۔
اس میں صحیح وقت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) آکتاب وانیت (۱) وہ کتاب پڑھتا ہے۔

(۲) آ آپ وارت (۲) وہ پانی پیتا ہے۔
(۳) آ آسپ ءِ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔
(۴) آ زیبا نبشتہ کنت (۴) .وہ خوشخط لکھا ہے۔
(۵) گوات کشیت (۵) ہوا چلتی ہے۔
(۶) روچ گروشک دنت (۶) سورج چمکتا ہے
(۷) آ ورشِ شیگر جنت (۷) وہ اچھا گاتا ہے
(۸) کچک وکیت (۸) کتا بھونکتا ہے۔

نوئین پاس

فعل حال بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اس کی جگہ {(ت)۔ یا (یت)} لگانے سے فعل حال (نوئین پاس) بنتاہے۔

مثال = صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر (بن لوز)	فعل حال (نوئین پاس)
وانگ۔ (پڑھنا)	وان+یت =(پڑھتاہے)
جنگ۔ (مارنا)	جن+ت = (مارتاہے)

نوئین پاسءِ گردان۔ فعل حال کی گردان

اردی نام (ضمائر)	یک (واحد)	بازار (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من دائین یا دانانی (میں پڑھتا ہوں) (۲) من دریٖن یا وران (میں کھاتا ہوں)	(۱) ما دائن۔ (ہم پڑھتے ہیں) (۲) ما دَران ۔ (ہم کھاتے ہیں)
ضمیر حاضر (سارٹی)	(۱) تو دانے (تو پڑھتا ہے) (۲) تو درے (تو کھاتا ہے)	(۱) شما دانت (تم پڑھتے ہو) (۲) شما دَرت (تم کھاتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارٹی)	(۱) آدانیت (وہ پڑھتا ہے) (۲) آدرت (وہ کھاتا ہے)	(۱) آدانت (وہ پڑھتے ہیں) (۲) آدرنت (وہ کھاتے ہیں)

نوٹ مدامی یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ موجودہ زمانے ہیں

۲ - فعل حال جاری کام جاری ہے۔

مثال =

(۱) آ کتاب والکارانت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

(۲) آ آپ ورکارانت

(۲) وہ پانی پی رہا ہے۔

(۳) آ اُسپ ءَ سوار بیگا اِنت
(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے
(۴) آ دشں شیر جنگا اِنت
(۴) وہ اچھا گا رہا ہے۔
(۵) آ ذیبا نبشتہ کنگا اِنت
(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہے۔
(۶) گوات کشگا اِنت۔
(۶) ہوا چل رہی ہے۔
(۷) روچ گرو شک دیگا اِنت۔
(۷) سورج چمک رہا ہے۔
(۸) کچک وکگا اِنت
(۸) کتا بھونک رہا ہے۔

زمانِ مدامی

فعل حال جاری کے بنانیکا طریقہ

اسم مصدر کے اخیر میں لفظ (آ - اِنت) کے لگانے سے فعل حال جاری (زمانِ مدامی) بنتا ہے۔

مثال۔ (صیغہ غائب میں)

اسم مصدر (بن گوئی)	فعل حال جاری (زمان مدامی)
وانگ - (پڑھنا)	وانگا اِنت = (پڑھ رہا ہے)
جنگ - (مارنا)	جنگا اِنت - (مار رہا ہے)

زمن مدامی ءِ گردان = (فعل حال جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانگا اُن = (میں پڑھ رہا ہوں) (۲) من وَرَگا اُن = (میں کھا رہا ہوں)	(۱) ما وانگا اَن - (ہم پڑھ رہے ہیں) (۲) ما وَرَگا اَن (ہم کھا رہے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (سارُشی)	(۱) تو وانگا ئے تو پڑھ رہا ہے (۲) تو وَرَگا ئے (تو کھا رہا ہے)	(۱) شما وانگا اِت (تم پڑھ رہے ہو) (۲) شما وَرَگا اِت (تم کھا رہے ہو)
(۳) ضمیر غائب (ناسارُشی)	(۱) آ وانگا اِنت - (وہ پڑھ رہا ہے) (۲) آ وَرَگا اِنت (وہ کھا رہا ہے)	(۱) آ وانگا اَنت (وہ پڑھ رہے ہیں) (۲) آ وَرَگا اَنت (وہ کھا رہے ہیں)

زوت گوستگیں - اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے - کہ کام ابھی ابھی ختم ہوا ہے -

۳ ماضی قریب

مثال =

(۱) آکتاب وانتا — (۱) اُس نے کتاب پڑھ لی ہے۔

(۲) آآپ وارتا — (۲) وہ پانی پی چکا ہے۔

۳- اَسپ ءَ سوار بوتا — (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے

(۴) اُرشں شئیر بِتا — (۴) وہ اچھا گا چکا ہے۔

(۵) آزیبانشہ کرتا — (۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہے۔

(۶) گوات کشتا — (۶) ہوا چل چکی ہے۔

(۷) روچ گردشک داتا — (۷) سورج چمک چکا ہے۔

(۸) گچک ءَ کتا — (۸) کتا بھونک چکا ہے۔

زوت گوستگین

فعل ماضی قریب کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو ہٹا کر اس کی جگہ (تہ یا تا) لگانے سے ماضی قریب (زوت گوستگیں) بنتا ہے۔

مثال صیغہ غائب میں

اسم مصدر (بن ئوذ)	فعل ماضی قریب (زوت گوستگین)
(۱) وانگ (پڑھنا)	وان + تا = (وہ پڑھ چکا ہے)
(۲) وَرگ (کھانا)	وار + تا = (وہ کھا چکا ہے)

زوت گوستگین ءِ گردان — (فعل ماضی قریب کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (کشوک)	(۱) من وانتگُں (میں پڑھ چکا ہوں) (۲) من وارتگُں (میں کھا چکا ہوں)	(۱) ما وانتگن (ہم پڑھ چکے ہیں) (۲) ما وارتگن (ہم کھا چکے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانتگئے (تو پڑھ چکا ہے) (۲) تو وارتگئے (تو کھا چکا ہے)	(۱) شما وانتگت (آپ پڑھ چکے ہیں) (۲) شما وارتگت (آپ کھا چکے ہیں)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آ وانتا یا وانتگ (وہ پڑھ چکا ہے) (۲) آ وارتا + یا وارتگ (وہ کھا چکا ہے)	(۱) آ وانتگنت یا وانتگت (وہ پڑھ چکے ہیں) (۲) آ وارتگنت یا وارتگت (وہ کھا چکے ہیں)

گوستگین پاس

فعل ماضی

گوستگین — ماضی مطلق

گوستگین مدامی — ماضی مطلق جاری

دیر گوستگیں — ماضی بعید

گوستگین

۱- **ماضی مطلق** یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام گذرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے۔ اس میں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔

مثال

۱- آ کتاب وانت	(۱) اس نے کتاب پڑھ لی
۲- آ آپ وارت	(۲) اس نے پانی پی لیا۔
۳- آ اسپ ءُ سوار بوت	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا
۴- آ وشّ شیر جت	(۴) وہ اچھا گایا۔
۵- آ زبانشتہ گرت	(۵) اس نے خوشخط لکھا۔
۶- گوات کشت	(۶) ہوا چلی
۷- روچ گردشک وات	(۷) سورج چمکا
۸- کچک وکت	(۸) کتا بھونکا

گوستگیں

ماضی مطلق کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اس جگہ حرف (ت) لگانے سے فعل ماضی مطلق (گوستگین) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	گوستگیں۔ (فعل ماضی مطلق)
وانگ۔ (پڑھنا)	وان ءُ ت = پڑھا

ذَرگ ۔ (کھانا)	وار + ت = کھایا

گوستگین بِ پاسں رہ گردان = (فعل ماضی مطلق کی گردان)

اوزی نام (اسمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانتن ۔ (میں نے پڑھ لیا) یا وانتان (۲) من وارتن ۔ (میں نے کھایا) یا وارتان	(۱) ما وانتن (ہم نے پڑھ لیا) (۲) ما وارتن (ہم نے کھایا)
(۲) ضمیر حاضر (اساڑی)	(۱) تو وانتے ۔ (تونے پڑھ لیا) (۲) تو وارتے (تونے کھایا)	(۱) شما وانتیت (تم نے پڑھ لیا) (۲) شما وارتت (تم نے کھایا)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوانت ۔ (اس نے پڑھ لیا) (۲) آوارت (اس نے کھایا)	(۱) آوانتنت (انہوں نے پڑھ لیا) (۲) آوارتنت (انہوں نے کھایا)

۲ **گوستگیں مدامی** یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ کام زمانہ ماضی
ماضی مطلق جاری میں جاری تھا۔ اور ختم نہیں ہوا تھا۔

مثال ۔

ا۔ آکتاب وانگا آت ۔ (۱) وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

(۲) آآپ ورگا ات	(۲) وہ پانی پی رہا تھا
(۳) آاسپ ءِ سوار بیگا	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا تھا
(۴) آرش شیر جنگا ات	(۴) وہ اچھا گا رہا تھا۔
(۵) آزبانشہ کنگا ات	(۵) وہ خوشخط لکھ رہا تھا
(۶) گوات کنگا ات	(۶) ہوا چل رہی تھی
(۷) روچ گردشک دیگا ات	(۷) سورج چمک رہا تھا
(۸) کچک دکگا ات	(۸) کتا بھونک رہا تھا

گذشتگین مدامی
——————— کے بنانے کا طریقہ
ماضی مطلق جاری

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (آ + ات) کے بڑھانے سے ماضی مطلق جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	گذشتگین مدامی (ماضی مطلق جاری)
وانگ۔ (پڑھنا)	وانگا ات (وہ پڑھ رہا تھا)
ورگ۔ (کھانا)	ورگا ات (وہ کھا رہا تھا)

گذشتگین مدامی، پالی گردان (فعل ماضی مطلق جاری کی گردان)

بدل نام ضمیر	یکے (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم	۱۔ من وانگا اتُن (میں پڑھ رہا تھا)	۱۔ ما وانگا اتین (ہم پڑھ رہے تھے)

(گشوک)	۲۔ من وْرْگا اَتن (میں کہہ رہا تھا)	(۲) ما وْرْگا اَتْن۔ ہم کہہ رہے تھے۔
۲۔ ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو دانگا اَتیٔ۔ تو پڑھ رہا تھا۔	۱۔ شما دانگا اَتت۔ تم پڑھ رہے تھے۔
۳۔ ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ دانگا آت۔ وہ پڑھ رہا تھا۔	۱۔ آ دانگا آتنت۔ وہ پڑھ رہے تھے۔

۳۔ **دیرگوستگین** فعل ماضی بعید — یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کا ہونا زمانہ گزشتہ میں مکمل ہو چکا ہے۔

مثال =

۱۔ آ کتاب وانتگت — (۱) وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۲۔ آآپ وارتگت — (۲) وہ پانی پی چکا تھا
۳۔ آ اسپٔ سوار بوتگت — (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا
۴۔ آ ورش شیرٔ جتگت — ۴۔ وہ اچھا گا چکا تھا
۵۔ آ زیبا نبشتہ کرتگت — (۵) وہ خوشخط لکھ چکا تھا
۶۔ گوات کشتگت — (۶) ہوا چل چکی تھی
۷۔ روچ گِردتگ واتگت — (۷) سورج چمک چکا تھا۔
۸۔ کُچک وکتگت — ۸۔ کتا بھونک چکا تھا۔

دیرگوستگیں
کے بنانے کا طریقہ

ماضی بعید

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کر کے۔ اُس کی جگہ پر لفظ (تَگت) کو لگانے سے۔ ماضی بعید بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	دیرگوستگیں (ماضی بعید)
وانگ - (پڑھنا)	وان + تَگت = (وہ پڑھ چکا تھا)
وَرگ - (کھانا)	وَار + تَگت = (وہ کھا چکا تھا)

دیرگوستگین پاس ءِ گردان (فعل ماضی بعید کا گردان)

ازنام ءِ عبار	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (اَتُّوک)	۱- مَن وانتگتُن (میں پڑھ چکا تھا) ۲- مَن وارتگتُن (میں کھا چکا تھا)	۱- ما وانتگتَن - (ہم پڑھ چکے تھے) ۲- ما وارتگتَن (ہم کھا چکے تھے)
ضمیر حاضر (اسارُگی)	۱- تو وانتگتئے (تو پڑھ چکا تھا)	۱- شما وانتگتیت (تم پڑھ چکے تھے)

	۲- تو دارتگتئے (تو کھا چکا تھا)	۲- شما وارتگت ء (تم کھا چکے تھے)
ضمیر غائب (نا سا ڑی)	۱- آ وانتگت (وہ پڑھ چکا تھا) ۲- آ وارتگت (وہ کھا چکا تھا)	۱- آ وانتگنت (وہ پڑھ چکے تھے) ۲- آ وارتگنت (وہ کھا چکے تھے)

آیوکیں پاس
فعل مستقبل

(۱)

آیوکیں — مستقبل

آیوکیں مدامی — مستقبل جاری

آیندہ پوروین — مستقبل تمام

۱- **آیوکیں مستقبل** اِس زمانے سے آنے والے وقت میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مگر وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال =

۱- آ کتاب وانیت — ۱- وہ کتاب پڑھے گا

۲- آ آپ وارت — ۲- وہ پانی پیئے گا۔

۳- آ اسپ ءِ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوگا۔
۴- آ وشّی شیر ءَ جنت ۴- وہ اچھا گائے گا۔
۵- آ زیبا نبشتہ کنت ۵- وہ خوشخط لکھے گا۔
۶- گوات کشیت ۶- ہوا چلے گی
۷- روچ گردشک ءَ نت ۷- سورج چمکے گا
۸- کپک وَ کیت ۸- کتا بھونکے گا۔

آیوکیں پاس
فعل مستقبل کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے۔ اس کی جگہ (ت یا یت) لگانے سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل۔ ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم لکھیں۔ (آ وانیت)۔ تو یہ جملہ دونوں معنی دیتا ہے۔ یعنی (وہ پڑھتا ہے) بھی ہو سکتا ہے۔ اور (وہ پڑھے گا) بھی ہو سکتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بُن لبز۔ (اسم مصدر)	آیوکیں پاس (فعل مستقبل)
وانگ = (پڑھنا) وارگ = (کھانا)	وان + یت = (وہ پڑھے گا، وار + ت = (وہ کھائے گا۔

فعل مستقبل کی گردان (آیندہ یا مستقبل کی گردان)

اردوی نام (ضمیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (کشوک)	۱۔ من وانین یا وانان (میں پڑھوں گا) ۲۔ من ورین یا وران (میں کھاؤں گا)	۱۔ ما وانن (ہم پڑھیں گے) ۲۔ ما ورن (ہم کھائیں گے)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱۔ تو وانئے (تو پڑھے گا) ۲۔ تو ورئے (تو کھائے گا)	۱۔ شما وانت (تم پڑھو گے) ۲۔ شما ورت (تم کھاؤ گے)
ضمیر غائب (ناسارٹی)	۱۔ آوانیت (وہ پڑھے گا) ۲۔ آوارت (وہ کھائے گا)	۱۔ آوانَنت (وہ پڑھیں گے) ۲۔ آورنت (وہ کھائیں گے)

آیندہ مدامی یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ کام زمانہ مستقبل
مستقبل جاری میں کچھ عرصہ جاری رہے گا۔

مثال

(۱) آکتاب دانگا بیت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔

(۲) آآپ ورنگا بیت

(۲) وہ پانی پی رہا ہوگا۔

(۳) آ اَسپ ؤ سوار بیت

(۳) وہ گھوڑے پر سوار رہا ہوگا۔

(۴) آ دستی شیفر جنگا بیت۔

(۴) وہ اچھا گا رہا ہوگا۔

(۵) آ زیبا نبشتہ کننگا بیت

(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہوگا۔

(۶) گوات کشنگا بیت

(۶) ہوا چل رہی ہوگی

(۷) روچ گیروشک دیگا بیت

(۷) سورج چمک رہا ہوگا۔

(۸) کچک ورنگا بیت

(۸) کتا بھونک رہا ہوگا۔

آیندہ مدامی / مستقبل جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے بعد لفظ (آبیت) بڑھانے سے زمانہ

مستقبل جاری بن جاتا ہے ۔

مثال = صیغہ غائب میں

آینده مدامی (مستقبل جاری)	بن توٗز = (اسم مصدر)
وانگا + بیت = (وہ پڑھ رہا ہوگا)	وانگ = (پڑھنا)
وَرگا + بیت = (وہ کھا رہا ہوگا)	وَرگ = (کھانا)

آئندہ مدامی پاس ءُ گردان (فعل مستقبل جاری کی گردان)

بازّ (جمع)	یک (واحد)	نوزی نام (ضمائر)
۱- ما وانگا بُن (ہم پڑھ رہے ہوں گے) ۲- ما وَرگا بُن (ہم کھا رہے ہوں گے)	۱- من وانگا بین (میں پڑھ رہا ہوں گا) ۲- من وَرگا بین (میں کھا رہا ہوں گا	(۱) ضمیر متکلم کشُوک
۱- شما وانگا بیت (تم پڑھ رہے ہوگے ۲- شما وَرگا بیت (تم کھا رہے ہوں گے)	۱- تو وانگا بئے ۔ (تو پڑھ رہا ہوگا) ۲- تو وَرگا بئے تو کھا رہا ہوگا	(۲) ضمیر حاضر (سارشی)

۲۔ ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ وانگا بیت (وہ پڑھ رہا ہوگا) ۲۔ آ زرگا بیت (وہ کھا رہا ہوگا)	۱۔ آ وانگا بنت۔ (وہ پڑھ رہے ہوں) ۲۔ آ زرگا بنت (وہ کھا رہے ہوں گے)

آیندہ پلوریں فعل مستقبل بعید یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل میں ختم ہو چکا ہوگا۔

مثال۔

(۱) آ کتاب وانتا بوتہ بیت (۱)، وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

(۲) آ آپ وارتا بوتہ بیت (۲)، وہ پانی پی چکا ہوگا۔

(۳) آ اسپ ئا سوار بوتہ بیت (۳)، وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہوگا۔

(۴) آ وش شیئر جتہ بوتہ بیت (۴)، وہ اچھا گا چکا ہوگا۔

(۵) آ زیبا رنتا کرسا بوتہ بیت (۵)، وہ خوشخط لکھ چکا ہوگا

(۶) گوات کشتا بوتہ بیت (۶)، ہوا چل چکی ہوگی

(۷) ریچ گرد ئنگ وتا بوتہ بیت (۷)، سورج چمک چکا ہوگا۔

(۸) کچک وکتا بوتہ بیت (۸)، کتا بھونک چکا ہوگا۔

آیندہ پلوریں (مستقبل بعید) کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرے۔ اس کی جگہ (ا بوتہ بیت) لگانے سے۔ زمانہ مستقبل بعید بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب کے

بُن نوژ (اسم مصدر)	آئندہ پوروین = مستقبل بعید
دانگ = پڑھنا	دانا بوتہ بیت =
ونگ = کھانا	(وہ پڑھ چکا ہوگا)

[illegible]

[illegible]	[illegible]	۱ [illegible]
[illegible]	[illegible]	(ہم پڑھ چکے ہوں گے)
	[illegible]	۲ [illegible]
	[illegible]	(ہم کھا چکے ہوں گے)
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	(تو پڑھ چکا ہوگا)	(تم پڑھ چکے ہوں گے)
	۲ تو دانا بوتہ بیت	۲ شما دانا بوتہ بیت
	تو کھا چکا ہوگا	(تم کھا چکے ہوگے)

ضمیر غائب نا سازی	۱۔ آ دا نتا بوتہ بیت (وہ پڑھ چکا ہوگا)	۱۔ آ دا نتا بوتہ بنت (وہ پڑھ چکے ہوں گے)
	۲۔ آ دا تا بوتہ بیت (وہ کھا چکا ہوگا)	۲۔ آ دا تا بوتہ بنت (وہ کھا چکے ہوں گے)

شکی گوستگیں فعل ماضی شکیہ یہ زمانہ کام کے واقع ہونے کے متعلق شک ظاہر کرتا ہے۔ اور قطعی طور پر نہیں بتاتا کہ کام ہو چکا ہے۔

مثال =

۱۔ آ کتاب وانتا بیت (۱) اس نے کتاب پڑھی ہوئی
۲۔ آ آپ وارتا بیت (۲) اس نے پانی پیا ہوگا
۳۔ آ اسپ ئا سوار لوتا بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوگا
۴۔ آ وتی سنکم جتا بیت (۴) وہ اچھا گایا ہوگا۔
۵۔ آ زیبا نبشتہ کرتا بیت (۵) اس نے خوشخط لکھا ہوگا۔
۶۔ گوات کشتا بیت (۶) ہوا چلی ہوگی
۷۔ روچ زوشک داتا بیت (۷) سورج چمکا ہوگا
۸۔ گچک ژرتا بیت (۸) کتا بھونکا ہوگا۔

شکی گوستگیں ماضی شکیہ کے بنانے کا طریقہ

فعل ماضی شکیہ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف

(گ - غ) کو دور کرکے اُس کی جگہ (تا بیت) لگانے سے فعل ماضی شکیہ بنتا ہے۔

مثال - صیغۂ غائب میں

بن نوز - (اسم مصدر)	شکی گوستگین (ماضی شکیہ)
وانگ - (پڑھنا)	واناتا بیت - (اس نے پڑھا ہوگا)
وَرگ - (کھانا)	وارتا بیت - (اس نے کھایا ہوگا)

شکی گوستگین ءِ گردان	(فعل ماضی شکیہ کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک - (واحد)	باز - (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من واناتا ہین یا بان (میں نے پڑھا ہوگا) ۲۔ من وارتا ہین یا بان (میں نے کھایا ہوگا)	۱۔ ما واناتا بن (ہم نے پڑھا ہوگا) ۲۔ ما وارتا بن (ہم نے کھایا ہوگا)
ضمیر حاضر (سامڑی)	۱۔ تو واناتا ئے (تو نے پڑھا ہوگا) ۲۔ تو وارتا ئے (تو نے کھایا ہوگا)	۱۔ شما واناتا بت (تم نے پڑھا ہوگا) ۲۔ شما وارتا بت (تم نے کھایا ہوگا)

ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ وا نتا بیت۔ (اس نے پڑھا ہوگا) ۲۔ آوار تا بیت۔ (اس نے کھایا ہوگا)	۱۔ آ وا نتا بنت (انہوں نے پڑھا ہوگا) ۲۔ آوار تا بنت۔ (انہوں نے کھایا ہوگا)

V فعل ماضی تمنائی : واہگی گوستگین

یہ فعل گذشتہ زمانے میں کسی کام کے ہو جانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :

(۱) آ کتاب بوانتینت

(۱) کاش وہ کتاب پڑھتا

(۲) آ آپ بوارتینت

(۲) کاش وہ پانی پیتا

(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتینت

(۳) کاش وہ گھوڑے پر سوار ہوتا۔

(۴) آ وش شیر جتینت

(۴) کاش وہ اچھا گاتا۔

(۵) آ زیبا نبشتہ بکرتینت

(۵) کاش وہ خوش خط لکھتا

(۶) گوات بکشتینت

(۶) کاش ہوا چلتی

(۷) روچ گردشک بداتینت

(۷) کاش ہرا چلتی

(۸) گچک برکتینت

(۸) کاش کتا بھونکتا۔

وانگی گوستگین کے بنانے کا طریقہ

فعل ماضی تمنائی

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرکے شروع میں (ب) کا حرف بڑھا کر۔ اس کے بعد (تینت) کا لفظ لگا دینے سے۔ فعل ماضی تمنائی بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغہ غائب میں

جُن لوُز (اسم مصدر)	وانگی گوستگین (فعل ماضی تمنائی)
وانگ ۔ (پڑھنا)	بوان + تینت (کاش وہ پڑھتا)
ورگ ۔ (کھانا)	بوار + تینت (کاش وہ کھاتا)

وانگی گوستگین پاس ءِ گردان فعل ماضی تمنائی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	بازز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من بوان تینتُن ۔ (کاش میں پڑھتا) ۲۔ من بوار تینتُن (کاش میں کھاتا)	۱۔ ما بوان تینتَن ۔ (کاش ہم پڑھتے) ۲۔ ما بوار تینتَن ۔ (کاش ہم کھاتے)

ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو بوان تینتے (کاش تو پڑھتا) ۲۔ تو بوار تینتے (کاش تو کھاتا)	۱۔ شما بوان تینتت۔ (کاش تم پڑھتے) ۲۔ شما بوار تینتت۔ (کاش تم کھاتے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ بوان تینت۔ (کاش وہ پڑھتا) ۲۔ آ بوار تینت۔ (کاش وہ کھاتا)	۱۔ آ بوان تینتت (کاش وہ پڑھتے) ۲۔ آ بوار تینتت۔ (کاش وہ کھاتے)

پرمان لوڈ

17 فعل امر یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب وان یا بوان (۱) کتاب پڑھ

۲۔ آپ وریا بور (۲) پانی پی

۳۔ اسپ ءِ سوار بو یا بجو (۳) گھوڑے پر سوار ہوجا

۴۔ وش شیئر جن یا بجن (۴) اچھا گا

۵۔ زیب نبشتہ کن (۵) خوشخط لکھ

۶۔ گوات کش یا بکش (۶) ہوا چل

۷۔ روچ گروشک دئے یا بدئے (۷) سورج چمک

۸۔ کچک وک یا بوک ۸۔ کتا بھونک

پرمان لوز

فعل امر کے بنانے کا طریقہ

فعل امر بنانے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کیا جائے تو باقی لفظ جو بچے وہ فعل امر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسی باقی ماندہ لفظ کے شروع میں (ب) کا حرف بڑھایا جاوے۔ تو بھی لفظ فعل امر بنتا ہے۔

مثال =

بن لوز (اسم مصدر)	پرمان لوز	(فعل امر)
دانگ۔ (پڑھنا)	دان۔ (پڑھ)	بوان۔ (پڑھ)
ورَگ۔ (کھانا)	ورَ۔ (کھا)	بورَ۔ (کھا)

نوٹ: فعل امر کی گردان صرف صیغہ حاضر میں ہوتی ہے۔ اس واسطے اِس فعل کو امر حاضر بھی کہتے ہیں۔

پرمان لوزء گردان = (فعل امر کی گردان)

ازدری نام ضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱۔ تودان یا توبوان (تو پڑھ) ۲۔ تو ورَ یا بورَ (تو کھا)	۱۔ شما دانت یا بوانت (تم پڑھو) ۲۔ شما ورت یا بورت (تم کھاؤ)

VII **مَنالوُذ / فعل نہی** یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کو کام کرنے سے روکا گیا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب موان یا نہ وان (۱) کتاب مت پڑھ۔ یا نہ پڑھ
۲۔ اُپ مہ وَر یا نہ وَر (۲) پانی مت پی۔ یا پانی نہ پی
۳۔ اَسپ ءَ سوار مبُو یا نبُو (۳) گھوڑے پر مت سوار ہو یا نہ سوار ہو
۴۔ وش شیر مہ جن یا نہ جن (۴) اچھا مت گا۔ اچھا نہ گا۔
۵۔ زیبا نشتہ مہ کن یا نہ کن (۵) خوشخط مت لکھ۔ یا نہ لکھ
۶۔ گرات مہ کش یا نہ کش (۶) ہوا مت چل یا نہ چل
۷۔ روچ گردشک مہ دئے یا نہ دئے (۷) سورج مت چمک یا نہ چمک
۸۔ کچک مہ وک یا نہ وک (۸) کتا مت بھوک یا نہ بھونک

مَنالوذ / فعل نہی کے بنانے کا طریقہ

فعل نہی۔ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے شروع میں (مہ یا نہ) لگانے سے فعل نہیں بن جاتا ہے۔

مثال =

بنلوذ (اسم مصدر)	منالوذ (فعل نہی)
وانگ = (پڑھنا)	مہ وان یا نہ وان (مت پڑھو)
وَرگ = (کھانا)	مہ وَر یا نہ وَر (نہ کھا)

نوٹ :- فعل نہی کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے

مثال وَنَزَ (گردان = فعل نہی کی گردان

وزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱- تو مہ وان یا نہ وان (تو مت پڑھ) ۲- تو مہ وَر یا نہ وَر (تو مت کھا)	۱- شما مہ وانت یا نہ وانت (تم مت پڑھو) ۲- شما مہ ورت یا نہ ورت (تم نہ کھاؤ)

دومی بند — دوسرا حصّہ

کچھ اور افعال کا بیان

I فعل امکانی / وسمی کارلوذ : یہ فعل کام کے کرنے کی امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال

۱- آ کتاب وانگ کنت ۱- وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔

۲- آ آپ ورگ کنت ۲- وہ پانی پی سکتا ہے۔

۳- آ اسپ ءَ سوار بوت کنت ۳- وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔

۴- آ دشں شیر رجت کنت ۴- وہ اچھا گا سکتا ہے۔

۵ ۔ آزیا نشتہ کرت کنت ۵ ۔ وہ خوشخط لکھ سکتا ہے ۔

۶ ۔ گوات کشت کنت ۶ ۔ ہوا چل سکتی ہے ۔

۷ ۔ روچ گردشگ وات کنت ۷ ۔ سورج چمک سکتا ہے ۔

۸ ۔ کچک وکت کنت ۸ ۔ کتا بھونک سکتا ہے ۔

وسی کار لوز کے بنانے کا طریقہ
فعل امکانی

مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے ۔

بن لوز (مصدر) وسی کار لوز + (فعل امکانی)

وانگ = (پڑھنا) وانگ کنگ = (پڑھ سکنا)
وَرَگ = (کھانا) ورگ کنگ = (کھا سکنا)

وسی کار لوز
فعل امکانی
کے استعمال کی دو صورتیں ہیں ۔(۱) فعل حال امکانی (۲) فعل ماضی امکانی ۔

گوستگیں وسی کار لوز فعل ماضی امکانی	نزیں وسی کار لوز (فعل حال امکانی)
(۱) آوانگ کرت (۱) وہ پڑھ سکتا تھا	(۱) اوانگ کنت (۱) وہ پڑھ سکتا ہے

(۲) آ آپ ءَ وَرگ کنت (۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) آ آپ ءَ وَرگ کرت (۲) وہ پانی پی سکتا تھا
(۳) آ اسپ ءَ سوار بیگ کنت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) آ اسپ ءَ سوار بوت کرت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آ وشں شئیر جنگ کنت (۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) آ وشں شئیر جنگ کرت۔ (۴) وہ اچھا گا سکتا تھا
(۵) آ زیبا نبشتہ کنگ کنت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) آ زیبا نبشتہ کنگ کرت۔ (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کشگ کنت (۶) ہوا چل سکتی ہے۔	(۶) گوات کشگ کرت (۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گردشک دیگ کنت (۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) روچ گردشک دیگ کرت (۷) سورج چمک سکتا تھا۔
(۸) کچک وَ کگ کنت (۸) کتا بھونک سکتا ہے	(۸) کچک وَ کگ کرت۔ (۸) کتا بھونک سکتا تھا۔

وسی کالوذ / فعل امکانی کے بنانے کا دوسرا طریقہ۔

فعل امکانی بنانے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے صیغہ ماضی مطلق کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بن لوز (مصدر)	گوشتن (ماضی مطلق)	وسی کار لوذ (فعل امکانی)
وانگ = پڑھنا	وانت = (پڑھا)	وانت کنگ = (پڑھ سکنا)
وارگ (کھانا)	وارت (کھایا)	وارت کنگ (کھا سکنا)

زتین وسی کار لوذ (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کار لوذ (فعل ماضی امکانی)
(۱) آ وانت کنت (۱) (وہ پڑھ سکتا ہے)	(۱) آ وانت کُرت (۱) (وہ پڑھ سکتا تھا)
(۲) آپ وارت کنت (۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) آپ وارت کُرت۔ (۲) وہ پانی پی سکتا تھا۔

(۳) آ اسپٔ سوار بوت کنت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) آ اسپ ءَ سوار بوت کُرت (۳) گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آ ورش شیر جبت کنت۔ (۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) آورش شیر جبت کُرت (۴) وہ اچھا گا سکتا تھا۔
(۵) آ زیبا نبشتہ کرت کنت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) آ زیبا نبشتہ کُرت کرت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کشتِ کنت (۶) ہوا چل سکتی ہے	(۶) گوات کشتِ کرت (۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گردِشک دات کنت (۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) روچ گردشک دات کُرت (۷) سورج چمک سکتا تھا
(۸) کچک وکتِ کنت۔ (۸) کتا بھونک سکتا ہے۔	(۸) کچک وکتِ کُرت (۸) کتا بھونک سکتا تھا

بسی کاروذ ءِ گردان - فعل امکانی کی گردان

ازری نام = ضمائر	یک = (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من وانت کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲- من وارت کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱- ما وانت کنن ہم پڑھ سکتے ہیں ۲- ما وارت کنن (ہم کھا سکتے ہیں۔
ضمیر حاضر (سارڑی)	۱- تو وانت کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲- تو وارت کنئے (تو کھا سکتا ہے)	۱- شما وانت کنیت (تم پڑھ سکتے ہو۔) ۲- شما وارت کنیت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارڑی)	۱- آ وانت کنت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲- آ وارت کنت (وہ کھا سکتا ہے)	۱- آ وانت کننت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲- آ وارت کننت (وہ کھا سکتے ہیں)

وسی کار نوذءِ گردان — فعل امکان کی گردان

اردی نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من وانگ کینن یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲- من ورگ کینن یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱- ما وانگ کنن (ہم پڑھ سکتے ہیں) ۲- ما ورگ کنن (ہم کھا سکتے ہیں)
ضمیر حاضر (ساڑی)	۱- تو وانگ کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲- تو ورگ کنئے تو کھا سکتا ہے	۱- شما وانگ کنت (تم پڑھ سکتے ہو) ۲- شما ورگ کنت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائیب (ناساڑی)	۱- آ وانگ کنت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲- آ ورگ کنت وہ کھا سکتا ہے)	۱- آ وانگ کننت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲- آ ورگ کننت (وہ کھا سکتے ہیں)

II بایدی کار نود / فعل لزومی — یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کو لازمی طور پر کرنا چاہیئے۔

مثال

(۱) آکتاب باید براںیت

(۱) اُس کو کتاب پڑھنا چاہیئے ۔

(۲) آاپ باید بوارت

(۲) اُس کو پانی پینا چاہیئے

(۳) آاسپ ءَ باید سوار ببیت

(۳) اُس کو گھوڑے پر سوار ہونا چاہیئے ۔

(۴) آ وشں باید شیّر بجنت

(۴) اُس کو اچھا گانا چاہیئے

(۵) آزیبا باید نمشتہ بکنت

(۵) اُسکو خوشخط لکھنا چاہیئے ۔

(۶) گوات باید بکشیت

(۶) ہوا کو چلنا چاہیئے ۔

(۷) روچ باید گروشک بدنت

(۷) سورج کو چمکنا چاہیئے ۔

(۸) کُچک باید بوکیت

(۸) کتے کو بھونکنا چاہیئے ۔

بایدی کارلوظ کے بنانے کا طریقہ

فعل لزومی

مصادر کے صیغہ فعل حال کے سامنے (باید اور ب) کے الفاظ

بڑھانے سے فعل لزومی بنتا ہے۔

مثال :

بن لوز (اسم مصدر)	نوزین پاس (فعل حال	بایدی کار لوز (فعل لزومی
وانگ (پڑھنا)	وانیت ۔ (پڑھتا ہے)	باید + بہ + وانیت (پڑھنا چاہیئے)
وَرگ (کھانا)	وارت ۔ (کھاتا ہے)	باید + بُہ + وارت (کھانا چاہیئے)

فعل لزومی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال لزومی (نوزین بایدی کار لوز) (۲) فعل ماضی لزومی (گوستگیں بایدی کار لوز)

نوزین بایدی کار لوز ۔ (فعل حال لزومی)	گوستگیں بایدی کار لوز ۔ (فعل ماضی لزومی)
۱۔ آباید بو انیت ۱ ۔ اُسکو پڑھنا چاہیئے	(۱) آباید بوان تینت ۔ (۱) اُسکو پڑھنا چاہیئے تھا)
۲ ۔ آباید بوارت ۲ ۔ اُس کو کھانا چاہیئے ۔	(۲) آباید بوار تینت ۔ (۲) (اسکو کھانا چاہیئے تھا)
۳ ۔ آباید سوار ببیت ۳ ۔ اُس کو سوار ہونا چاہیئے)	(۳) آباید سوار بو تینت ۔ (۳) (اُس کو سوار ہونا چاہیئے تھا)

۴- آباید وش شیر بجنت ۴- (اُس کو اچھا گانا چاہیئے)	(۴) آباید وش شیر بجتینت (اُس کو اچھا گانا چاہیئے تھا)
۵- آباید زیبانشتہ بکنت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے)	۵- آباید زیبانشتہ بکُرتینت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے تھا)
۶- گوات باید بکشیت (ہوا کو چلنا چاہیئے)	(۶) گوات باید بکش تینت - (ہوا کو چلنا چاہیئے تھا)
۷- روچ باید گرِ ذنک بدنت (سورج کو جھکنا چاہیئے	۷- روچ باید گرذنک براینت (سورج کو جھکنا چاہیئے تھا)

بایدی کا رلوذ ۓ گردان . فعل لازمی کی گردان -

ازی نام ضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من باید بوانین یا بوانان (مجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- من باید بوریں یا بوران (مجھے کھانا چاہیئے)	۱- ما باید بوانن - (ہمیں پڑھنا چاہیئے) ۲- ما باید بوران (ہمیں کھانا چاہیئے)
ضمیر حاضر (سادس)	۱- تو باید بوانے	۱- شما باید بوانت

	(تجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- تو باید بورے (تجھے کھانا چاہیئے)	(تمہیں پڑھنا چاہیئے) ۲- شما باید بورت (تمہیں پڑھنا چاہیئے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱- آ باید بوانیت (اُسکو پڑھنا چاہیئے) (۲) آ باید بوریت (اس کو کھانا چاہیئے)	۱- آ باید بوانت (اُن کو پڑھنا چاہیئے) ۲- آ باید بورنت (اُن کو کھانا چاہیئے)

III بنا کنگی کارلوذ یہ فعل کام کی ابتدا ہونے کو ظاہر کرتا ہے

افعال ابتدائی مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔

مثال :-

(۱) آکتاب وانگ ءَ کپیت (۱) وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے۔

(۲) آآپ ورگ ءَ کپیت (۲) وہ پانی پینے لگتا ہے۔

(۳) آسوار بیگ ءَ کپیت (۳) وہ سوار ہونے لگتا ہے۔

(۴) آدرشں شیر جنگ ءَ کپیت (۴) وہ اچھا گانے لگتا ہے۔

(۵) آزیبا نبشتہ کنگ ءَ کپیت (۵) وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے۔

(۶) گوات کشگ ءَ کپیت (۶) ہوا چلنے لگتی ہے۔

(۷) روچ گردشنگ دیگ ءَ کپیت (۷) سورج چمکنے لگتا ہے۔

(۸) کچک وگگ ءَ کپیت (۸) کتا بھونکنے لگتا ہے۔

بناکنگی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ

افعال ابتدائی

مصدر (کپگ) کو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ آ۔ءَ بڑھا کر پھر (کپگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

مثال

بُن لوذ (اسم مصدر)	بناکنگی کارلوذ (فعل ابتدائی)
وانگ = (پڑھنا)	وانگ + ءَ + کپگ (پڑھنے لگنا)
وَرگ = (کھانا)	وَرگ + ءَ + کپگ (کھانے لگنا)

فعل ابتدائی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال ابتدائی (زمین بناکنگی کارلوذ) (۲) فعل ماضی ابتدائی (گوستگیں بناکنگی کارلوذ)

زمین بناکنگی کارلوذ + (فعل حال ابتدائی)	گوستگیں بناکنگی کارلوذ + (فعل ماضی ابتدائی)
۱۔ آوانگ ءَ کپیت۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے)	۱۔ آ وانگ ءَ کپت۔ (وہ پڑھنے لگتا تھا)

۲- آآپ ورگ ءَ کپیت (وہ پانی پینے لگتا ہے)	۲- آآپ ورگ ءَ کپت۔ (وہ پانی پینے لگتا تھا۔
۳- آسوار بیگ ءَ کپیت (وہ سوار ہونے لگتا ہے)	۳- آ سوار بیگ ءَ کپت۔ (وہ سوار ہونے لگتا تھا)
۴- آشیئر جنگ ءَ کپیت (وہ گانے لگتا ہے)	۴- آشیئر جنگ ءَ کپت۔ (وہ گانے لگتا تھا)
۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے)	۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپت۔ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا)
۶- گوات کشگ ءَ کپیت (ہوا چلنے لگتی ہے)	۶- گوات کشگ ءَ کپت (ہوا چلنے لگتی تھی)
۷- روچ گردشگ دیگ ءَ کپیت (سورج چمکنے لگتا ہے)	۷- روچ گردشگ دیگ کپت (سورج چمکنے لگتا تھا)
۸- کُچک وگ ءَ کپیت (کتا بھونکنے لگتا ہے)	۸- کُچک وگ ءَ کپت (کتا بھونکنے لگتا تھا)

۱۷ موکلی کارلوذ (افعال رخصتی)

یہ فعل کام کرنے یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے پیچھے بطور لاحقہ لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں

مثال

۱۔ آمنا کتاب پروانگ عَاراشت	۱۔ اس نے مجھے کتاب پڑھنے دی
۲۔ آمنا آپ پورگ عَاراشت	۲۔ اس نے مجھے پانی پینے چھوڑا
۳۔ آمنا اسپٹ سوار بیگ عَاراشت	۳۔ اس نے مجھے گھوڑے پر سواری کی اجازت دی
۴۔ آمنا وش شیئر جنگ عَاراشت	۴۔ اس نے مجھے اچھا گانے کیلئے چھوڑا
۵۔ آمنا زیبا نشتہ کنگ عَاراشت	۵۔ اس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔
۶۔ آگوات ءَ کشنگ عَاراشت	۶۔ اس نے ہوا کو چلنے دیا۔
۷۔ آرو چ ءَ گردشک دیگہ اشت	۷۔ اس نے سورج کو چمکنے دیا۔
۸۔ آ کچک ءَ دگہ عَاراشت	۸۔ اس نے کتے کو بھونکنے دیا۔

موکلی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ۔

افعال رخصتی

مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ (آ۔ ءَ) بڑھا کر (الگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

بُن لوٗذ (اسم مصدر)	موکلی کارلوذ (افعال رخصتی)
وانگ - (پڑھنا) وَرَگ - (کھانا)	وانگ ءَ اِلگ - (پڑھنے دینا) وَرَگ ءَ الگ (کھانے دینا)

موکلی کارلوذ ءِ گردان = (افعال رخصتی کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر غائب (ناساڑی)	آمنا وانگ ءَ اِشت (اُس نے مجھے پڑھنے دیا)	آمارا وانگ ءَ اِشتنت (انہوں نے ہمیں پڑھنے دیا)
ضمیر حاضر (ساڑی)	تومنا وانگ ءَ اِشتے (تونے مجھے پڑھنے دیا)	شما ہمارا وانگ ءَ اِشتت تم نے ہمیں پڑھنے دیا۔
ضمیر متکلم (گشوک)	من ترا وانگ ءَ اِشتُں (میں نے تجھے پڑھنے دیا)	ماشمارا وانگ ءَ اِشتن (ہم نے تمہیں پڑھنے دیا)

V **مدامی کارلوذ**
افعال تواتری

یہ فعل زمانہ حال یا ماضی میں ۔ کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے ۔ مصدر (رَوگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال تواتری بنتے ہیں۔

مثال =

۱۔ آ کتاب وانان روت
۱۔ وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔

۲۔ آ اَپ وسان روت
۲۔ وہ پانی پیتا رہتا ہے۔

۳۔ آ اَپ ءِ سوار بیان روت
۳۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے۔

۴۔ اَشیئر جنان روت
۴۔ وہ گاتا رہتا ہے۔

۵۔ آ زیبا نمشتہ کنان روت
۵۔ وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے۔

۶۔ گوات کشان روت
۶۔ ہوا چلتی رہتی ہے۔

۷۔ روچ گردشک دیان روت
۷۔ سورج چمکتا رہتا ہے۔

۸۔ کچک وکان روت
۸۔ کتا بھونکتا رہتا ہے۔

مدامی کار لوڈ کے بنانے کا طریقہ

افعال تواتری

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو۔ اُس کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اُس کی جگہ (آن) لگا دیا جاتا ہے۔ اور بعد میں مصدر (روگ) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ تو فعل تواتری بنتا ہے۔

مثال =

بِن لوڈ (اسمِ مصدر)	مدامی کار لوڈ (فعلِ تواتری)
وانگ - (پڑھنا)	وان + آن + روگ (پڑھتے رہنا)
درگ - (دکھانا)	در + آن - روگ (دکھاتے رہنا)

افعال تواتری کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال تواتری (نوکیں مدامی کارکوڈ) (۲) فعل ماضی تواتری (رگوستگیں مدامی کارکوڈ)

فعل حال تواتری (نوکیں مدامی کارکوڈ)	فعل ماضی تواتری (رگوستگیں مدامی کارکوڈ)
۱۔ آوانان روت (وہ پڑھتا رہتا ہے)	۱۔ آوانان شت۔ (وہ پڑھتا رہتا تھا)
۲۔ آآپ وران روت (وہ پانی پیتا رہتا ہے)	۲۔ آآپ وران شت۔ (وہ پانی پیتا رہتا تھا)
۳۔ آشیئر جنان روت (وہ گاتا رہتا ہے)	۳۔ آشیئر جنان شت (وہ گاتا رہتا تھا)
۴۔ آنمشتہ کنان روت (وہ لکھتا رہتا ہے)	۴۔ آنمشتہ کنان شت (وہ لکھتا رہتا تھا)
۵۔ گوات کشاں روت (ہوا چلتی رہتی ہے)	۵۔ گوات کشان شت۔ (ہوا چلتی رہتی تھی)

۶۔ روچ گروشک دیان روت (سورج چمکتا رہتا ہے)	۶۔ روچ گروشک دیان شُت (سورج چمکتا رہتا تھا)
۷۔ کُچک وکان روت (کتا بھونکتا رہتا ہے)	۷۔ کُچک وکان شت۔ (کتا بھونکتا رہتا تھا)

مدامی کارلوذرہ گردان　　　　افعال تواتری کی گردان

کارلوذرہ پاسں زمانۂ فعل	رو جملہ	اردو ترانیک اردو ترجمہ
فعل ماضی	۱۔ مَن آیا گندان شُتُں	میں اُسے دیکھتا رہا۔
فعل مستقبل	۲۔ من آیا گندان رویں	میں اُسکو دیکھتا رہوں گا
فعل ماضی قریب	۳۔ من آیا گندان شُتگُں	میں اُسکو دیکھتا رہا ہوں
فعل امریہ	۴۔ آیا گندان بُروُ	اس کو دیکھتے رہو

بلوچی زبانءِ وڑ وڑیں پاسانی نکشہ

بلوچی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ

پاس زمانہ	رِد (جملہ)	اُردو ترانگ اُردو ترجمہ
۱- فعل حال	۱- آ کتاب وانیت	۱- وہ کتاب پڑھتا ہے
۲- فعل حال جاری	۲- آ کتابءَ انگا انت۔	۲- وہ کتاب پڑھ رہا ہے
۳- ماضی قریب	۳- آ کتاب وانتا	۳- وہ کتاب پڑھ چکا ہے
۴- ماضی مطلق	۴- آ کتاب وانت	۴- اُس نے کتاب پڑھی
۵- ماضی مطلق جاری	۵- آ کتاب وانگا ات	۵- وہ کتاب پڑھ رہا تھا
۶- ماضی بعید	۶- آ کتاب وانتگ ات	۶- وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۷- فعل مستقبل	۷- آ کتاب وانیت	۷- وہ کتاب پڑھے گا۔
۸- مستقبل جاری	۸- آ کتاب وانگا بیت	۸- وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا
۹- مستقبل تمام	۹- آ کتاب وانتا بوتا بیت	۹- وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا

۱۰- ماضی شکیہ	۱۰- آ کتاب وانتابیت	۱۰- اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۱۱- ماضی تمنائی	۱۱- آ کتاب بوانتیگت	۱۱- کاش وہ کتاب پڑھتا
۱۲- فعل امر	۱۲- کتاب بوان یا دوان	۱۲- کتاب پڑھو
۱۳- فعل نہی	۱۳- کتاب مہ وان یا نہ وان	۱۳- کتاب نہ پڑھو
۱۴- فعل امکانی	۱۴- آ کتاب وانگ کنت	۱۴- وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔
۱۵- فعل لزومی	۱۵- آ کتاب باید بوانیت	۱۵- اُسکو کتاب پڑھنا چاہیئے
۱۶- فعل ابتدائی	۱۶- آ کتاب ءَ وانگا کپیت	۱۶- وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے
۱۷- فعل رخصتی	۱۷- آ منا کتاب ءِ وانگءَ یلیت	۱۷- وہ مجھے کتاب پڑھنے چھوڑتا ہے۔
۱۸- فعل تواتری	۱۸- آ کتاب ءَ وانان روت	۱۸- وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔

نہُمی در نوواں سبق

کار سفتی نام صلہ فعل : یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت کرتا ہے۔ اور اس کے معنوں میں اضافہ کر کے ایک خاص کیفیت ۔ یا حالت ۔ پیدا کرتا ہے۔

۱۔ آمرد تیز تچت (۱) وہ آدمی تیزی سے دوڑا
۲۔ اے باز زیبائیں پُلے زنت (۲) یہ ایک بہت خوبصورت پھول ہے
۳۔ آباز ساف نبشتہ کنت (۳) وہ بہت صاف لکھتا ہے۔
۴۔ آ آرام گوں واب کنت (۴) وہ آرام سے سوتا ہے۔
۵۔ گوک باز فائدہ مندیں ساہدار انت (۵) گائے بہت سودمند جانور ہے۔
۶۔ روچ باز روشنا انت (۶) سورج بہت چمکدار ہے۔
۷۔ آباز مدام روت (۷) وہ آہستہ چلتا ہے۔
۸۔ آ گو ما باز گندہ سُلوک کُرت (۸) اس نے ہم سے بہت بُرا سلوک کیا

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جملہ اول میں لفظ (تیز) کے اضافہ سے فعل (تچت) کے معنوں میں ایک خاص اضافہ ہو گیا۔ یعنی اندازہ ہوا۔ کہ آدمی کیسے دوڑا۔ لفظ (تیز) کے اضافے سے پتہ چلا۔ کہ آدمی تیز دوڑا۔ لہٰذا صلہ فعل (تیز) نے (تچت) کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا۔

پس اوپر کی تمام مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صلہ فعل نے۔ فعل

باصفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا ہے۔

کارِ سفتی نام / صلہ فعل : صلہ فعل کی سات قسمیں ہوتی۔

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل ۲۔ کارءِ اند / مکان فعل ۳۔ کارءِ وڑ / وضع فعل

۴۔ کارءِ کساس / مقدار فعل ۵۔ کارءِ سوب / سبب فعل ۶۔ آدیں کار / اقرار فعل

۷۔ نہ ہیں کار / انکار فعل

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل — زمانہ فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس وقت ہوا گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ آدیر ءَ آتت — ۱۔ وہ دیر سے آیا۔

۲۔ آ بحا لو واب کنت — ۲۔ وہ بہت جلدی سوتا ہے۔

۳۔ مراد علی کتاب ءَ مروچی فوا نیت — ۳۔ مراد علی کتاب آج پڑھے گا۔

۴۔ من وتی ناکو ءِ کندا ہر روچ ہ — ۴۔ میں روزانہ اپنے چچا کے پاس جاتا ہوں۔

۵۔ منی پت بیست سال پیش مرتگ — ۵۔ میرا باپ بیس سال پہلے مرچکا ہے۔

۶۔ من دمانے ءِ پد کائیں — ۶۔ میں تھوڑی دیر بعد آؤں گا۔
۷۔ آ گاہے پہ گروگ ءَ روت — ۷۔ وہ کبھی گھومنے کے لئے جاتا ہے۔
۸۔ آیا ترا ادا دیتے — ۸۔ اُسے تو نے یہاں دیکھا
۹۔ من وتی کارءِ سرا باندا کائیں — ۹۔ میں اپنے کام پر کل آؤں گا۔
۱۰۔ من نوں اسکول ءَ روین — ۱۰۔ میں ابھی اسکول جاؤں گا۔

کارءِ وہدءِ نکشتہ

۱۔ زمانہ فعل کا چارٹ

پیش = (پہلے) دماں = (جلدی) حالا = (سویرے)	ہر روچ = (روزانہ) زُوت = (جلدی) زی = (کل گذشتہ)	باندا = (کل) بانگا = (کل) نوں ئیں = (ابھی) آئی
دیر = (دیر) مروچی = (آج) مروشی = (آج) ادا = (یہاں) اُدا = (وہاں)	مدام = (ہمیشہ) یک ڈول = (اکثر) ساری = (پہلے) پیسرا = (پہلے) پیشا = (پہلے)	کدکد = (کبھی کبھی) کدیں کدیں = (کبھی کبھی) کدی کدی = (کبھی کبھی) گاہے گاہے = (کبھی کبھی)
دوشی = (کل رات) پرَن دوشی = (پرسوں رات)	چاوکتا = (کچھ عرصہ) ہنزشا = (اس لئے)	واروَدم = (گھڑی گھڑی) ابید = (ماسوائے)

بازبر = (بار اوقات) بازوارہ = (بار دفعہ)	آخر کر = (آخرکار) دم دستا = (بار بار)	سوا = (ماسوائے) بیگا = (شام) نماشام = (مغرب)
نیم شپ = (آدھی رات) نیم روچ = (دوپہر) دیگر = (عصر) پیشیم = (ظہر)	ہر ڈول = (جس طرح) ہر ئیم = (جس طرح) ہر وڑ = (جس طرح) ہر چون = (جس طرح)	یک بر = (ایک دفعہ) یک وار = (ایک دفعہ) دوارہ = (دوبارہ) دگہ وار = (پھر)
پوشی = (پرسوں) پران پوشی = (اترسوں) زندا = (بعد میں) پدا = (بعد میں)	آشکی نہ = (بالکل نہیں) آ ڈ نہ = (کبھی نہیں) سوب = (صبح) سبا = (صبح)	

۲۔ **کار رژ اند** مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ واقع کہاں ہوا۔
مکان فعل یا ہوا۔ یا ہو رہا ہے۔ یا ہوگا۔

مثال =

۱۔ آدرا گردگا انت — ۱۔ وہ باہر پھر رہا ہے۔

۲۔ زاگ تہا آت — ۲۔ بچہ اندر آیا۔

۳۔ بس ادا کوشتغیت — ۳۔ بس یہاں ٹھہرتا ہے

۴۔ کچک ڈنا شت — (۴) کتا باہر گیا۔

۵- ماپہ نان ءِ وڑ ءَ گ ءِ جہلا نششتن
۶- ادا بیا امنی براسں
۷- دیابُرو
۸- آجاگہے شُتہ
۹- منی کرّا ارِ بنند
۱۰- دُور مہ رو

۵- ہم کھانا کھانے کے لیے نیچے بیٹھے
۶- بھائی جان یہاں آنا۔
۷- آگے بڑھ
۸- وہ کہیں گیا ہے۔
۹- میرے قریب بیٹھ
۱۰- دور مت جا

کا ر ءِ آندءِ نکشہ

مکان فعل کا چارٹ

بُرزا = (اوپر)	نزیکا = (قریب)	تہا = (اندر) (بیچ میں)	اوا = (یہاں)
چکا = (اوپر)	کرّا = (پاس)	توکا = (اندر) (بیچ میں)	اُوا = (وہاں)
مرا = (اوپر)	کرّا = (ساتھ)	لانا = (اندر) (بیچ میں)	ہمیدا = (ادھر)
سربا = (اوپر)	درا = (باہر)	اندرا = (اندر) (بیچ میں)	ہمودا = (اُدھر)

ڈنّا = (باہر)	پدا = (پیچھے)	کنڈا = (طرف یا سمت)
چیرا = (نیچے)	رَندا = (پیچھے)	کُنا = (طرف)
جہلا = (نیچے)	پُشتا = (پیچھے)	پلوا = (طرف)
دیما = (آگے)	درے = (دور) ۔	نیمگا = (طرف)
مُکا = (آگے)	ورے = (دور)	وَٹا = (سمت)

۲ کارءِ وڑ وضع فعل بنتا ہے۔ کہ کوئی واقعہ کیونکر یا کس
وضع فعل طرح ہوا۔ یعنی واقع ہونے کا انداز کیا تھا۔

مثال =

۱۔ من شرّیب کرتن — ۱۔ میں اچھا کھیلا
۲۔ پیریں مردے مدام روت — ۲۔ بوڑھا آدمی آہستہ چلتا ہے۔
۳۔ جنک تیز تچگا اَت — ۳۔ لڑکی تیز دوڑ رہی تھی۔
۴۔ آوشں شیئرءِ جبنت — ۴۔ وہ خوش الحانی سے گاتی ہے۔
۵۔ توشپءِ باز کار کنئے — ۵۔ تو رات کو بہت کام کرتا ہے۔
۶۔ آپیادگ شُت — ۶۔ وہ پیدل گیا۔
۷۔ وتی کارءِ زوت حلاس کن — ۷۔ اپنا کام جلدی ختم کر

کارءِ وڑءِ نکشہ

وضع فعل کا چارٹ

زوراپہ = (جبراً) نادانی ءَ = (بیوقوفی سے) اہوریکی ءَ = (ناسمجھی سے) ناگہانی = (اچانک)	ناگُت = (دیکایک) زُوت = (جلدی) زیت = (جلدی)	درا ور = (ظاہراً) یا کھلم کھلا رو ظلاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا ریلاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
استادانی = [illegible] [illegible] [illegible]	چیروکائی ءَ = (خفیہ طور پر) اَندری ءَ = (پوشیدہ طور پر) ڈگوکی ءَ = (پوشیدہ طور پر)	پہ جوانی = (عمدگی سے) پہ شری = (عمدگی سے) چُنچُن = (کیسا)

اے رنگ = (اسطرح) اےگ = (اسطرح)	پہ زانت = (عمداً) پہ کنت = (قصداً)	چیرگا = (کیسا) چہوایم = (کسطرح)

۴- کارءِ سوب — سبب فعل — سبب فعل - کام کے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے - یا سوال پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے -

مثال :-

۱- آکدیں کیت ؟ ۱- وہ کب آئے گا ؟

۲- تو کجا روئے ؟ ۲- تو کہاں جاتا ہے ؟

۳- تو چوں آئے ؟ ۳- تو کیسا ہے ؟

۴- آیاں چکدر زرپکار انت ؟ ۴- انہیں کتنی رقم کی ضرورت ہے ؟

۵- اسکول چینچدر دُور انت ؟ ۵- اسکول کتنی دور ہے ؟

۶- تو چنت وار لوگ روئے ۶- تو کتنی بار گھر جاتا ہے

۷- کئے اِت ؟ ۷- کون آیا -

کارءِ سوب ءِ نکشہ

سبب فعل کا چارٹ

چینچدر = (کتنا) چنسر = (کتنا)	کجا = (کہاں) کجو = (کہاں)	پرچے = (کیوں) پیچے = (کیوں)

پکس = (کتنا)	اَبکو = (کہاں)	چینچک = (کتنا)
پکس = (کتنا)	کدی = (کب)	پچے = (کیا)
جیکدر = (کتنا)	کدیں = کب	چُنٹ = (کتنا)
	کنئے = (کون)	
	پیشا = (اس لئے)	
	پشکا = (اس لئے)	
	پے خاترا = (اس لئے)	
	پوانکہ = (اس لئے)	

کارءِ کساس مقدار فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کوئی چیز کتنی
۵۔ **مقدار فعل** مرتبہ واقع ہوئی ہے۔ یا ہو رہی ہے۔ یا ہو
گی یا ہونی چاہیئے۔

مثال =

۱۔ سبک ءَ دو گشتان بوان ۱۔ سبق کو دو مرتبہ پڑھ

۲۔ آہر و ہدی رگس ءَ کات ۲۔ وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا

۳۔ آیک وارے دَرگہ ءِ ٹکینت ۳۔ اس نے ایک دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا

۴۔ آزاگ ءَ سے برجت ۴۔ اس نے تین دفعہ بچے کو پیٹا

۵۔ اے منا بس اَنت ۵۔ یہ مجھے کافی ہیں۔

کارءِ کساس ءِ نکتہ

مقدار فعل کا چارٹ

۱۔ کم (تھوڑا)	۱۔ بے کچ ۔ (بہت زیادہ)	ہروہد = (ہر وقت)

کمک = (تھوڑا سا)	بے حساب - (بہت کثیر)	ہدام = (اکثر)
کرّو = (تھوڑا سا)	بے کساس - (بہت زیادہ)	پنشے = (تھوڑا سا)
بس = (کافی)	ارینچک - (تھوڑا سا)	تنک = (تھوڑا سا)
یک بہر = (ایک دفعہ)		یک وار = (ایک دفعہ)
	بانز = (بہت)	
	گیشتر = (زیادہ)	
	زیات = (زیادہ)	

۶- **توتگیں کار** افرار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام ہو چکا ہے
افرار فعل یعنی کام کے ہونے کے اقرار کرتا ہے۔

مثال =

۱- آو - آات ۱- ہاں - وہ آ گیا

۲- بیشک - آترا سلام رنت ۲- بلاشبہ وہ تجھے آداب عرض کرے گا

۳- ہان - من آیا ہی گُلُوُ ءَ ۳- جی ہاں - میں نے تیرا پیغام اسکو پہنچایا
داتُں

توتگیں کار ءِ نکشہ

اقرار فعل کا چارٹ

آؤ = (ہاں)	بیشک = (بلاشبہ)	

آن = (ہاں)	جاہی کا = (واقعی)
جی ہاں = (ہاں جی)	راستیکا = (سچ مچ)

۷۔ **نبوتگیں کار۔ انکار فعل** انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں ہوا۔ یعنی کام نہیں کیا گیا۔

مثال =

۱۔ سنگین بازار ءَ شہ نیاتہ (۱) سنگیں بازار سے نہیں آئی ہے۔

۲۔ تہی کتابان کس نہ بُرتہ (۲) تیری کتابیں کوئی نہیں لے گیا ہے

۳۔ مَن سیل ءَ نہ روین (۳) میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔

۴۔ استا منا نہ جت (۴) استاد نے مجھے نہیں مارا

نبوتگیں کار ءِ نکشہ
انکار فعل کا چارٹ

ہُچ نہ = (قطعاً نہیں)	نہ = (نہیں)
اُسل نہ = (بالکل نہیں)	نا = (نہیں)
	اَنا = (نہیں)

دہمی در — دسواں سبق

نیام لوز

حرف رابطہ حرف رابطہ وہ حرف ہوتا ہے۔ جو اسم یا ضمیر کے سامنے لایا جاتا ہے۔ تاکہ اُن کا تعلق فقرہ میں دوسرے الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ لہٰذا وہ الفاظ یا حروف جو دو چیزوں کے آپس میں تعلق کو ظاہر کریں۔ حروف رابطہ کہلاتے ہیں

مثال =

۱- کتاب بہ میز ءِ چکا انت	۱- کتاب میز پر ہے۔
۲- من گوں وتی کلم ءَ نبشتہ کنین	۲- میں اپنے قلم کے ساتھ لکھتا ہوں
۳- منی ناکو بازار ءَ روگا انت	۳- میرا چچا بازار جا رہا ہے۔
۴- کچک آہی رندا تچت	۴- کتا اس کے پیچھے بھاگا
۵- حل منی کرّا اوشتاتہ	۵- حل میرے پاس کھڑا ہے۔
۶- آمرد آپ ءِ تہا دَوّر کرت	۶- وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا
۷- ریل ٹیشن ءَ سَر بوت	۷- ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچا

پہلے جملے میں (چکا) کتاب اور میز کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے۔ دوسرے فقرے میں (گوں) (من اور ... شتہ) کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس طریقے سے مندرجہ

بالا تمام جملوں میں حرف رابطہ۔ اسم اور ضمیر کے تعلق کو دوسرے اسموں اور ضمائیر کے ساتھ ظاہر کررہا ہے۔

نیا لوذ / حرف رابطہ — حرف رابطہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں

۱۔ اسلی نیام لوذ / اصلی حروف رابطہ

۲۔ پنا ہیں نیام لوذ / جعلی حروف رابطہ

۱۔ اُسُلی نیام لَوذُ / اصلی حروف رابطہ:۔ یہ وہ حروف ہیں۔ جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

اُسُلی نیام لَوذُ ءِ (اصلی حروف رابطہ) نکشہ

اُسُلی نیام لَوذُ / اصلی حروف رابطہ	(ریدوءِ نمونہ) (مثالی فقرے)
ا۔ اَش۔ ایچ / سَے	۱۔ کلات (اَش) مستونگءِ چُنت میل دور انت۔ ۱۔ قلات مستونگ (سے) کتنے میل دور ہے۔
	۲۔ من (اَیچ) اشدءِ مرگانُن۔ ۲۔ میں بھوک (سے) مر رہا ہوں

۳ (شہ) من جتا مبو
۳- مجھ (سے) جُدا نہ ہو-

۲- اَشے ۔ اچے
شہے
(ان میں سے)

۴- (اچے) زران چیزے بزور
۴- (ان) پیسوں (سے) کچھ لے لے۔

۵- شہے کتابان تہ چنکس پکار ۔ اَنت
۵- (ان) کتابوں میں (سے)، تجھے کتنی درکار ہیں

۶- (اشے) گس ءَ در آ-
۶- اس گھر (سے) باہر نکل

۳- گون - گو
(ساتھ)

۷- آزاگ (گو) وتی دست ءَ نان ورگا اِنت
۷- وہ بچہ اپنے ہاتھ کے (ساتھ) کھانا کھا رہا ہے

۸- انگریز (گون) چمچہ نان ورنت
۸- انگریز چمچے کے (ساتھ) کھانا کھاتے ہیں

۴- تہا - لانا -
توکا - اندرا
(اندر)
(بیچ میں)

۹- لوگ ءِ (تہا) بچے اَنت
۹- گھر کے (اندر) بچے ہیں -

۱۰ - کاگذ کتاب ئے (توکا) ایراِت
۱۰ - کاغذ کتاب کے (اندر) رکھا ہوا ہے

---

۱۱ - بچگان وپشی ئے (لانا) ایرکن
۱۱ - کپڑے صندوق کے (اندر) رکھ دے۔

۵۔ پہ (میں) ۱۲ - مَن اے کتاب ئے (پہ) سے کلدار ء با زِرتگ
پر (واسطے) ۱۲ - میں نے یہ کتاب تین روپے (میں) خریدی ہے

---

۱۳ - (پہ) خدائی نام ءَ منا یلہ بدئے۔
۱۳ - خدا کے (واسطے) مجھے چھوڑ دے۔

۶۔ چکا۔ سرا ۱۴ - کتاب ئے غالی ءِ (سرا) بل
(اوپر۔ پر) ۱۴ - کتاب کو قالین (پر) رکھ دے

---

۱۵ - پشک صندوق ءِ (چکا) ایراَت
۱۵ - قمیص صندوق (پر) رکھا ہوا تھا۔

۷۔ بے (بغیر) ۱۶ - (بے) تو من نگوہ نہ وران۔
۱۶ - (بغیر) تیرے میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

۸- دان - تان - تا ۱۷- من اشش سوب ءَ رتا اشام ءُ کارکین

(تک) ۱۷- میں صبح سے شام (تک) کام کرتا ہوں

۱۸- (دان) سیبوی ریل ءِ باڑہ چکدرانت

۱۸- سیوی (تک) ریل گاڑی کا کرایہ کتنا ہے

۱۹- (تان) سدسال اے گپ درانبیت۔

۱۹- سو سال (تک) یہ راز افشا نہ ہوگا۔

۹- پر- پہ (لئے) ۲۰- رپراتئی ناطرا اداشتُن

۲۰- تیرے (لئے) وہاں گیا

۱۰- ءِ (کا- کی) ۲۱- ارشاہ ءِ آسپ

۲۱- بادشاہ (کا) گھوڑا

۱۱- آنی (کے) ۲۲- مردم (آنی) مچّ

۲۲- لوگوں (کے) ہجوم ۔

اصلی نیام کوڑ (اصلی حروف رابطہ)

تھا- قوکا (اندر)	ءِ = (کا- کی)	آش = (سے)
لاقا- اندرا (درمیان میں)	آنی = (کے)	آبج = (سے)

سرا چکاء (اوپر پر سا)	گر = (میں)	شہ = (سے) ژا = (سے)
۷. (بغیر)	اَشْے ۔ (اس سے) اَبِچے ۔ (میں سے)	تان = (تک) وان = (تک) تا = (تک)

۲- **بناميں نیام کوڈ جعلی حروف رابطہ** یہ حروف درحقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں ۔ جن کے ماقبل حروف رابطہ آتے ہیں ۔ جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں ۔ اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں ۔ ان کے اخیر میں (ا) (الف) کی ایزادی کی جاتی ہے ۔

بنامیں نیام کوڈ جعلی حروف رابطہ	ردرگ نمونہ	(مثالی جملے)
۱. بُرزا (اوپر)	۱- بام بُر (بُرزا) کئے تچگا انت ۱- چھت کے (اوپر) کون دوڑ رہا ہے ۔	
	۲- زاگانی (داستا) اش بازار ءَ چے اُرتئے ۲- بچوں کے (لئے) بازار سے کیا لائے ہو ۔	

۲- خاترا- داستا-　۲- زاگانی رداستا اشں بازار ہچے ارتنا۔
(دلیئے)　۲- بچوں کے دلیئے) بازار سے کیا لائے ہو

۳- مَن تہٹی (خاترا) چائے جوڑ کنگا اُن
۳- میں تیرے دلیئے) چائے بنا رہاں ہوں

۴- باردا　۴- ایشی (باردا) ہچ نہ گُشُتُن۔
(بارے میں)　۴- اس کے (بارے) میں نے کچھ نہیں کہا۔

۴- ڈنا- درا　۵- (درا) کئے اوشتا تہ
(باہر)　۵- (باہر) کون کھڑا ہے۔

۶- (ڈنا) مروسارتی اِنت
۶ (باہر) مت جاسردی ہے۔

۵- نیاما- میانجیاں　۷- راہ ءِ (میانجیاں) اے لنک ءَ دیستُن۔
(درمیان)　۷- سڑک کے (درمیان) میں نے یہ قمیص دیکھی۔

۸- گس ءِ (نیاما) مہ وسپ۔
۸- گھر کے (درمیان) مت سو۔

۔۔ دیم پہ دیما ۹۔ گرن تو دیم پہ دیم کنے اوشتاتہ
(سامنے/بالمقابل) ۹۔ تیرے سامنے کون کھڑا ہے۔

۔ پُشتا۔ رندا۔ پدا ۱۰۔ آدو روپج (رندا) آت
(پیچھے۔ بعد) ۱۰۔ وہ دو دن بعد آیا

۱۱۔ منی (پدا) بیا۔
۱۱۔ میرے (پیچھے) آ

۱۲۔ دیوال ءِ (پُشتا)۔ کئی توار انت۔
۱۲۔ دیوار کے (پیچھے) کس کی آواز ہے۔

۔ کِرّا۔ گورا۔ نزیکا ۱۳۔ منی (کِرّا) ترنند۔
(قریب/پاس) ۱۳۔ میرے (پاس) بیٹھ جا

۱۴۔ آ وتی دوست ءِ (گورا) نندوک ات
۱۴۔ وہ اپنے دوست کے (پاس) بیٹھا ہوا تھا

۱۵۔ آس ءِ نزیکا مرو
۱۵۔ آگ کے قریب مت جا

٩۔ دیا (سامنے) ١٦۔ مسیت ءِ دیا دوکان انت

١٦۔ مسجد کے سامنے دوکان ہے۔

١٠۔ چیرا۔ بُنا ١٧۔ درچک ءِ (بُنا) بروت۔

(نیچے) ١٧۔ درخت کے (نیچے) جھاڑ دے۔

١٨۔ کتاب ءَ کرسی ءِ (چیرا) ایر کن۔

١٨۔ کتاب کو کرسی کے (نیچے) رکھ دے

١١۔ جاہا۔ اَندا ١٩۔ تو جامگ ءِ (جاہا) شلوار ءَ اوریتے۔

(بجائے)+(جگہ پر) ١٩۔ تم قمیص کے (بجائے) شلوار اٹھا لائے

٢٠۔ تہی (اندا) تام اَفسر آت

٢٠۔ تیری (جگہ پر) کون سا افسر آیا۔

١٢۔ خاترا ٢١۔ منی خاترا آ ادا آت۔

(خاطر) ٢١۔ وہ میری خاطر یہاں آیا۔

١٣۔ کرک۔ کنیا ٢٢۔ مروچی ڈرستیں روچ کوڑ ءِ (کرَّہا) نندوک بوتگی

(کنارے) ٢٢۔ آج میں تمام دن ندی کے (کنارے) بیٹھا رہا ہوں

۲۳۔ ہار ءَ ربد ءَ گوڑ ءَ (کندیا) سر بند

۲۳۔ سیلاب کے وقت ندی کے (کنارے) پر بیٹھ

۲۴۔ (ابید) اَشْ تو۔ من ادا نہ روین۔ — ابید، سوا (بغیر)

۲۴۔ بغیر تیرے میں اُدھر نہیں جاؤں گا۔

۲۵۔ سوا۔ اَچ تو دگہ من کس ءَ نہ دیست

۲۵۔ سوائے تیرے میں نے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا

۲۶۔ رستم (چو) شیر ءَ غرت — چو، پیچ۔ وارا (مانند، کی طرح) (جیسا) (مانند)

۲۶۔ رستم شیر کی (مانند) غرانے لگا۔

۲۷۔ (واری) مزار ءَ جنگ کن

۲۷۔ شیر کی (طرح) لڑو۔

۲۸۔ (اے ڈَول) نبشتہ بکن — ڈول، پیم (اس طرح)

۲۸۔ (اس طرح) لکھو

۲۹۔ من چوشیں زندگی اُمر ءَ نہ دیستگ — چوشیں، چو من (ایسا)

۲۹۔ (ایسا) پوستین نے زندگی بھر نہیں دیکھا ہے۔

۱۸۔ جبلا۔ جبلگا ۳۰۔ کوہ ۶ (جبلا کے) اوشتانہ
نیچے ۳۰۔ پہاڑ کے نیچے اکون کھڑا ہے۔

(دیناہیں نیام لوز)	مکشڑ =	(جملہ حروف رابطہ بہارٹ)
داستا = (رلئے) خاترا = (وجہ)۔ لئے	چو۔ مچش۔ پچش۔ سواری (جیسا) (مانند)	پیشا۔ مبری آ۔ مپیرا۔ (پہلے) (گزشتہ)
نیاما = (درمیان) میانجیان = (بیچ میں)	ڈرلا۔ چپیا۔ وڈرا (اس طرح)	بارگا۔ باسوا (بارے میں) (بابت)
نیمگا۔ کُنڈا۔ پلوا۔ کشا تکا۔ وٹا۔ (طرف) (سمت)	سرا۔ چکا۔ سربرا (اوپر)	کرا۔ بحورا۔ نزیکا۔ ملا (قریب) (پاس)
چیرا۔ چیرگا۔ جبلا۔ بنا (نیچے) (تلے)	ڈنگا۔ درا۔ (باہر) کرنگا۔ کندیا (کنارہ)	ابید۔ سودا۔ (بغیر۔ سوا)
چشین۔ چونین (ایسا)	پٹما۔ رندا۔ پدا (پیچھے۔ بعد میں)	جابا۔ آندا۔ (بجائے) ویما۔ آنگا۔ سامنے

یازدہمی در
گیارھواں سبق

لوڑ آدار کلمہ اتصالیہ وہ الفاظ ہیں۔ جو دو جملوں کو آپس میں اس کلمہ اتصالیہ طرح ملاتے ہیں۔ کہ فقرے کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ کو کلمہ اتصالیہ کہتے ہیں۔

مثال۔

۱۔ حالی اُستو مند (او) ایماندار انت۔
(۱) حال دولت مند اور ایماندار ہے۔

۲۔ جنیدی جُہد بکنت (اگر نہ) ۔ دیں نہ بیت
۲۔ جنیدی کوشش کرے ورنہ ناکام ہو گا۔

۳۔ من دیر اُشتُن پمیشا منا نہ اِشتنت
۳۔ میں دیر سے گیا۔ اس واسطے مجھے نہیں چھوڑا

۴۔ یا جما یا مراد کتاب ئے دُزتا
۴۔ یا جمعہ یا مراد نے کتاب چرائی ہے

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ کے استعمال سے۔ جملوں کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

لوز آوار کلمہ التصالیہ	(ریدزہو نمونہ) (مثالی فقرے)
او = (اور)	۱- گل دار بان رہ تہاشُت (او) ہمو دا نشت ۱- گل دار کمرے کے اندر گیا- (اور) وہیں بیٹھ گیا-
ہم - (بھی)	۲- من گوک ءَ (ہم) زرگپتُں- ۲- میں نے گائے کو (بھی) خرید لیا
چے (کیا)	۳- (چے) مرد (چے) جنین دُرا تا وانندہ اَتنت ۳- (کیا) مرد (کیا) عورتیں سب اَن پڑھ تھے-
یا- یا (یا- یا)	۴- (یا) چُپ بنند (یا) درا برُو ۴- (یا) چُپ بیٹھ (یا) باہر جا-
نہ- نہ (نا- نا)	۵- (نہ) من روین (نہ) ترا کلین- ۵- (نہ) میں جاؤں گا (نہ) تمہیں چھوڑوں گا.
مگہ- (مگر)	۶- آیا پنت داتُں (مگہ) آگوش نداشت ۶- اُسے نصیحت کی (مگر) اُس نے کان نہ دھرا-
یا- (یا)	۷- کوٹءَ اشت درکپ (یا) وتارا چیر دئے ۷- کمرے سے نکلو (یا) اپنے آپ کو چھپاؤ

اگرچې (اگرچہ) ۸۔ (اگرچہ) آئی ہی سنگت اِنت۔ راز مدیئگے۔

۸۔ (اگرچہ) وہ تیرا دوست ہے۔ اُس کو راز کی باتیں نہ بتا۔

اگہ نہ (ورنہ) ۹۔ لوگ ءَ تہا بیا۔ اگہ نہ تئی حونان رچیں

۹۔ گھر کے اندر مت آ۔ ورنہ تیرا خون بہا دوں گا۔

پرچیکہ پچیکہ (کیونکہ) ۱۰۔ مَن بازار ءَ نہ شُتُن پرچیکہ نا جوڑ آتن۔

۱۰۔ میں بازار نہیں گیا۔ کیونکہ میں بیمار تھا۔

پہ سَوَب ءَ (اس لئے) ۱۱۔ شیئر باز جتگں، پہ سَوَب ءَ منی گُٹ نِشتہ

۱۱۔ گانا بہت گایا ہے۔ اسلئے میری آواز بیٹھ گئی ہے۔

اگہ (اگر) ۱۲۔ اگہ مستونگ ءَ شتئے، منا ببر

۱۲۔ اگر مستونگ گیا تب مجھے لیتے جانا۔

لوز اوار ءِ کنگشہ + کلمہ اتصالیہ کا چارٹ

مگہ۔ (مگر)	پرچیکدار۔ (جس قدر)	یا۔ یا۔ (یا۔ یا)
ہم۔ (بھی)	پرچیکہ۔ (کیونکہ)	اگہ نہ۔ (ورنہ)

اگہ چے ۔ (اگرچہ)	چیکہ ۔ (کیونکہ)	آوُر (اور)
یا ۔ (یا)	چے ۔ (کیا)	نا ۔ نا = (نا۔نا)
پے سُوب ۔ (اس لئے)	نہ ۔ (نا)	۔
پے خاترا (اس لئے)	کہ ۔ (کہ)	

دوازدہی دَر بارھواں سبق

توار لوز حروف ندا حروف ندا ۔ وہ حروف ہوتے ہیں ۔ جو دل خوشی یا رنج کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ۔ اس قسم کے تمام حروف کو حرف ندا کہتے ہیں ۔

مثال

۱۔ واہ واہ منی ٹیم کٹّت

۲۔ واہ ! واہ ! میری ٹیم جیت گئی ۔

۳۔ اَرمان ! کہ منی دوست مُرت

۴۔ افسوس ! کہ میرا دوست مرگیا ۔

(۳) شاباس ! تو شر کرتے

(۳) آفریں ! تم نے اچھا کیا۔

(۴) آخ ! علفل نکن

(۴) آہ ! شور نہ مچ

---

(۵) ماہ ! چے جراینں منداره رعرانت

(۵) واہ ! کیا اچھا منظر ہے۔

---

(۶) ۔ اِئے ! براس نیکی بکن

(۶) اَے بھائی نیکی کر

توار لوز رېښکشه	حروف ندا کا چارٹ۔	
اُف ۔ اُفرڑے (ہائے)	شاباس (آفریں)	چہ وشں (کیا خوب)
مثلاً خدا کرے	ویلگوش (ہوشیار)	پچُھو (دور ہو)
آفریں شاباش	ارمان (افسوس)	ایٹ رے اَیٹ رے (ریسف)

اَجب (حیرت)	آخ (آہ)	واہ - واہ واہ - واہ

سیزدہمی در تیرھواں سبق

چیزے یات دارگی راہبند چند یاد رکھنے والے قواعد

یہ قواعد بلوچی زبان کی صرف ونحو کے وہ قواعد ہیں۔ جو دوسری زبانوں کی صرف ونحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) بلوچی زبان میں جمع کے فقروں میں فاعل ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ ان فقروں میں صرف فعل کی صورت بدل کر جمع بن جاتی ہے۔ مگر اس قاعدہ کلیہ سے صرف فعل امر بالکل مستثنیٰ ہے۔ فعل امر کے فقروں میں اگر فاعل واحد ہے۔ تو فعل بھی واحد ہوگا۔ اور اگر فاعل جمع ہے۔ تو فعل بھی جمع ہوگا۔ نیچے دیئے ہوئے چارٹ سے۔ اس قاعدے کی وضاحت بخوبی سمجھ میں آئے گی۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱- فعل حال	۱- اے مَردِ جنگ ءُ رَوْت ۱- یہ شخص محاذِ جنگ پر جاتا ہے	۱- اے مرد جنگ ءُ رَوْنت ۔ ۱- یہ اشخاص محاذِ جنگ پر جاتے ہیں
۲- فعل حال جاری	۲- کُچک وَ کُنگا اِنت ۲- کتا بھونک رہا ہے ۔	۲- کُچک وَ کنگا اَنت ۔ ۲- کتے بھونک رہے ہیں ۔
۳- ماضی قریب	۳- زاگ شتا ۔ ۳- لڑکا گیا ہے ۔	۳- زاگ شتگنت ۳- لڑکے گئے ہیں ۔
۴- ماضی مطلق	۴- جنکِ وَسپت ۔ ۴- لڑکی سو گئی	۴- جنک وسپتنت ۴- لڑکیاں سو گئیں
۵- ماضی مطلق جاری	۵- اَسپ آپ ورگا اَت ۵- گھوڑا پانی پی رہا تھا ۔	۵- اَسپ آپ ورگا اَنت ۵- گھوڑے پانی پی رہے تھے
۶- ماضی بعید	۶- شاگرد وانتگت ۶- شاگرد پڑھ چکا تھا ۔	۶- شاگِرد وانتگتنت ۶- شاگرد پڑھ چکے تھے ۔
۷- فعل مستقبل	۷- زال تچیت ۷- عورت دوڑے گی	۷- زال تچنت ۷- عورتیں دوڑیں گی ۔

۸۔ مستقبل جاری	۸۔ گوک کاوُرگابیت ۸۔ گائے گھاس کھارہی ہوگی	۸۔ گوک کاوُرگابنت ۸۔ گائیں گھاس کھارہی ہونگی

دلکوش (نوٹ) اوپر کے بیان کردہ جملوں سے واضح ہو گیا۔ کہ تمام زمانوں کے جمع کے فقروں میں۔ بلوچی زبان کے فاعل کی صورت واحد رہی۔ صرف فقروں کے افعال نے جمع کی شکل اختیار کی۔ ماسوائے فعل آمریہ کے۔ جس کی مثال نیچے ملاحظہ ہو۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل آمریہ	۱۔ گوک ءَ بیار ۱۔ گائے کو لاؤ۔	۱۔ گوکان بیار ۱۔ گایوں کو لاؤ۔
	۲۔ کتاب ءَ بوان ۲۔ کتاب پڑھ	۲۔ کتابان بوان ۲۔ کتابیں پڑھو
	۳۔ مرد ءَ گوانک جن ۳۔ آدمی کو بلا۔	۳۔ مردان گوانک جن ۳۔ آدمیوں کو بلا

مندرجہ بالا۔ فعل آمریہ کے فقروں سے صاف ظاہر ہے۔ جمع کے فقروں میں۔ فعل کے علاوہ اسم بھی جمع میں استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ جب مختلف ضمائر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں۔ تو فقرہ میں ضمائر اس ترتیب سے استعمال ہوتے ہیں۔ کہ پہلے ضمیر متکلم۔ پھر ضمیر حاضر۔ اور آخر میں ضمیر غائب آئے گا۔

مثال

۱۔ من۔ تو۔ آ۔ اُدا رَوَن۔

۱۔ میں۔ تم۔ اور وہ وہاں جائیں گے

۲۔ زاگ ءَ من۔ تو او آ جتگ

۲۔ بچے کو میں نے۔ تم نے۔ اور اُس نے مارا

۳۔ نہ مَن۔ نہ تو۔ او۔ نہ آ گوں ءِ چکار روانن

۳۔ نہ میں۔ نہ تم۔ اور نہ وہ اُس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

۴ صفت عدد کے ساتھ۔ اسم ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر بلوچی زبان میں۔ ہم کہیں کہ (دس لڑکیاں) تو ہم کہیں گے۔ (دہ جنک)۔ یعنی (دس) کے عدد کے ساتھ بلوچی میں (جنک) اپنی واحد صورت میں استعمال ہوگا۔ اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔ مزید مثالیں۔

۱۔ دہ جنک	۱۔ دس لڑکیاں	۳۔ ہفت گُران	۳۔ سات خیمے
۲۔ سی پَس	۲۔ تیس بھیڑیں	۴۔ چل لوگ	۴۔ چالیس گھرے

۵- دوازده گونک	۵- باره بندوقیں	۷- پنج توپ	۷- پانچ توپیں
۶- گیست زهم	۶- بیس تلواریں	۸- ده کنگ	۸- دس انگلیاں

۴- بلوچی زبان میں -اسم صفت- (کلیں- درُستین- بتوگین- مچین-) کے ساتھ (اسم) جمع کی صورت میں آئے گا- اگر ہم بلوچی زبان میں کہنا چاہیں- کہ سارے گھوڑے لے جاؤ- تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے- (کلیں اسپان برَ)- اگر اس کے بجائے ہم کہیں- کہ (کلیں اسپ ءَ بر) تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہوگا-

مثال

۱- کلیں کوشان برَ-	۱- ساری دریاں لے جاؤ-
۲- آ درستین پنڈکان توار کرت	۲- اُس نے سارے فقیروں کو بلایا-
۳- مَن ترا بتوگیں زران دیانؒ	۳- میں تمہیں سب رقم دوں گا
۴- گرگ مچین بزان کُشت	۴- بھیڑیے نے سارے بکریوں کو مار ڈالا

۵ بلوچی زبان میں لفظ- (چُنت- چینکس- چُنچک- چینکدر- چکدر-) کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے-

مثال

۱۔ چُنت گوشت اَنت	۱۔ کتنے جوتے ہیں
۲۔ چِنکس مردم آتگ اَنت	۲۔ کتنے آدمی آئے ہیں۔
۳۔ چینچک اسپ تچگا اَنت	۳۔ کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
۴۔ چینچدر برنج لوٹے	۴۔ کتنے چاول مانگتے ہو۔

۶۔ بلوچی زبان میں یہ حروف رابطہ (پُشت۔ پد۔ رند۔ پیش۔ نیگ۔ ساری۔ چیر۔ بُن۔ لاف۔ بُرز۔ سَرجیک۔ جہل۔ نزیک۔ کِرّ۔ گوُر۔ گُنڈ۔ وَڈ۔ تک۔ دیم) جب اسم یا ضمیر کے بعد آئیں۔ تو ان کے آخیر میں حرف (الف۔ و) بڑھا دیا جاتا ہے۔

۱۔ پُشت + ا   ۱۔ منی پُشتا مہ نند۔ ۱۔ میرے پیچھے مت بیٹھ

۲۔ پد + ا   ۲۔ جاکگ پدا نشت ۲۔ جاکگ پیچھے بیٹھا۔

۳۔ رند + ا   ۳۔ آ وتی براسی رندا شت ۳۔ وہ اپنے بھائی کے پیچھے گیا۔

۴۔ پیش + ا   ۴۔ اش تو پیشا حاکم کئے اَت ۴۔ تجھ سے پہلے حاکم کون تھا

۵۔ ینگ + ا	۵۔ مِی نیمگامہ چار ۵۔ میری طرف مت دیکھ
۶۔ ساری + ا	۶۔ شانو ساریا آت ۶۔ شانو پہلے آیا۔
۷۔ چیرا + ا	۷۔ اُورُ ءِ چیرامہ نند ۷۔ بارش کے نیچے مت بیٹھ
۸۔ مُن + ا	۸۔ کتاب ءُ مُنا ایرکن ۸۔ کتاب نیچے رکھ دے
۹۔ لاف + ا	۹۔ لوگ ءِ لافا کے اِنت ۹۔ گھر کے اندر کون ہے۔
۱۰۔ بُرز + ا	۱۰۔ بُرزا بگند ۱۰۔ اوپر دیکھ
۱۱۔ سَر + ا	۱۱۔ دست و میچ ءِ سرا ابل ۱۱۔ کاغذ میز پر رکھ دے
۱۲۔ چک + ا	۱۲۔ مِی سرءِ چکا چے اِنت ۱۲۔ میرے سر پر کیا ہے۔
۱۳۔ جہل + ا	۱۳۔ بُرتنگ جہلا کپت ۱۳۔ گڑیا نیچے گر گئی
۱۴۔ نزیک + ا	۱۴۔ مِی نزیکا بنند ۱۴۔ میرے قریب بیٹھ
۱۵۔ کِرّ + ا	۱۵۔ اَمی کِرّا کسے نشتہ ۱۵۔ اُس کے قریب کون بیٹھا ہے۔

۱۶۔ گر + ا	۱۶۔ دوستیں منی گرا اَت ۱۶۔ دوستیں میرے پاس آیا۔
۱۷۔ گنڈ + ا	۱۷۔ آ گنڈا بجُرو ۱۷۔ اُس طرف جا۔
۱۸۔ دیم + ا	۱۸۔ میراں دیمارو گا انت ۱۸۔ میراں آگے جا رہا ہے۔

۷۔ قاعدہ۔ بلوچی زبان میں واحد حرف رابطہ (ے) یعنی (کا کے کی) جمع کے فقروں میں (آنی) بن جاتا ہے۔

مثال

واحد کا جملہ	جمع کا جملہ
۱۔ اسپے پادپرشت ۱۔ گھوڑے کا پاؤں ٹوٹ گیا۔	۱۔ اسپانی پادپرشتنت ۱۔ گھوڑوں کے پاؤں ٹوٹ گئے
۲۔ آ مردءِ دیم اسپیت انت ۲۔ اس آدمی کا منہ سفید ہے	۲۔ آ مردانی دیم اسپیت انت ۲۔ اُن آدمیوں کے منہ سفید ہیں۔

۸۔ بلوچی زبان میں صیغہ (مذکر و مونث) نہیں ہے۔ لہٰذا مذکر و مونث اسما کے ساتھ فقروں میں فعل کی صورت ایک جیسی ہوتی ہے۔

مثال

۱- مرد ش رگس ءَ در آتک	۱- مرد گھر سے نکلا
۲- جنین ش رگس ءَ در آتک	۲- عورت گھر سے نکلی

چیاردہمی در / چودھواں سبق

بن لوز اسم مصدر کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں فعل کے زمانے اسم مصدر فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ مغربی بلوچی میں مصدر کا نشان (گ) اور مشرقی بلوچی میں (غ) ہوتا ہے۔

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی اقسام دو ہوتی ہیں۔

(۱) مفرد (یک لوزی) (۲) مرکب (دو لوزی)

(۱) مفرد (یک لوزی) مصدر ایک لفظ سے بنتا ہے۔ مثلاً آرگ (لانا) جنگ (مارنا) تچگ (دوڑنا) وغیرہ

(۲) مرکب (دو لوزی) مصدر۔ دو الفاظ سے بنتے ہیں۔ مثلاً۔ آس دیگ۔ (آگ لگانا)۔ چِٹ دیگ (بکھیرنا) وغیرہ

یک لوزی بن لوز ءِ گلش — مفرد مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو معنی	مصدر	اردو معنی
۱- آ پُرگ	بھرنا	۲- اَنگَگ	جھکڑنا

۳- آجینگ	جسم کو گودنا	۱۴- بزگ	جمنا
۴- آرگ	لانا	۱۵- بڈگ	ڈوبنا
۵- آرزگ	لاگت ہونا	۱۶- برگ	کاٹنا
۶- آرگ	ٹھوکر کھانا	۱۷- بزگ	لے جانا
۷- آزمائینگ	آزمانا	۱۸- بریگ	بھونا
۸- آمبازگ	بغل گیر ہونا	۱۹- بوچگ	کھولنا
۹- آوانگ	جمائی لینا	۲۰- بندگ	باندھنا
۱۰- آشگ	ہانپنا	۲۱- بیگ	ہونا
۱۱- آگ	آنا	۲۲- بشکندگ	مسکرانا
۱۲- بجگ	بات سے پھرنا	۲۳- بشکگ	معاف کرنا
۱۳- بچگ	باقی رہنا، بچنا	۲۴- پاچگ	چھیلنا

۲۵۔ پاٹنگ	پھنسنا	۳۶۔ پُروشنگ	توڑنا
۲۶۔ پاکانگ	نتھارنا	۳۷۔ پُلنگ	چھیننا
۲۷۔ پِینگ	غضب کرنا	۳۸۔ پِنڈگ	بھیک مانگنا
۲۸ تیاہنگ	پٹنا	۳۹۔ پُنڈگ	مل ڈالنا
۲۹۔ پِتَرگ	داخل ہونا	۴۰۔ پُوشنگ	پہننا
۳۰۔ پِٹنگ	تلاش کرنا	۴۱۔ پیٹرگ	لپٹنا
۳۱۔ رِینگ	ٹپکنا۔ ماتم کرنا	۴۲۔ پیہنگ	داخل ہونا
۳۲۔ پُچھنگ	پہنچنا	۴۳۔ تاپنگ	سینکنا
۳۳۔ بُچنگ	لٹکانا	۴۴۔ تُترگ	لڑکھڑانا
۳۴۔ پُرشنگ	پوچھنا	۴۵۔ تُچنگ	دوڑنا
۳۵۔ پُرشنگ	ٹوٹنا	۴۶۔ ترانگ	چھیلنا

۴۷ ترکگ	پھٹنا	۵۸ ژنگگ	پینا
۴۸ ژینگ	ڈرنا	۵۹ ٹاہرگ	آوارہ گھومنا
۴۹ ژگگ	پھوٹنا	۶۰ ٹاینگ	ٹالنا
۵۰ ترگ	گھومنا	۶۱ ٹنہرگ	ٹکرنا
۵۱ ترنبزگ	بکھرنا	۶۲ ٹپگ	مارنا
۵۲ ژونیگ	ادھیڑنا	۶۳ ٹاہگ	گھسنا
۵۳ ژسگ	غش کھانا	۶۴ ٹلگ	ٹارنا
۵۴ تگسگ	ناچنا	۶۵ ٹنگگ	لٹکنا
۵۵ تغسگ	دھکانا	۶۶ ٹومبگ	چونچ مارنا
۵۶ تمنگ	نچوڑنا	۶۷ ٹوہگ	چبانا
۵۷ توزگ	محسوس کرنا	۶۸ تہنگ	سمجھوتہ کرنا

٦٩ جاہگ	چبانا	٨٠۔ چاربنگ	چرانا
٧٠ جُھپگ	کھودنا	٨١ چپنگ	چاٹنا
٧١ جُھڑگ	جُھٹنا	٨٢ چُھپنگ	چومنا
٧٢ جُھڑگ	چلنا	٨٣۔ چُھرگ	گھومنا
٧٣ جُھنگگ	ملنا	٨٤ چُرگ	چرنا
٧٤ جلشگگ	چکنا	٨٥ چُرگ	رسنا
٧٥ جلکمگ	دمکانا	٨٦ رچرٹگ	رچرٹنا
٧٦ جُھنگ	مارنا	٨٧۔ چُرٹگ	بھیگنا
٧٧ جہنگ	بھاگنا	٨٨۔ چُھونگ	چکنا
٧٨ جیرٹگ	لڑنا	٨٩۔ چپکاسنگ	امتحان لینا
٧٩ جارگ	دیکھنا	٩٠ رچلگ	کھینچنا

۹۱۔ چُلگ	چومنا	۱۰۲۔ مُلگ	پرونا
۹۲۔ چَلگ	چلنا	۱۰۳۔ خُندگ	ہنسنا
۹۳۔ چِنگ	چھیننا	۱۰۴۔ دارگ	روکنا
۹۴۔ جریگ	کھوٹنا	۱۰۵۔ دازگ	داغنا
۹۵۔ چُوشگ	چوسنا	۱۰۶۔ دُرشگ	پلینا
۹۶۔ چَنڈگ	کُترنا	۱۰۷۔ دُرنجگ	لٹکانا
۹۷۔ جارینگ	کھلانا	۱۰۸۔ دُرگ	پھاڑنا
۹۸۔ چِلگ	ہچکی لینا	۱۰۹۔ دَرنگ	گرنا
۹۹۔ حیسکگ	سسکیاں بھرنا	۱۱۰۔ دُزگ	چوری کرنا
۱۰۰۔ خُشنگ	کھودنا	۱۱۱۔ دوچگ	سینا
۱۰۱۔ خُشکگ	پھینکنا	۱۱۲۔ دوشگ	دوہنا

۱۱۳۔ دَرِیگ	دینا	۱۲۴۔ رِندگ	کنگھی کرنا
۱۱۴۔ ڈُبگ	ڈوبنا	۱۲۵۔ رِنگ	فصل کاٹنا
۱۱۵۔ ڈُسگ	بتانا	۱۲۶۔ رِوِیگ	جھاڑ دینا
۱۱۶۔ ڈُکگ	چھپانا	۱۲۷۔ رُوگ	جانا
۱۱۷۔ ڈُرہگ	لے جانا	۱۲۸۔ رِیپگ	دھوکہ دینا
۱۱۸۔ ڈُوبارگ	برا بھلا کہنا	۱۲۹۔ رِیچگ	پانی گرانا
۱۱۹۔ رِیٹگ	بھڑ بھڑانا	۱۳۰۔ رِیسگ	کاتنا
۱۲۰۔ رَخشگ	چمکنا	۱۳۱۔ زانگ	جاننا
۱۲۱۔ رُوگ	بڑھنا	۱۳۲۔ زاہگ	جننا
۱۲۲۔ رَسگ	پہنچنا	۱۳۳۔ زُنڈگ	بیٹھنا
۱۲۳۔ رُمبگ	دوڑنا	۱۳۴۔ زِنگ	چھیننا

۱۳۵۔ ژُورَگ	اُٹھانا	۱۴۶۔ سُوچَگ	جلانا
۱۳۶۔ ساچَگ	موافق آنا	۱۴۷۔ سُوتگَب	گھسنا
۱۳۷۔ سانگ	پرورش کرنا	۱۴۸۔ شانگ	بکھیرنا
۱۳۸۔ سپارگ	سپرد کرنا	۱۴۹۔ شاہگ	زیب دینا
۱۳۹۔ رِشَگ	کھودنا	۱۵۰۔ رِشترگ	پھسلنا
۱۴۰۔ سِپچگ	جلنا	۱۵۱۔ شمپگ	غم سے گھلنا
۱۴۱۔ سُرَگ	پلنا	۱۵۲۔ شُرَگ	کھرچنا
۱۴۲۔ سَڑگ	سَڑنا	۱۵۳۔ شوڈگ	دھونا
۱۴۳۔ رِگَگ	سیکھنا	۱۵۴۔ شوشکنگ	بیچنا
۱۴۴۔ سِنبالگ	سنبھالنا	۱۵۵۔ غَژگ	سونگھنا
۱۴۵۔ سُمبگ	سوراخ کرنا	۱۵۶۔ غَرَگ	غرانا

۱۵۷- گُبَنگ	پچکنا	۱۶۸- کُونڈنگ	کھرچنا
۱۵۸- گپنگ	گرنا-	۱۶۹- گارتگ	ڈکارنا
۱۵۹- رِکنگ	کراہنا	۱۷۰- گاسنگ	جمائی لینا
۱۶۰- گُمنگ	کوٹنا	۱۷۱- گُدُوک	کاٹنا- کچلنا
۱۶۱- کنگ	جیتنا	۱۷۲- گِدڑگ	بُڑبُڑانا
۱۶۲- گجگ	موڑنا	۱۷۳- گرازگ	لپکانا
۱۶۳- کرِنگ	کُرچنا	۱۷۴- اگرِوک	چلنا
۱۶۴- کِشنگ	بونا	۱۷۵- گرسگ	گھسیٹنا
۱۶۵- گُشنگ	قتل کرنا	۱۷۶- گرندگ	گرجنا
۱۶۶- کِشلگ	ٹوٹنا- نوڑنا	۱۷۷- گریوگ	رونا
۱۶۷- کَنگ	کرنا	۱۷۸- گشگ	کہنا

۱۷۹- گندگ	دیکھنا	۱۹۰- لڑاگ	کوچ کرنا
۱۸۰- گوارگ	برسنا	۱۹۱- لڈوگ	مُسکنا
۱۸۱- گوزگ	گزرنا	۱۹۲- لُڑکگ	گرنا
۱۸۲- گوفگ	بٹنا	۱۹۳- لِکگ	لکھنا
۱۸۳- گہنگ	گلنا	۱۹۴- لونگ	مانگنا
۱۸۴- گیجگ	ڈالنا	۱۹۵- لوچگ	ملنا
۱۸۵- گہورگ	مرجھانا	۱۹۶- لیٹگ	لیٹنا
۱۸۶- لانچگ	چڑھانا (آستین)	۱۹۷- لیکگ	شمار کرنا
۱۸۷- رلیگ	پچکنا	۱۹۸- مانگ	رہنا
۱۸۸- لٹگ	لوٹنا	۱۹۹- مرگ	مرنا
۱۸۹- لچگ	چمٹنا	۲۰۰- مڑگ	لڑنا

۲۰۱ - ملگ	ملنا	۲۰۹ - نُرُنڈگ	بھڑبھڑانا
۲۰۲ - مُنگ	ماننا	۲۱۰ - واپنگ	سُلانا
۲۰۳ - مینگ	بھگونا	۲۱۱ - وانگ	پڑھنا
۲۰۴ - پیسنگ	پھینکنا	۲۱۲ - وَدّگ	بڑھنا
۲۰۵ - نالگ	سسکنا	۲۱۳ - وَرگ	کھانا
۲۰۶ - بنیگ	لکھنا	۲۱۴ - وَپنگ	سونا
۲۰۷ - نچگ	ناچنا	۲۱۵ - وَہگ	بہنا
۲۰۸ - نندگ	بیٹھنا	.	

مرکب مصادر

دولوزی بُن لوذ

یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں۔ جس میں ایک مصدر ہوگا۔ ایک اور اسم یا اسم صفت ہوگا۔

دو لوزی بن لوزو نکشہ - دمرکب مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو ترجمہ	مصدر	اردو ترجمہ
۱- پاد آنگ	اٹھنا	۱۰- برنش ڈیگ	چمکنا
۲- وکش آنگ	پسند آنا	۱۱- آس ڈیگ	آگ لگانا
۳- سیب آنگ	موافق آنا	۱۲- گوازی ڈیگ	کھلانا
۴- یلہ بیگ	رہائی پانا	۱۳- سر رچگ	لبریز ہونا
۵- سخ بیگ	خفا ہونا	۱۴- جان ٹرنگ	بیزار ہونا
۶- ٹپی بیگ	زخمی ہونا۔	۱۵- سرا رسینگ	تکمیل کرنا
۷- گپ جنگ	بات کرنا	۱۶- دست شورگ	ہاتھ دھونا
۸- لاف جنگ	شیخی مارنا	۱۷- آس گرگ	آگ لگنا
۹- گام جنگ	چلنا	۱۸- براہنز گرگ	اُچکنا

١٩- دِل لوٹنگ	جی چاہنا۔	٢٤- پیچ وَرَگ	پیچ وتاب دکھانا
٢٠- بدلوٹنگ	بدخواہی کرنا	٢٥- دستِ کشنگ	کنارہ کش ہونا
٢١- مَنِشت مننگ	منت ماننا	٢٦- راست گشنگ	سچ کہنا
٢٢- دردوَرَگ	دکھ سہنا	٢٧- ورکنگ	نکالنا
٢٣- زہرؤرَگ	زہر کھانا	٢٨- وارکنگ	مراجعت کرنا۔

معنی کے رُو سے مصادر کی اقسام

مانائے روءِ بن لوذ انی ورڑ

معنی کے لحاظ سے مصادر کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(١) لازم = (پوروین بُن لوذ)
(٢) متعدی = (ناپوروین بُن لوذ)
(٣) مُشترک = (پوروین بنا لوذ)

مصدر لازم = (پوروین بُن لوذ)

١- فعلِ لازم وہ فعل ہے۔ جس کے مطلب سمجھنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔

مثال =

(۱) دریاب و ہَیت	(۱) دریا بہتا ہے۔
(۲) گوات کشئیت	(۲) ہوا چلتی ہے۔
(۳) اسپ تچگانت	(۳) گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
(۴) مُرغ بال کنَنت	(۴) پرندے اڑتے ہیں
(۵) دراھیں ساہدار وسپنت	(۵) تمام جانور سوتے ہیں
(۶) گلیں جاندار مرَنت	(۶) تمام جاندار مرتے ہیں۔

۲۔ فعل متعدی (ناپوروین بُن لوَذ)

فعل متعدی وہ فعل ہے جس کے کرنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُس کے بغیر فعل واقع نہیں ہوتا ہے۔

(مثلاً)

(۱) وَرَگ (کھانا) (۲) دوشگ (دھونا)
(۳) پوَشگ (پہنا) (۴) پرَوشگ (توڑنا)

مثلاً۔ لفظ وَرَگ (کھانا) ہے۔ اگر ہم کہیں کہ میں کھانا چاہتا ہوں۔ جب تک کے (روٹی) یا کسی کھانے والی چیز کے نام کو فقرہ میں شامل نہ کیا جائے۔ تو فقرہ کے معنی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ جب ہم کہیں گے۔ میں روٹی کھانا چاہتا ہوں۔ تب فقرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور معنی سمجھ میں آتا ہے۔

۳۔ فعل مشترک (ہوریں بُن لوَذ)

یہ وہ فعل ہے۔ جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ہیں۔

مثال :

۱۔ دار سچگا انت	۱۔ لکڑی جل رہی ہے	فعل لازم
۲۔ مُنی دست ءَ آشکر سوت	۲۔ انگارے نے میرے ہاتھ کو جلایا	فعل متعدی
۳۔ آ جبر کنت	۳۔ وہ بات کرتا ہے	فعل لازم
۴۔ آ انگریزی ءَ جبر کنت	۴۔ وہ انگریزی زبان میں بات کرتا ہے	فعل متعدی

افعال متعدی کی قسمیں = دنا پورویں بُنّ لوذانی وڑ)

(۱) افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں

(۱) متعدی والاصل = د اسلی ناپورویں بُنّ لوذُ

(۲) متعدی بالواسطہ = رجوڑ گرتگیں ناپورویں بُنّ لوذُ

(۱) متعدی الاصل (اُسلی ناپورویں بُنّ لوذُ)

یہ وہ متعدی ہیں۔ جو بنیادی اور معنوی اعتبار سے متعدی ہیں

مثلاً: ۱۔ وَرگ (کھانا)	۲۔ وُسپگ (سونا)
۳۔ کپگ (گرنا)	۴۔ جنگ (مارنا)

۵. پوشنگ (پہننا)	(۶) درشنگ (دھونا)

۲-متعدی بالواسطہ (جوڑ کرتگیں ناپوروین بُن لوُذ)

یہ افعال لازم سے بنائے جاتے ہیں۔ مصدر کی (گ یا ش) کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (ینگ) لگا دیا جاتا ہے۔

مثال۔

۱- تچگ (دوڑنا) سے تچینگ (دوڑانا)

۲- ترسگ (ڈرنا) سے ترسینگ (ڈرانا)

۳- ننذگ (بیٹھنا) سے ننذارینگ (بٹھانا)

۴- وسپگ (سونا) سے وسپینگ (سُلانا)
یا واپینگ

۳-متعدی المتعدی

= جب فعل کو دو مفعول کی ضرورت پڑے تو اُسے متعدی المتعدی کہتے ہیں۔ فعل لازم سے متعدی المتعدی بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف (گ یا ش) کو دور کرکے اُس کی جگہ (آئینگ) لگایا جاتا ہے۔

مثال

فعل لازم (پورویں بُن لوذ)		فعل متعدی المتعدی ناپورویں بن لوذ
۱. بکشگ۔ (بخشنا)	بکش	بکشائینگ (کسی دوسرے سے بخشوانا)

۲۔ تَرسِنگ ۔ (ڈرنا)	تُرس	تُرسائینگ کسی دوسرے سے ڈرنا
۳۔ چَشِنگ ۔ (چکنا)	چش	چشائینگ (کسی دوسرے سے چکوانا)
۴۔ جَسکِنگ ۔ (ہلنا)	جَسک	جسکائینگ (کسی دوسرے سے ہلوانا
۵۔ لَرزِنگ ۔ (کانپنا)	لَرز	لرزاینگ (کسی دوسرے سے کانپنوانا
۶۔ وَسپِنگ ۔ (سونا)	وَسپ	وسپائینگ (سُلوانا)
۷۔ لکنگ (دیکھنا)	لِک	لکائینگ (دکھوانا)

پانزدہمی در پندرھویں سبق

I اسم فاعل / کنوک نام یہ وہ اسم ہے جو فقرے میں کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثال

فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام	فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام
گُنگ = (بُننا)	گُونوک = (بُننے والا)	جھنگ = (بھاگنا)	جھوک = (بھاگنے والا یا بھگوڑا)
لکنگ = (لکھنا)	لکوک = (لکھنے والا مصنف)	وانگ = (پڑھنا)	وانوک = (پڑھنے والا یا عالم)
گشنگ = (قتل کرنا)	گشوک = (قتل کرنے والا یا قاتل)	زانگ = (جاننا)	زانوک (جاننے والا یا عقلمند)
لوئنگ = (چاہنا)	لوئوک = چاہنے والا یا جوئندہ	درچنگ = (سینا)	درچوک = (سینے والا (درزی)
شودرگ = (دھونا)	شودرگ = (دھونے والا (دھوبی)	ترسک = (ڈرنا)	ترسوک (ڈرنے والا یا ڈرپوک)
ترنگ = (گھومنا)	ترنوک = (گھومنے والا یا سیاح)	ورگ = (کھانا)	وروک = (کھانے والا (پیٹو)

مرٹگ = (لڑنا)	مرٹوک = لڑنے والا (جنگجو)	تچگ = (دوڑنا)	تچوک = (دوڑنے والا یا تیزرفتار)

اسم فاعل (کنوک نام) بنانیکا طریقہ

مصدر کے آخری حرف کو (جو گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ یہ لفظ (وک) لگانے سے اسم فاعل بنتا ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۲۔ اسم فاعل (کنوک نام) کے بنانے کا دوسرا طریقہ

ان الفاظ۔ (گر۔ گار۔ دار۔ وان۔ چی۔ پان) کو بطور لاحقہ (رندوز) اسماء کے ساتھ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

مثال

لفظ لاحقہ۔ رندوز	اسم = نام	اسم فاعل
گر	لیٹب۔ (کھیل)	لیٹب گر = (کھلاڑی)
گر	کار۔ (کام)	کاری گر = (صناع۔ بیل)
گر	زر۔ (چاندی)	زرگر = (سونار)

گار	خدمت = (خدمت)	خدمت گار = (نوکر)
گار	گناہ = (جرم)	گناہ گار = (مجرم)
گار	پرہیز = (تقوی)	پرہیزگار = (متقی)
گار	اَست = (دولت)	اَستگار = (دولت مند)
گار	نیست = (مفلسی)	نیستگار = (مفلس)
گار	تمکب = (ضرورت)	تمکب گار = (ضرورت مند)
دار	میش = (دمبہ)	میش دار = (ریوڑوں کا مالک)
دار	تاج = (تاج)	تاج دار = (بادشاہ)
وان	در = (دروازہ)	دروان = (چوکیدار)
وان	باغ = (باغ)	باغ وان = (مالی)
وان	موٹر = (موٹر)	موٹر وان = (ڈرائیور)

بان	گلہ = (گلہ)	گلہ بان = (سائیس)
بان	فیل = (ہاتھی)	فیل بان = (مہاوت)
چی	جار = (اعلان)	جارچی = (اعلان چی)
چی	توپ = (توپ)	توپ چی = (توپچی)
چی	رپوٹ = (رپوٹ)	رپوٹ چی = (رپورٹر)
فعل امر (زبان کوڈ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
دوچ - (سی)	پچ (کپڑا)	پچ دوچ - (درزی)
شود - (دھو)	پچ (کپڑا)	پچ شود - (دھوبی)

۳- اسم فاعل (کنوک نام) بنانے کا تیسرا طریقہ

فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

فعل آمر (پہان لوژ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
بر (سے جا)	گلو - (پیغام)	گلو بر - (پیغام بر)
بر - (سے جا)	چک - (پچھ)	چک بر - (پیچھے جانے والا)
بر (سے جا)	ڈاہ - (اطلاع)	ڈاہ بر (خبر رسان)
زور (اٹھا)	بڈ - (گھٹڑی)	بڈ زور (قلی)
زور (اٹھا)	خبر - (بات)	خبر زور (فرمان بردار)
زور (اٹھا)	اِشکر (انگارہ)	اِشکر زور (چمٹا)

II. اسم مفعول | بیوک نام

یہ وہ اسم ہے ۔جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔کہ مصدر کے فعل ماضی مطلق کے بعد (گین) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

۲۔ بعض دفعہ اسم کو اسم مفعول کے شروع میں لگانے سے بھی اسم مفعول بنتا ہے۔

اسم (خام)	اسم مفعول (کروک پن)	اسم مفعول
دِل (دِل)	پرُشنگیں (شکستہ)	دل - پرُشنگیں (شکستہ دل)
زنگ (زنگ)	جنگیں - (خوردہ)	زنگ - جنگیں (زنگ آلودہ)
زہر (زہر)	جنگیں (آلودہ)	زہر - جنگیں (زہر آلودہ)

اسم مفعول (بیوک نام) بنانے کا چارٹ

فعل (کارلوز)	ماضی مطلق (گوستنگیں پاس)	لفظ لاحقہ (رندلوز)	اسم مفعول - (بیوک نام)
گوفنگ بننا	گوفت (بُنا)	گیں	گوفت + گیں = گوفتگیں (بنا ہوا)
لِکنگ (لکھنا)	لِکت (لکھا)	گیں	لِکت + گیں = لِکتگیں (لکھا ہوا)
کُشنگ (قتل کرنا)	کُشت (قتل کیا)	گیں	کُشت + گیں = کُشتگیں = (مقتول)
لوٹنگ (مانگنا)	لوٹت (مانگا)	گیں	لوٹت + گیں = لوٹتگیں = (مطلوبہ)

شورگ (دھونا)	شُشت (دھویا)	گیں	شُشت + گیں = شُشتگیں (دھلا ہوا)
دارگ (روکنا)	داشت (روکا)	گیں	داشت + گیں = داشتگیں (رکا ہوا - مقید)
زانگ (جاننا)	زانت = (جانا)	گیں	زانت + گیں = زانتگین = (جانا ہوا - واقف)
دوچگ (سینا)	دوت = (سیا)	گیں	دوت + گیں = دوتگین (سلا ہوا)
ترسگ ڈرنا	ترُست (ڈرا)	گیں	ترُست + گیں = ترستگین (ڈرا ہوا)
جنگ (مارنا)	جت (مارا)	گیں	جت + گیں = جتگیں (مارا ہوا)
وَرگ (کھانا)	وارت = (کھایا)	گیں	وارت + گیں = وارتگیں (کھایا ہوا)

پرُشتگیں = پرُشت + گیں (ٹوٹا ہوا)	گیں	پرُشت = ٹوٹا	پرُشگ (ٹوٹنا)

III اسم ظرف | جاہی نام

اسم ظرف کام کے واقعہ ہونے کی مکان یا زمان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ ظرف زمان — پاسی نام

۲۔ ظرف مکان — جاہی نام

ظرف زمان

۱ پاسی نام — ظرف زمان کام کے ہونے کی وقت یا زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال

سباہی۔ (علی الصباح)	سوبا (صبح)	شپا (رات کو)
ناشام = (شام)	روچا۔ (دن کو)	نیم روچ = (دوپہر)
نیم شپ = (آدھی رات)	بیگر۔ (عصر)	پیشیم = (ظہر)

۲- ظرفِ مکان
جاہی نام

ظرفِ مکان - کام کے واقعہ ہونے کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے - کہ کام کس جگہ واقعہ ہوئی - اِس کے بنانے کی تین طریقے ہیں -

۱- پہلا طریقہ / اولی وڑ

دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے -

مثال -

اسم (نام)	اسم (نام)	ظرف مکان -
جنگ (لڑائی)	جا (جگہ)	جنگ + جا = جنگ جا - (میدان جنگ)
کار (کام)	جا (جگہ)	کار + جا = کارجا = (کارخانہ)
مل (کشتی)	جا (جگہ)	مل + جا = مل جا = (اکھاڑہ)
درمان (دوائی)	جا (جگہ)	درمان + جا = درمان جا = (شفاخانہ)

دوسرا طریقہ

دومی وڑ

اسم کے بعد فعل امریہ لگانے سے ظرف مکان بنتا ہے -

اسم ظرف (جاہی نام)	فعل امریہ (پرمان لوز)	اسم (نام)
کاہ چر = (چراگاہ)	چر - (چرو)	کاہ = (گھاس)
آپ در = (سبیل)	در - (پیو)	آپ = (پانی)
آپ شان = (آبشار)	شان - (پھیلنا)	آپ = (پانی)

۳- **تیسرا طریقہ / سیمی وڑ** مندرجہ ذیل لاحقوں (رندلوز) کو اسما کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے - لاحقہ یہ ہیں (دان ستان- کدہ)

ظرف مکان (جاہی نام)	لاحقہ- (رندلوز)	اسم - (نام)
اتردان = (عطردان)	دان	اتر- عطر
نان دان = (ٹفن کیریر)	دان	نان - (روٹی)
ریکستان (صحرا)	ستان	ریک- (ریت)
بلوچستان (بلوچستان)	ستان	بلوچ - (بلوچ)
مچ کدہ = (نخلستان)	کدہ	مچ - (کھجور کا درخت)

IV اسم آلہ / اسبابی نام یہ اسم کام کرنے کی وسیلہ کو ظاہر کرتی ہے
اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسم جامد / اصلی نام	۲۔ اسم مشتق / جوڑٹیوک نام

۱۔ اسم جامد / اُصلی نام

مثال

سُوچن ۔ (سوئی)	تیر ۔ (گولی)	سکارہ (تلوار)
لنگار (ہل)	بُرو ۔ (بیلچہ)	توپک (بندوق)
زخم (تلوار)	کارچ ۔ (خنجر)	ڈیکم (کدال)

۲۔ اسم مُشتق / جوڑٹیوک

مثال

ٹمبگ (سوراخ کرنا)	ٹمبہ (برما)
رویگ ۔ (جھاڑو دینا)	رویبہ = (جھاڑو)
تاپگ (سینکنا)	تاپہ = (توا)

دست شورگ = (ہاتھ دھونا)	دست شود = (چلمچی)
دست پاک کنگ (ہاتھ صاف کرنا)	دستپاک = (تولیہ)
ترکج کنگ = ناپنا	ترکج = (ناپ)

V اسمِ مکبّر

اسمِ مکبّر۔ اسم مُکبّر۔ اسم کی حجم یا صورت کو بڑھا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔
مزن نام
(شا۔ مزن۔ دیو) کو اسما کے ساتھ بطور سابقہ (دیم لوذ) لگانے سے اسم مکبر بنتا ہے۔

سابقہ دیم لوذ	اسم نام	اسمِ مکبّر (مزن نام)
شاہ (بڑا)	توت۔ (توت)	شاتوت۔ (شہتوت۔ بڑا توت)
شا (بڑا)	جو۔ (نالہ)	شاجو۔ (بڑا نالہ)
شا (بڑا)	سوار۔ (سوار)	ساسوار۔ (شہسوار) (بڑا سوار)
مزن (بڑا)	دل۔ (دل)	مزن دل = (بہادر) بڑا دل والا)
مزن (بڑا)	سَر۔ (سر)	مزن سَر = (بڑا سر والا)

دیو (بڑا) بالاد (قد)	دیو بالاد = بڑا بدن والا

VI اسم تصغیر / کسان نام اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

الفاظ (کُ - اُڑو - اڑی) کو اسما کے ساتھ بطور لاحقہ (رند لوذ) لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

اسم (نام)	لاحقہ (رندلوذ)	اسم تصغیر - کسان نام
گِس (کمرہ)	ک	گِس + کُ = گِسُک = (چھوٹا کمرہ)
پچگ (لڑکا)	ک	پچگ + کُ = پچگک = (چھوٹا لڑکا)
تال (سینی)	ک	تال + کُ = تالک = (چھوٹی سینی)
جنک (لڑکی)	اڑی	جنک + اڑی = جنکڑی = (چھوٹی لڑکی)
ڈیگ	اُڑو	ڈیگ + اُڑو = ڈیگڑو = چھوٹی ڈیگ

VII سابقے - ڈیم کوذ سابقہ وہ الفاظ ہوتے ہیں۔ جو اسم اور اسم صفت کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔

مثال

سابقہ (ادم لوز)	اسم یا اسم صفت	اسم
ہم (ساتھ)	راہ (سڑک)	ہم + راہ = ہمراہ = (ساتھی)
ہم (ہم)	سَرَ (سِرا)	ہم + سَرَ = ہم سَرَ = (ہم عمر)
وت (خود)	رِود (اُگنا)	وت + رِود = وت رِود = (خودرو)
وت (خود)	مُتَلَب (غرض)	وت + مُتَلَب = وت مُتَلَب = (خودغرض)
بے (بے)	نان (روٹی)	بے + نان = بے نان = (بے روزگار)
بے (بے)	دِل - (دل)	بے + دِل = بے دِل = (بُزدل)
نا (نا)	زانت (سمجھ)	نا + زانت = نازانت = (انجان)
کم (کم)	زانت - (ذات)	کم + زات = کم زات = (پنچ)
کم (کم)	خِبَرَ (بات)	کم + خِبَرَ = کم خِبَرَ = (خاموش)
باز (بہت)	خِبَرَ - (بات)	باز + خِبَرَ = باز خِبَرَ (باتونی)

وت (خود)	کار = (کام)	وت + کار = وت کار = (خودکار)
وت (خود)	گلا = (تعریف)	وت + گلا = وت گلا = (خود ستا)
بے (بے)	چس = (مزہ)	بے + چس = بے چس - (بے مزہ)
کم - (کم)	رگند = (دیکھنا)	کم + رگند = کم رگند = (بے تکبر)
بے - (بے)	سوب = (کامیابی)	بے + سوب = بے سوب = (ناکام)

VIII لاحقہ / رندلوذ :- یہ وہ الفاظ ہیں۔
جو اسما کے بعد لگائے جاتے ہیں۔

مثال

لاحقہ (رندلوذ)	اسم (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
گار	خدمت	خدمت گار - (خدمت گار)
گار	بات	بات گار - (یادگار)
گر	زر	زرگر - (سنار)
گر	کار	کاریگر - ([illegible])

ناک	بیم	بیم ناک = (دہشتناک) (ڈراؤنا)
ناک	غم	غم ناک = (غمگین)
وڑ	فیل	فیل وڑ = (فیل نما)
وڑ	مرد	مردوڑ = (مردانہ وار)
ونڈ	مراد	مرادوند = (ساہل)

دار	کار	کاردار = گماشتہ۔ ایجنٹ)
ی	جوان	جوانی = (اچھائی)
ی	بد	بدی = (برائی)
دان	آنچ	آنچ دان = انگیٹھی
دان	خاک	خاک دان = کچرہ دان
کدہ	پنج	پنج کدہ - (نخلستان)
ستان	گبر	گبرستان - (قبرستان)
جا	واب	واب جا - (سوئے کا کمرہ)
جا	ایر	ایرجا - (جائے قیام)
آباد	نصیر	نصیرآباد - نصیرآباد
مند	شرف	شرف مند - (معزز)

گر	تارو	تاروگر - (تیراک)
گر	کیمیا	کیمیاگر (کیمیاگر)
کار	بد	بدکار (بُرا کرتوت)
کار	با	باکار (کام والا) (دھندا والا)
وان	باغ	باغ وان - (مالی)
وان	در	دروان (چوکیدار)
وان	موٹل	موٹل وان (ڈرائیور)
چی	توپ	توپ چی - (توپچی)
چی	جار	جارچی (اعلان کرنے والا)
دار	ازت	ازت دار - (معزز)
دار	منصب	منصب دار - (عہدہ دار)

دار	کار	کاردار = گماشتہ۔ ایجنٹ،
ی	جوان	جوانی = (اچھائی)
ی	بد	بدی = (برائی)
دان	آنچ	آنچ دان = انگیٹھی
دان	خاک	خاک دان = کچرہ دان
کدہ	پنج	پنج کدہ - (نخلستان)
ستان	کبر	کبرستان - (قبرستان)
جا	واب	واب جا - (سوئے کا کمرہ)
جا	ایر	ایرجا - (جائے قیام)
آباد	نصیر	نصیر آباد - نصیر آباد
مند	شرف	شرف مند - (معزز)

تاروگر - (تیراک)	تارو	گر
کیمیاگر (کیمیاگر)	کیمیا	گر
بدکار (بُرا کرتوت)	بد	کار
باکار (کام والا) (دھندا والا)	با	کار
باغ وان - (مالی)	باغ	وان
دروان (چوکیدار)	در	وان
موٹل وان (ڈرائیور)	موٹل	وان
توپ چی - (توپ چی)	توپ	چی
جارچی (اعلان کرنے والا)	جار	چی
ازت دار - (معزز)	ازت	دار
منصب دار - (عہدہ دار)	منصب	دار

وت (خود)	کار = (کام)	وت + کار = وت کار = (خودکار)
وت (خود)	گلا = (تعریف)	وت + گلا = وت گلا = (خودستا)
بے (بے)	چس = (مزہ)	بے + چس = بے چس = (بے مزہ)
کم - (کم)	رگند = (دیکھنا)	کم + رگند = کم رگند = (بے تکبر)
بے - (بے)	سوب = (کامیابی)	بے + سوب = بے سوب = (ناکام)

VIII لاحقہ / رندلوز :- یہ وہ الفاظ ہیں۔
جو اسما کے بعد لگائے جاتے ہیں۔

مثال

لاحقہ (رندلوز)	اسم (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
گار	خذمت	خذمت گار - (خدمت گار)
گار	یات	یات گار = (یادگار)
گر		زرگر - سنار
یگر	کار	کاریگر - (صناع)

ناک	بیم	بیم ناک = (دہشتناک) (ڈراؤنا)
ناک	غم	غم ناک = (غمگین)
وڑ	فیل	فیل وڑ = (فیل نما)
وڑ	مرد	مرد وڑ = (مردانہ وار)
ونڈ	مراد	مراد ونڈ = (سائل)

آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ

نام :- آغا میر نصیر خان

تاریخ پیدائش :- ۸ ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۹ء

مقام پیدائش :- قلات

تعلیم :- بی ۔ اے

مشغلہ :- زمینداری ۔

مئے کتابانی پہچہ آر

۱۔	بلوچستان کی کہانی، شاعروں کی زبانی	میر گل خان نصیر
۲۔	بلوچی رزمیہ شاعری	میر گل خان نصیر
۳۔	بلوچی عشقیہ شاعری	میر گل خان نصیر
۴۔	بلوچی کارگونگ	آغا میر نصیر خان احمدزئی
۵۔	بلوچستان ماقبل تاریخ	ملک محمد سعید
۶۔	گیدی کو	میر گلزار خان مری
۷۔	بلوچی اردو لغات	میر مٹھا خان صورت خان
۸۔	جوانسال	عطا شاد
۹۔	پلنگ و بلوچ	محمد سردار خان بلوچ
۱۰۔	شبچراگ	بشیر احمد بلوچ
۱۱۔	رپتگیں لال	محمد یوسف گچکی
۱۲۔	دریں	عطا شاد۔ صبا سلام
۱۳۔	گیدی کو (جیتی)	میر عاقل خان مینگل

بلوچی اکیڈیمی، کوئٹہ